e-paper www.avadhnama.com
Postal Registration No. GPOLW/MP-50/2012-14 • RNI No. UPURD/2001/6110
LUCKNOW
روزنامہ
اودھ نامہ
avadhnama
Rs.3/- Vol- 23 , Issue, 41 Thursday , November 09 2023 Pages -8
قیمت ۳/روپیہ جلد نمبر(۲۳)شمارہ نمبر(۴۱) لکھنؤ، جمعرات ۹۔نومبر ۲۰۲۳ء، مطابق ۲۳/ربیع الثانی ۔۱۴۴۵ھ صفحات۔۸

تیجسوی کے استعفیٰ کے مطالبے پر اپوزیشن کا ہنگامہ، کارروائی ملتوی

پٹنہ08 نومبر (یو این آئی) بہار اسمبلی میں بدھ کو بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے اراکین نے وزیر اعلیٰ نتیش کمار کے دفاع میں نائب وزیر اعلیٰ تیجسوی پرساد یادو کے بیان کو جمہوریت کے مندر کو داغدار کرنے والا قرار دیا اور ان سے معافی اور استعفیٰ کے مطالبے کو لیکر ہنگامہ کیا۔ جس کی وجہ سے اجلاس کی کارروائی 15 منٹ بعد ہی 4 بجکر 50 منٹ تک کیلئے ملتوی کرنی پڑی۔ اجلاس کی کارروائی شروع ہوتے ہی بی جے پی اراکین نے نعرے بازی شروع کردی۔ اپوزیشن لیڈر وجے کمار سنہا نے کہا کہ نائب وزیر اعلیٰ تیجسوی پرساد یادو نے کل ایوان میں بولی گئی فحش زبان کو جنسی تعلیم کہہ کر جمہوریت کے اس مندر کو داغدار کیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے گزشتہ روز ایوان میں دیے گئے اپنے بیان پر افسوس کا اظہار کیا ہے اور معافی بھی مانگی ہے لیکن جمہوریت کے سب سے بڑے مندر میں جنسی تعلیم کی بات کرنے والے نائب وزیر اعلیٰ نے ابھی تک معافی نہیں مانگی۔

عمر انصاری نے کی خودسپردگی، عدالت نے دی ضمانت

مئو08 نومبر (یو این آئی) ضابطہ اخلاق کے تین الگ الگ معاملوں میں نامزد مختار انصاری کے چھوٹے بیٹے و ایم ایل اے عباس انصاری کے بھائی عمر انصاری نے بدھ کو خصوصی عدالت میں خودسپردگی کردی تینوں معاملوں عمر انصاری کے خلاف عدالت سے غیر ضمانتی وارنٹ جاری ہوا تھا۔ اے سی جے ایم نے انہیں عدالتی حراست میں لے لیا۔ جنہیں سماعت کے بعد ایڈیشنل چیف جوڈیشل مجسٹریٹ ایم پی ایم ایل اے کورٹ شویتا چودھری نے ضمانت دے دی۔ پہلے معاملے میں پراسیکیوشن کے مطابق ایس آئی گنگا رام بند کی تحریر پر شہر کوتوالی میں ایف آئی آر درج ہوئی۔ اس میں صدر ایم ایل اے عباس انصاری و دیگر کو ملزم بنایا گیا تھا۔ الزام تھا کہ عباس انصاری نے عوامی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے ضلع مئو کی انتظامیہ کو الیکشن کے بعد روک کر حساب کتاب کرنے اور انہیں سبق سکھانے کی دھمکی دی ہے۔

یرغمالیوں کی رہائی سے قبل غزہ جنگ بندی نہیں: نتن یاہو

اسرائیلی فوج "غزہ کے قلب میں" داخل/ جنگ بندی کے لیے وقت مناسب نہیں، غزہ پر دوبارہ اسرائیلی قبضے کے خلاف ہیں: امریکا/ غزہ میں مسلسل اسرائیلی بمباری سے طبی عملے کے 192 کارکن شہید/ ہلاک اسرائیلی فوجیوں کی تعداد 33 ہوگئی

غزہ (ایجنسی) اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو نے منگل کے روز کہا ہے کہ اسرائیلی فوج حماس کے خلاف ایک ماہ سے جاری کارروائی کو جاری رکھتے ہوئے غزہ شہر کو گھیرے میں لے کر اس کے اندر کارروائیاں کر رہی ہے۔ ٹی وی پر نشر ہونے والی تقریر میں نیتن یاہو نے کہا کہ حماس کی طرف سے اسرائیلی یرغمالیوں کی رہائی سے قبل غزہ میں کوئی جنگ بندی یا ایندھن کی ترسیل نہیں ہوگی۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم حملے جاری رکھیں گے۔ دوسری طرف اسرائیلی وزیر دفاع یوآو گیلنٹ نے کہا ہے کہ "یرغمالیوں کی واپسی کے بغیر انسانی بنیادوں پر کوئی جنگ بندی نہیں ہوسکتی"۔ انہوں نے کہا کہ ان کی افواج اب غزہ شہر کے مرکز میں ہیں۔ اب اسرائیل حماس کو غزہ میں حکومت کرنے کی اجازت نہیں دے گا۔ انہوں نے کہا کہ جنگ کے بعد غزہ میں نہ اسرائیل اور نہ حماس کوئی بھی حکومت نہیں کرے گا۔ اسرائیلی وزیر دفاع نے ایک پریس کانفرنس میں مزید کہا کہ غزہ دہشت گردی کا اڈہ ہے اور غزہ سے ہزاروں شہری خان یونس اور رفح کی طرف نقل مکانی کر چکے ہیں۔ اسرائیلی فوج حماس کو تباہ کر دے گی۔ انہوں نے شہریوں سے شمالی غزہ سے نکل جانے پر زور دیا۔ اسرائیلی وزیر دفاع نے کہا کہ ان کی فوج غزہ میں رہائشی علاقوں کے اندر لڑ رہی ہے۔ غزہ میں حماس کے رہنما یحییٰ سنوار اپنے ٹھکانے میں الگ تھلگ ہو چکے ہیں۔ اسرائیلی وزیر دفاع نے اصرار کرتے ہوئے کہا کہ "ہم پر دباؤ بڑھے گا، لیکن ہم حماس کی شکست اور یرغمالیوں کی واپسی سے پہلے لڑائی بند نہیں کریں گے"۔ ساتھ ہی وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ ان کا حزب اللہ کے ساتھ جنگ چھیڑنے کا کوئی ارادہ نہیں لیکن انہوں نے اپنی تقریر میں ذکر کیا کہ اب تک حزب اللہ کے تقریباً 70 جنگجو مارے گئے ہیں۔ کشیدگی کے دوسرے مہینے کے آغاز میں اسرائیلی فوج نے منگل کو اعلان کیا کہ اس نے شمالی غزہ کی پٹی اور غزہ شہر میں جنوب کی طرف شہریوں کے لیے انسانی ہمدردی کی راہداری کے طور پر صلاح الدین سٹریٹ کو کھول دیا ہے"۔ اسرائیلی فوج کے ترجمان اویچائی ادرعی نے "ایکس" پلیٹ فارم (سابقہ ٹویٹر) پر لکھا کہ "غزہ کے رہائشی، اس وقت جنوبی غزہ کی وادی کی طرف بڑھنے والے بہت سے لوگوں میں شامل ہو جائیں! میں آپ کو مطلع کرنا چاہوں گا کہ اگرچہ حماس کو کمزور کرنا جاری ہے۔ آپ کے فائدے کے لیے جاری انسانی کوششیں ہیں کیونکہ حماس آپ کو انسانی ڈھال کے طور پر استعمال کرتی ہے۔

وائٹ ہاؤس نے منگل کو کہا ہے کہ غزہ میں جنگ بندی کے لیے یہ وقت مناسب نہیں ہے اور ہم مخصوص مدت اور مقاصد کے لیے جنگ بندی کے خواہاں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حماس تحریک غزہ میں مستقبل کا حصہ نہیں بن سکتی۔ وہاں کی حکومت کے لیے مشاورت جاری ہے۔ یہ بیان اس وقت سامنے آیا ہے جب امریکا نے منگل کو اعلان کیا تھا کہ وہ اسرائیل کے غزہ کی پٹی پر نئے طویل مدتی قبضے کی مخالفت کرتا ہے، جب اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو نے جنگ کے بعد محاصرہ زدہ علاقے کے لیے "جامع سکیورٹی" کو یقینی بنانے کا وعدہ کیا تھا۔ امریکی محکمہ خارجہ کے ترجمان ویدانت پٹیل نے صحافیوں کو بتایا کہ "عام طور پر ہم غزہ پر دوبارہ قبضے کی حمایت نہیں کرتے اور نہ ہی اسرائیل اس کی حمایت کرتا ہے"۔ نیتن یاہو نے سوموار کو اعلان کیا تھا کہ اسرائیل حماس کے خلاف اس وقت جاری جنگ کے بعد ایک غیر معینہ مدت کے لیے غزہ کی پٹی میں "جامع سکیورٹی کی ذمہ داری" سنبھالے گا۔ نیتن یاہو نے امریکی اے بی سی نیوز نیٹ ورک کے ساتھ ایک ٹیلی ویژن انٹرویو میں کہا کہ "اسرائیل غیر معینہ مدت کے لیے غزہ میں سلامتی کی مجموعی ذمہ داری سنبھالے گا"۔

فلسطینی خاتون وزیر صحت نے آج بدھ کو اعلان کیا ہے کہ 7 اکتوبر سے غزہ پر جاری اسرائیلی بمباری کے نتیجے میں 192 طبی اہلکار اور 36 سول ڈیفنس اہلکار شہید ہوئے ہیں۔ وزیر می الکیلہ نے کہا کہ غزہ کی پٹی کے آدھے سے زیادہ ہسپتال یا تو بمباری کی وجہ سے یا ایندھن اور بجلی ختم ہونے کی وجہ سے بند ہیں۔ انہوں نے ایک پریس کانفرنس میں مزید کہا کہ غزہ کے 35 ہسپتالوں میں سے 18 ہسپتال سروس سے باہر ہیں۔

این آئی اے: 10 ریاستوں میں 55 مقامات پر چھاپے

انسانی اسمگلنگ میں ملوث 44 دلال گرفتار

موبائل فون، سم کارڈ اور پین ڈرائیو جیسے ڈیجیٹل آلات اور بڑی مقدار میں نقدی برآمد

نئی دہلی۔ این آئی اے نے بدھ کو 10 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں چل رہے انسانی اسمگلنگ نیٹ ورک کے خلاف بڑی کارروائی کی۔ قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) نے اس کی جانکاری دی۔ ایجنسی نے بتایا کہ بارڈر سیکورٹی فورس (BSF) اور ریاستی پولیس فورسز کے ساتھ مل کر بدھ کی صبح ہندوستان کی کئی ریاستوں میں بڑے پیمانے پر آپریشن شروع کیا۔ اس دوران انسانی سمگلنگ کے چار معاملات میں 44 افراد کو گرفتار کیا گیا۔ این آئی اے نے کہا کہ یہ کارروائی انسانی اسمگلنگ سے متعلق گوہاٹی، چنئی، بنگلورو، جے پور میں این آئی اے کی شاخوں میں درج چار معاملے کے سلسلے میں کی گئی ہے۔ اس کارروائی کے تحت انسداد دہشت گردی ایجنسی نے تریپورہ، آسام، مغربی بنگال، کرناٹک، تمل ناڈو، تلنگانہ، ہریانہ، راجستھان، مرکز کے زیر انتظام جموں و کشمیر اور پڈوچیری میں کل 55 مقامات پر بیک وقت چھاپے مارے۔ اس دوران این آئی اے نے موبائل فون، سم کارڈ اور پین ڈرائیو جیسے ڈیجیٹل آلات برآمد کئے۔ اس کے علاوہ بڑی تعداد میں شناخت سے متعلق دستاویزات بشمول آدھار کارڈ اور پین کارڈ بھی برآمد ہوئے ہیں۔ تفتیشی ایجنسی نے کہا کہ ان دستاویزات کے جعلی ہونے کا شبہ ہے۔ اس کے ساتھ 20 لاکھ روپے اور امریکی ڈالر 4550 (819,78,3 روپے) کے بھارتی نوٹ بھی برآمد ہوئے ہیں۔

خواتین کی تعلیم کی اہمیت کے بارے میں کئے گئے ریمارکس پر نتیش کمار نے مانگی معافی

خواتین کمیشن نے نتیش کمار کے بیان کو ایوان کی کارروائی سے ہٹانے کا مطالبہ کیا

پٹنہ 8 نومبر: (ایجنسی) بہار کے وزیر اعلیٰ نے آبادی کو کنٹرول کرنے کے لیے خواتین میں تعلیم کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے ایسے ریمارکس کیے تھے، جس کی شدید تنقید کی جا رہی ہے۔ اب نتیش کمار نے خود اپنے تبصرہ پر معافی مانگ لی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر میرے تبصرے پر اتنی تنقید ہو رہی ہے اور میرا بیان غلط ہے تو میں اپنا بیان واپس لے رہا ہوں۔ میں اپنے تبصرے کے لیے معذرت خواہ ہوں۔ یہاں تک کہ اسمبلی میں بہار کے وزیر اعلیٰ نے اپنے ریمارکس پر معافی مانگ لی۔ بی جے پی نے نتیش کمار کے تبصرے پر حملہ کیا ہے۔ خواتین کے قومی کمیشن (NCW) نے منگل کو وزیر اعلیٰ نتیش کمار کے ذریعہ آبادی پر قابو پانے کے لئے خواتین کی تعلیم کی اہمیت کے بارے میں کئے گئے ریمارکس کی "سخت مذمت" کی اور ان سے معافی مانگنے کا مطالبہ کیا۔ بہار کے وزیر اعلیٰ نے آبادی کو کنٹرول کرنے کے لیے خواتین میں تعلیم کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے ریاستی اسمبلی میں ایک بیان پیش کیا کہ کس طرح ایک پڑھی لکھی عورت اپنے شوہر کو مباشرت سے روک سکتی ہے۔ خواتین کمیشن نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم X (سابقہ ٹویٹر) پر پوسٹ کیا اور کہا، "اس طرح کے تبصرے نہ صرف رجعت پسند ہیں بلکہ خواتین اور ان کے انتخاب کے حقوق کے حوالے سے انتہائی غیر حساس بھی ہیں۔" بہار کے وزیر اعلیٰ نے ان انتہائی قابل اعتراض تبصروں پر ملک بھر کی خواتین سے معافی مانگنے کا مطالبہ کیا تھا۔ کمیشن کی چیئرپرسن ریکھا شرما نے بہار کے وزیر اعلیٰ سے واضح معافی مانگنے کا مطالبہ کیا تھا۔ انہوں نے کہا، "اس ملک کی ہر عورت کی طرف سے، قومی خواتین کمیشن کی چیئرپرسن کے طور پر، میں بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار سے فوری اور واضح معافی مانگنے کا مطالبہ کرتی ہوں۔ اسمبلی میں ان کے نازیبا ریمارکس اس وقار اور احترام کی توہین ہیں جس کی ہر عورت حقدار ہے۔ تاہم، بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار کے ریمارکس کا دفاع آر جے ڈی لیڈر اور ڈپٹی سی ایم تیجسوی یادو نے کیا ہے۔ بہار کے ڈپٹی سی ایم تیجسوی یادو نے کہا کہ نتیش کمار جنسی تعلیم کے بارے میں بات کر رہے ہیں جو اسکولوں میں پڑھائی جاتی ہے اور ان کے تبصروں کی غلط تشریح نہیں کی جانی چاہیے۔

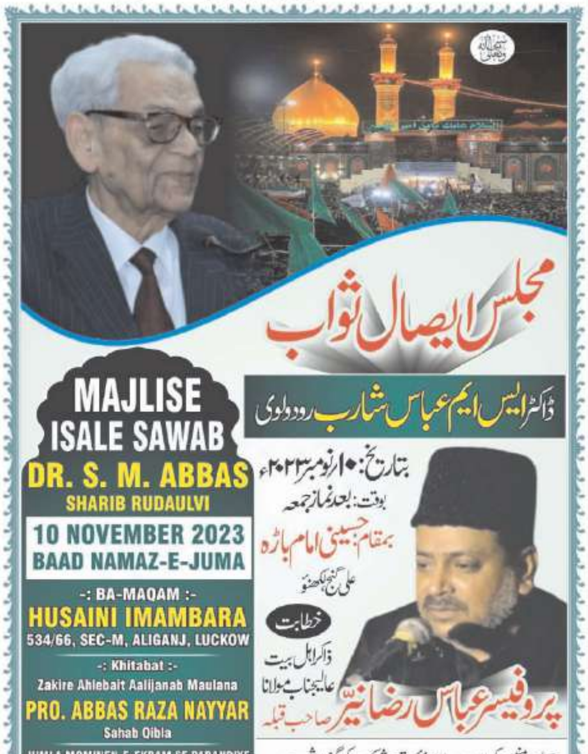

کانگریس ملک کی تقسیم کی ذمہ دار ہے: یوگی

بھوپال: سی ایم یوگی نے انتخابی ریلی میں کانگریس پر حملہ، راہل کے کیدارناتھ جانے پر کیا طنز

بھوپال 8 نومبر۔ چیف منسٹر یوگی آدتیہ ناتھ نے کہا کہ ملک کانگریس کی وجہ سے تقسیم ہوا ہے۔ اگر ملک تقسیم نہ ہوتا تو پاکستان اور بنگلہ دیش نہ بنتے۔ [illegible] پہلے کام کرے گا۔ یوگی نے کہا کہ کانگریس اسمبلی انتخابات میں ہار رہی ہے، اس لیے بحران کے وقت کانگریس لیڈر راہل گاندھی کیدارناتھ [illegible] نیواڑی اور راسین میں بی جے پی امیدواروں کی حمایت میں منعقدہ انتخابی میٹنگوں سے خطاب کیا۔ انہوں نے کہا کہ لوہ مرد سردار ولبھ بھائی پٹیل نے 1947 میں ملک کی آزادی کے ساتھ ہی سومناتھ کے احیاء کا کام کیا تھا، لیکن اس وقت کے وزیر اعظم جواہر لال نہرو نے اس کی مخالفت کی تھی۔ وزیر اعلیٰ نے طنزیہ انداز میں کہا کہ اگر آپ پھول ہاتھ میں پکڑیں گے تو اس کی خوشبو اور نرمی خوشی دیتی ہے لیکن اگر بچھو ہاتھ میں پکڑیں گے تو وہ ضرور کاٹ لے گا۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی نے مرکزی وزراء کو میدان میں اتار کر عوام کو بتادیا ہے۔ اسمبلی انتخابات میں ہمارا ہر کارکن ہمارے ساتھ کھڑا ہوگا اور آپ کے لیے مودی اور [illegible] ظاہر کرتی ہے کہ نہ تو ان کی پارٹی اور نہ ہی عوام انہیں سنجیدگی سے لیتے ہیں۔ یوگی نے کہا کہ اتراکھنڈ کا سانحہ کانگریس حکومت کے دور میں ہوا تھا۔ لوگ کئی مہینوں تک بھٹکتے رہے۔ ریاست یا مرکز میں کوئی پوچھنے والا نہیں تھا لیکن جب مرکز اور اتراکھنڈ میں بی جے پی کی حکومت بنی تو کیدارناتھ دھام کو خوبصورت بنایا گیا۔ سی ایم نے کہا کہ اگر کانگریس مسئلہ ہے تو بی جے پی اس کا حل ہے۔ اگر آپ حل چاہتے ہیں تو بی جے پی کو جتوائیں۔ سی ایم نے کہا کہ رام کے بھکت کو ہی رام کے درشن ملیں گے، اس لیے بی جے پی کو جیتنے دیں۔ یوگی نے کہا کہ انتخابات افراد سے نہیں بلکہ پارٹی نظریات سے لڑے جاتے ہیں۔

کانگریس صدر کھڑگے ریموٹ سے چلتے ہیں

ریموٹ چلنے پر دیتے ہیں سناتن کو گالی: مودی

دموہ، 8 نومبر (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے آج کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے کو ہدف تنقید بناتے ہوئے کہا کہ [illegible] گالی دیتے ہیں۔ ریموٹ بند ہوا تو سناتن یاد آیا۔ کل وہ کہہ رہے تھے کہ بی جے پی میں پانچ پانڈو ہیں۔ اس کے آگے وزیر اعظم نے [illegible] میں ایک انتخابی جلسے سے خطاب کر رہے تھے۔ اس دوران انہوں نے کہا کہ 2014 سے پہلے وزیر اعظم کو کوئی کام نہیں کرنا پڑتا تھا۔ کانگریس میں سب کچھ ریموٹ سے چلتا تھا۔ پارٹی کی ریموٹ عادت نہیں جارہی۔ اب کانگریس صدر ریموٹ سے چل رہے ہیں۔ ان کی حالت ایسی ہے کہ وہ کچھ کرنے سے قاصر ہیں۔ وہ برائے نام ہی رہتے ہیں لیکن جب بھی وہ اپنے موڈ میں آتے ہیں، ریموٹ چارجنگ ختم ہوجاتی ہے یا کنیکٹیویٹی نہیں رہتی، جب وہ اچھی باتیں کرنے لگتے ہیں۔ اسی سلسلے میں مسٹر مودی نے کہا کہ کل کانگریس صدر نے پانڈوں کو یاد کیا تھا۔ جب ریموٹ کام کرتا ہے تو سناتن کو [illegible] لیکن ایسا نہیں کرنی کیونکہ لیڈروں کی نیت ٹھیک نہیں تھی۔ اب بی جے پی کی حکومت میں ملک غریبی سے نکل رہا ہے۔ جب ہم پانچویں بڑی معیشت بنے تو ہر طرف چرچے ہونے لگے کیونکہ ہم نے اس ملک کو پیچھے چھوڑ دیا جس نے ہم پر 200 سال حکومت کی تھی۔ انہوں نے کہا کہ جب کسی ملک کی معاشی طاقت بڑھتی ہے تو اس کے شہریوں کی طاقت اور آمدنی بڑھ جاتی ہے لیکن اب وقت آگیا ہے کہ کانگریس سے ہوشیار رہیں۔ کانگریس غریبوں کا پیسہ چھین لیتی ہے۔ مسٹر مودی نے کہا کہ کانگریس نے غریبوں کا پیسہ لوٹنے کے لیے ایک خاص مشین بنائی ہے۔

اعظم خان کا اسکول خالی کرانے کی کوششیں

ملازمین سامان جمع کرنے میں مصروف، پولیس موقع پر پہنچی

رام پور 8 نومبر (پی این ایس) سماج وادی پارٹی کے لیڈر اعظم خان کے رام پور پبلک اسکول (گرلز ونگ) کو خالی کرانے کی کوششیں شروع ہوگئی ہیں۔ بدھ کو اسکول کے اسٹاف نے سامان جمع کرنا شروع کر دیا۔ اس سے پہلے پولیس انسپکٹر نے ملازمین کے ساتھ پورے معاملے پر تبادلہ خیال کیا۔ پولیس ٹیم نے موقع پر پہنچ کر تمام علاقوں کا باریک بینی سے معائنہ کیا۔ اس دوران پی اے سی کی بڑی تعداد اسکول کے باہر تعینات تھی۔ حکومت نے رام پور پبلک اسکول اور ایس پی آفس کو خالی کرنے کا فیصلہ کیا ہے جو محکمہ تعلیم کی زمین پر چل رہے ہیں۔ اس اسکول میں پہلی سے آٹھویں جماعت تک 634 طالبات پڑھتی ہیں۔ بچوں کے مستقبل کو مدنظر رکھتے ہوئے انتظامیہ نے ڈسٹرکٹ اسکول انسپکٹر منے علی اور بی ایس اے سنجیو کمار کی قیادت میں ایک کمیٹی تشکیل دی ہے۔ تاکہ اسکول کی عمارت خالی ہونے کے بعد اس میں زیر تعلیم طالبات کے مستقبل کو کسی قسم کا خطرہ نہ ہو۔ دوسری جانب محکمہ تعلیم کے حکام اسکول میں زیر تعلیم طالبات کو دوسرے اسکول میں شفٹ کرنے کی تیاریاں کر رہے ہیں۔

نوٹ بندی روزگار کو ختم کرنے کی ایک سوچی سمجھی سازش تھی: راہل گاندھی

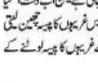

نئی دہلی: کانگریس لیڈر راہل گاندھی نے بدھ کو نوٹ بندی کے سات سال مکمل ہونے پر وزیر اعظم نریندر مودی پر تنقید کی۔ راہل گاندھی نے کہا کہ نوٹ بندی روزگار کو تباہ کرنے اور غیر منظم معیشت کو توڑنے کی ایک سوچی سمجھی سازش تھی۔ راہل گاندھی نے اپنے ایکس اکاؤنٹ پر پوسٹ کیا، "نوٹ بندی ایک سوچی سمجھی سازش تھی۔ نوٹ بندی روزگار کو تباہ کرنے، مزدوروں کی آمدنی روکنے کی، چھوٹے کاروباروں کو تباہ کرنے کی، کسانوں کو نقصان پہنچانے کی اور غیر منظم معیشت کو توڑنے کی سازش تھی۔" انہوں نے کہا کہ 99 فیصد عام ہندوستانیوں پر حملہ، ایک فیصد سرمایہ دار مودی کے دوستوں کو فائدہ۔ یہ ایک ہتھیار تھا، آپ کی جیب کاٹنے کا۔ بہترین دوست کی جھولی بھر کر اسے 609 ویں سے دنیا کا دوسرا امیر ترین شخص بنانے کا! واضح رہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے 8 نومبر کو قوم سے ٹیلی ویژن خطاب میں کالے دھن اور دہشت گردی پر لگام لگانے کا دعویٰ کرتے ہوئے اس وقت چلن کے 500 اور 1000 روپے کے نوٹوں کو منسوخ کرنے کا اعلان کیا تھا۔ جس کے بعد نئے 500 اور 1000 کے نوٹ جاری کئے گئے۔

آلودگی کو لے کر دہلی حکومت کا بڑا فیصلہ

9 سے 18 نومبر تک اسکولوں میں موسم سرما کی چھٹی کا اعلان

نئی دہلی، 8 نومبر (ایجنسی): دہلی میں بڑھتی ہوئی آلودگی کو دیکھتے ہوئے اروند کیجریوال حکومت نے بڑا اعلان کیا ہے۔ سکولوں میں 9 سے 18 نومبر تک موسم سرما کی تعطیلات کا اعلان کردیا گیا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ اب بچوں کو دسمبر کے بجائے نومبر میں سردیوں کی 10 دن کی چھٹیاں مل رہی ہیں۔ ان تعطیلات کو موسم سرما کی تعطیلات کے ساتھ ایڈجسٹ کیا جائے گا۔ دہلی [illegible] حکومت نے کہا ہے کہ دسمبر۔ جنوری کی موسم سرما کی چھٹیوں کو اب ایڈجسٹ کیا جائے گا۔ دہلی حکومت نے یہ قدم دارالحکومت میں آلودگی کی صورتحال کو دیکھتے ہوئے اٹھایا ہے، تاکہ بچوں کو محفوظ رکھا جا سکے۔ اروند کیجریوال حکومت نے بدھ کی سہ پہر کو کہا کہ شہر میں مسلسل چھ دنوں سے پھیلنے والے زہریلے دھوئیں کی [illegible] کی تعطیلات کے لیے بند رہیں گے۔ دہلی حکومت نے تمام اسکولوں کو فوری طور پر بند کرنے کا حکم دیا اور چھٹیوں کو ایڈجسٹ کیا جو عام طور پر دسمبر اور جنوری کے درمیان آتی ہیں۔ دارالحکومت میں آلودگی کی صورتحال سنگین ہوتی جارہی ہے۔ ان دنوں دہلی گیس چیمبر بن چکا ہے۔ ہر طرف دھوئیں کی سیاہ چادر سی نظر آرہی ہیں۔ لوگوں کا سانس لینا مشکل ہو رہا ہے۔

منی پور: کوکی گاؤں میں پہنچے دو میتئی نوجوانوں کا اغوا، پولیس کو قتل کا اندیشہ، 2 افراد گرفتار

منی پور میں کوکی۔ میتئی تنازعہ ختم ہونے کا نام نہیں لے رہا ہے۔ وقفہ وقفہ پر احتجاجی مظاہروں اور تشدد کی خبریں سامنے آتی رہتی ہیں۔ تازہ ترین خبروں کے مطابق مغربی امپھال ضلع میں 5 نومبر کو 2 نوجوان لاپتہ ہو گئے تھے، اور اس معاملے میں پولیس نے کوکی کرانتی کاری سینا سے منسلک دو لوگوں کو گرفتار کرلیا ہے۔ افسران کا کہنا ہے کہ دونوں ملزمین کی شناخت لنکوشی چونگلیئی اور سنکوگین ہنگسنگ کے طور پر کی گئی ہے۔ پولیس کو اندیشہ ہے کہ دونوں لاپتہ نوجوانوں کو قتل کردیا گیا ہے۔ پولیس کے ذریعہ دی گئی جانکاری میں بتایا گیا ہے کہ 5 نومبر کو دو نوجوانوں کے لاپتہ ہونے کے معاملے میں منی پور پولیس اور سیکورٹی فورس نے 2 ملزمین کو گرفتار کیا ہے اور ان سے پوچھ تاچھ کی جارہی ہے۔ [illegible]

اسرائیلی بمباری کا سلسلہ جاری، غزہ کھنڈر بن گیا

فلسطینی بچوں کی دنیا تک اپنی آواز پہنچانے کے لیے پریس کانفرنس، اسرائیلی بمباری سے فلسطینی صحافی خاندان کے 42 افراد سمیت شہید، غزہ پر مظالم، کینیڈین شاعرہ نے وائٹ ہاؤس کی دعوت ٹھکرادی

غزہ، 8 نومبر (یو این آئی) اسرائیل کے غزہ اور مغربی کنارے میں مظالم کی ایک اور بھیانک رات گزر گئی غزہ پر رات بھر اسرائیلی طیاروں اور توپ خانوں کی بمباری جاری رہی۔ اسرائیلی بمباری نے غزہ کو کھنڈر بنادیا ہے، غزہ کے النصر میڈیکل کمپلیکس پر حملے کے علاوہ القدس اور کمال عدوان اسپتال کے نزدیک فضائی حملے کیے گئے جبکہ بچوں کے الرنتیسی اسپتال کو بھی خالی کرنے کی دھمکی دے دی گئی۔ اسرائیلی حملوں کا خاص ہدف انتہائی گنجان آباد وسطی علاقہ اور الشاطئ کیمپ بنا، اسرائیلی فوج الشاطئ کیمپ میں گھسنے کی کوششیں کررہی ہے، مشرقی علاقے شجاعیہ میں بھی گھروں پر بمباری سے متعدد فلسطینیوں کے شہید اور زخمی ہونے کی اطلاعات ہیں۔ اسرائیلی افواج کی جانب سے جان بچانے والے طبی سامان کے قافلے کو بھی نشانہ بنایا گیا، عالمی ریڈ کراس کے مطابق دو ٹرکوں کو نقصان پہنچایا گیا جبکہ عالمی ادارہ صحت کے مطابق غزہ میں ہر روز اوسطاً 160 بچے مارے جارہے ہیں۔ دوسری جانب غزہ سٹی میں اسرائیلی فوج اور فلسطینی مزاحمت کاروں میں جھڑپیں بھی جاری ہیں، فلسطینی مزاحمت کار بھی مختلف ہتھیاروں اور مارٹر گولوں سے اسرائیلی فوج پر حملے کر رہے ہیں۔ یاد رہے کہ 7 اکتوبر سے غزہ پر اسرائیلی حملوں میں جاں بحق ہونے والوں کی تعداد 10 ہزار 300 سے تجاوز کرگئی ہے جبکہ ان میں 4 ہزار 237 بچے بھی شامل ہیں۔ مظلوم فلسطینی بچوں نے دنیا تک اپنی آواز پہنچانے کے لیے پریس کانفرنس کرڈالی۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق منگل کی رات اسرائیلی وحشیانہ حملوں میں بچ جانے والے چھوٹے چھوٹے فلسطینی بچوں نے دنیا تک اپنی آواز پہنچانے کے لیے غزہ کے الشفا اسپتال میں پریس کانفرنس کی۔ دس سالہ بچے نے کہا اکتوبر کی ساتویں تاریخ سے ہمیں نسل کشی کا سامنا ہے، ہمارے سروں پر بموں کی بارش کی جا رہی ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ دنیا کو یہ معلوم ہو کہ ہم زندہ تو ہیں لیکن انھوں نے زندگیوں کو مار ڈالا ہے۔ اس نے کہا" وہ دنیا سے جھوٹ بول رہے ہیں، کہتے ہیں کہ وہ مزاحمتی جنگجوؤں کو نشانہ بنا رہے ہیں، لیکن ہم بچے ایک سے زیادہ بار ان کی لائی ہوئی موت سے بچ چکے ہیں، انھوں نے غزہ کے لوگوں کو قتل کیا، ہمارے خوابوں اور ہمارے مستقبل کو مارا۔" غزہ کے بچوں کے نمائندے نے کہا" ہم ایک محفوظ جگہ کی تلاش میں الشفا اسپتال آئے تھے لیکن یہاں بھی ہمیں بار بار بمباری کا سامنا کرنا پڑا۔ ہم حیران تھے کہ قابض فوج کی جانب سے الشفا اسپتال کو نشانہ بنانے کے بعد ہمیں ایک بار پھر موت کا سامنا کرنا پڑا ہے۔" بچے نے دنیا سے اپیل کرتے ہوئے کہا" قابض فوج ہمیں بھوکا مار رہی ہے، غزہ میں بہت سے بچے مر چکے ہیں، بہت سے بچوں نے اپنے خاندانوں کو کھو دیا ہے، بچوں کو مارنا بند کرو، قابض افواج ہم بھوکے ہیں، ہمارے پاس پانی اور کھانا نہیں ہے، ہم ناقابل استعمال پانی پیتے ہیں، ہم اب چیخنے اور اپنی حفاظت کے لیے آپ سے لڑنے آئے ہیں۔ ہم جینا چاہتے ہیں۔ ہم امن چاہتے ہیں۔ ہمیں خوراک، دوا اور تعلیم دو۔ ہم چاہتے ہیں کہ ہمارے بچے زندہ رہیں۔" واضح رہے کہ ان بچوں میں سے کوئی تو بے گھر ہونے والے پناہ گزین ہیں، جنھیں اسرائیلی بمباری کے نتیجے میں بھاگ کر الشفا اسپتال میں پناہ لینی پڑی تھی، اور کچھ وہ ہیں جو اپنے والدین کی لاشوں کے ساتھ خاندان کے دیگر افراد کے ساتھ اسپتال آئے تھے۔ اقوام متحدہ کی ریلیف اینڈ ورکس ایجنسی (UNRWA) کے مطابق اسرائیلی فضائی حملوں میں غزہ میں ہر دس منٹ میں ایک بچہ مر رہا ہے۔ غزہ میں فلسطینی وزارت صحت کے فراہم کردہ اعداد و شمار بتاتے ہیں کہ جنگ کے آغاز سے اب تک 237،4 بچے شہید جا چکے ہیں۔ اسرائیلی بمباری میں فلسطینی نیوز ایجنسی کے صحافی محمد ابو حسیرہ خاندان کے 42 افراد سمیت شہید ہو گئے۔ تفصیلات کے مطابق اسرائیلی بمباری سے ایک اور فلسطینی صحافی شہادت کے مرتبے پر فائز ہو گئے، رات بھر غزہ پر صہیونی فوج کی بمباری کے نتیجے میں نیوز ایجنسی وفا کے صحافی محمد ابو حسیرہ بھی جان سے گئے۔ اسرائیلی حملے میں ان کے بیٹوں، بھائیوں سمیت خاندان کے 42 افراد شہید ہوئے ہیں۔ صحافیوں کی تنظیم کمیٹی تو پروٹیکٹ جرنلسٹ کا کہنا ہے کہ ایک ماہ کے دوران غزہ میں سینتیس صحافی اسرائیلی دہشت گردی کا نشانہ بنے جبکہ متعدد زخمی ہو گئے ہیں۔ دوسری جانب سیکریٹری جنرل اقوام متحدہ انتونیو گوتریس نے کہا ہے کہ چار ہفتوں میں اتنے صحافی مارے جا چکے ہیں، جتنے تین دہائیوں کے کسی تنازع میں بھی نہیں مرے، اتنی بڑی تعداد میں اقوام متحدہ کے امدادی کارکنان بھی کبھی ہلاک نہیں ہوئے۔ خیال رہے صہیونی فوج کی بمباری سے غزہ کی آدھی عمارتیں تباہ اور ستر فیصد آبادی بے گھر ہو گئی ہے جبکہ غزہ کے پینتیس میں سے سولہ اسپتال پہلے ہی بند ہیں۔

فلسطین اتھارٹی کے سربراہ محمود عباس پر قاتلانہ حملہ

غزہ، 8 نومبر (یو این آئی) فلسطین اتھارٹی کے سربراہ محمود عباس انتہا پسند تنظیم کی جانب سے قاتلانہ حملے میں بال بال بچ گئے، ان کا ایک سیکورٹی گارڈ جاں بحق ہوا۔ تفصیلات کے مطابق فلسطین اتھارٹی کے سربراہ محمود عباس کے قافلے پر انتہا پسند تنظیم کے جنگجوؤں نے قاتلانہ حملہ کیا، حملہ مغربی کنارے پر کیا گیا، علاقہ گولیوں کی تڑتڑاہٹ سے گونجتا رہا۔ فائرنگ کے تبادلے میں محمود عباس بال بال بچ گئے اور ان کا ایک سیکورٹی گارڈ جان سے گیا تاہم جوابی فائرنگ کے بعد حملہ آور فرار ہو گئے۔ ترک اخبار کے مطابق "سنز آف ابو جندل" (ابو جندل کے بیٹے) نامی تنظیم نے عباس کے قافلے پر مبینہ حملے کی ذمہ داری قبول کرلی ہے۔ مغربی کنارے میں فلسطینی سیکورٹی اسٹیبلشمنٹ کے اندر منظم تنظیم نے محمود عباس کو اسرائیل کیخلاف کارروائی کے لیے 24 گھنٹے کا الٹی میٹم دیا تھا۔ تنظیم کی جانب سے الٹی میٹم ختم ہونے کے ساتھ ہی محمود عباس کے قافلے پر حملہ کیا گیا۔

غزہ میں یوکرین جنگ سے زیادہ شہری قتل ہو چکے: جمائما

لندن، 8 نومبر (یو این آئی) پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کے چیئرمین عمران خان کی سابق اہلیہ جمائما گولڈ اسمتھ نے غزہ میں بمباری پر اسرائیل کو تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ جمائما گولڈ اسمتھ کا سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس (ٹوئٹر) پر بیان میں کہنا تھا کہ اسرائیل 30 روز میں غزہ میں اتنے شہریوں کو قتل کر چکا ہے جتنے روس نے یوکرین میں 600 روزہ جنگ کے دوران کیے۔ جمائما نے کہا کہ جو لوگ 4 ہزار سے زائد بچوں کی اموات کے باوجود جنگ بندی کی مخالفت کر رہے ہیں وہ انسانیت اور ہمدردی سے عاری ہیں۔ اُن کا مزید کہنا تھا کہ غزہ میں جنگ کے آغاز سے اب تک 4 ہزار ایک سو بچوں سمیت 10 ہزار سے زائد افراد لقمہ اجل بن چکے ہیں۔ اس سے قبل پی ٹی آئی چیئرمین کی سابق اہلیہ کا اپنے ایک بیان میں کہنا تھا کہ غزہ میں ہزاروں معصوم بچوں کو مار کر یرغمالیوں کو نہیں بچایا جاسکتا، معصوم بچوں کو نہ ماریں، انہیں معذور نہ بنائیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ معصوم بچوں کو نہ ماریں، انہیں معذور نہ بنائیں، غزہ پر بمباری اسی طرح مزید دہشت گردی لائے گی، جیسے نائن الیون کے بعد عراق اور افغان جنگوں کی صورت میں سامنے آئی تھی۔

جنگ کے بعد غزہ میں سکیورٹی اسرائیل سنبھال لے گا: نیتن یاہو

تل ابیب: اسرائیل اور حماس کی تاحال قریب ساڑھے گیارہ ہزار ہلاکتوں کی وجہ بننے والی جنگ کو ایک مہینہ ہو گیا ہے جبکہ اسرائیلی وزیر اعظم نے کہا ہے کہ جنگ کے بعد غیر معینہ عرصے کے لیے غزہ پٹی میں سکیورٹی خود اسرائیل سنبھال لے گا۔ غزہ پٹی کے علاقے میں موجودہ اسرائیلی فوجی دستے اور ان کے ٹینکوز یراعظم نیتن یاہو کے مطابق جنگ کے بعد اسرائیل غزہ پٹی کی مجموعی سکیورٹی کی ذمے داری اپنے مشرق وسطیٰ میں اسرائیل اور عسکریت پسند فلسطینی تنظیم حماس کے مابین موجودہ جنگ کو شروع ہوئے منگل سات نومبر کے روز ٹھیک ایک مہینہ ہو گیا مگر اس تنازعے کے دوسرے مہینے میں داخل ہو جانے کے بعد بھی یہ اب تک بس شدید تر ہوتا ہوا ہی نظر آرہا ہے۔ ساڑھے گیارہ ہزار کے قریب ہلاکتیں سات اکتوبر کے روز اسرائیل پر عسکریت پسند تنظیم حماس کے دہشت گردانہ حملے کے ساتھ شروع ہونے والی یہ لڑائی اب تک مجموعی طور پر ہزارہا انسانوں کی موت کی وجہ بن چکی ہے۔ حماس کے دہشت گردانہ حملے میں اسرائیل میں چودہ سو سے زائد افراد مارے گئے تھے۔ جنوبی افریقہ نے بھی اسرائیل سے تمام سفارت کاروں کو واپس بلا لیا اس کے بعد اسرائیل نے غزہ پٹی پر جو مسلسل فضائی اور زمینی حملے شروع کیے، ان میں بھی حماس کے زیر کنٹرول غزہ میں وزارت صحت کے مطابق اب تک دس ہزار سے زائد افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ مرنے والوں میں ہزاروں بچے اور عورتیں بھی شامل ہیں۔ دوسری طرف حماس کے جنگجو اسرائیل پر حملے کے دوران جن تقریباً 240 افراد کو اغوا کر کے ساتھ لے گئے تھے، وہ بھی اب تک یرغمالیوں کے طور پر حماس ہی کے قبضے میں ہیں۔ غزہ پٹی کی سکیورٹی آئندہ اسرائیل کی ذمے داری اسرائیلی وزیر اعظم بینجمن نیتن یاہو نے کہا ہے کہ حماس کے ساتھ موجودہ جنگ کے خاتمے کے بعد غزہ پٹی کے فلسطینی علاقے میں سلامتی امور کی مجموعی ذمے داری غیر معینہ مدت کے لیے اسرائیل اپنے سر لے لے گا۔ اب بہت ہو چکا، غزہ میں فوری جنگ بندی کی جائے: اقوام متحدہ بینجمن نیتن یاہو نے یہ بات ایک امریکی ٹی وی سے گزشتہ رات نشر ہونے والے اپنے ایک تازہ انٹرویو میں کہی۔ ان کے الفاظ میں اگر اسرائیل نے ایسا نہ کیا تو پھر حماس کی دہشت گردی ناقابل تصور حد تک پھیل جائے گی۔ حماس کو یورپی یونین کے علاوہ امریکہ اور کئی دیگر ممالک نے بھی باقاعدہ طور پر ایک دہشت گرد تنظیم قرار دے رکھا ہے۔ اس جنگ میں غزہ پٹی پر اسرائیل کے مسلسل فضائی اور زمینی حملوں کے باعث اب تک نا صرف وسیع تر تباہی ہوئی ہے بلکہ غزہ کے شمالی حصے سے جنوب کی طرف نقل مکانی کرنے والوں باشندوں کی تعداد بھی لاکھوں میں بنتی ہے۔ غزہ کے یہ باشندے ایسا اپنی جانیں بچانے کے لیے یا اسرائیلی فوج کی طرف سے بار بار کی جانے والی ہدایات کے بعد کر رہے ہیں، جن میں کہا گیا تھا کہ غزہ کی شہری آبادی شمال سے جنوب کی طرف منتقل ہو جائے۔ محاصرہ شدہ غزہ پٹی کو دو حصوں میں تقسیم کر دیا گیا، اسرائیلی فوج غزہ پٹی کے فلسطینی علاقے کا وسیع تر شمالی حصہ اسرائیلی فضائی حملوں سے ملبے کا ڈھیر بن چکا ہے غزہ پٹی کے فلسطینی علاقے کا وسیع تر شمالی حصہ اسرائیلی فضائی حملوں سے ملبے کا ڈھیر بن چکا ہے اسی دوران آج منگل کے روز اسرائیلی دفاعی افواج نے شمالی غزہ میں اب تک موجود عام باشندوں کو جنوب کی طرف چلے جانے کے لیے چار گھنٹے کی مہلت دینے کا اعلان کیا۔ ایک امریکی نشریاتی ادارے کے ساتھ اپنے تازہ انٹرویو میں اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو نے یہ بھی کہا کہ جب تک حماس کی طرف سے تمام 240 یرغمالیوں کو رہا نہیں کیا جاتا، تب تک کوئی عمومی جنگ بندی ممکن نہیں ہو گی۔ اسرائیلی سربراہ حکومت کا کہنا تھا کہ وہ حماس کے ساتھ موجودہ حالات میں ایک عمومی فائر بندی کے تو خلاف ہیں تاہم وہ اس لڑائی میں مختصر ٹیکٹیکل وقفوں کے امکانات پر بات کر سکتے ہیں۔ دریں اثنا اسرائیلی دفاعی افواج نے منگل کے روز کہا کہ غزہ پٹی کے شمال میں حماس کے ایک عسکری مرکز کو اسرائیلی دستوں نے اپنے قبضے میں لے لیا ہے۔ بتایا گیا ہے کہ اسرائیلی فورسز کو حماس کے اس عسکری گڑھ سے ٹینک شکن میزائل، راکٹ لانچر اور دیگر ہتھیاروں کے علاوہ انٹیلیجنس کے لیے استعمال ہونے والا مواد بھی ملا۔ اسرائیل میں حماس کے دہشت گردانہ حملے کا ایک ماہ پورا ہونے پر تل ابیب میں عام شہری ایک منٹ کی خاموشی اختیار کیے ہوئے اسرائیل میں حماس کے دہشت گردانہ حملے کا ایک ماہ پورا ہونے پر تل ابیب میں عام شہری ایک منٹ کی خاموشی اختیار کیے ہوئے غزہ سے مزید سینکڑوں افراد کا رفح کے راستے انخلا بحران زدہ غزہ پٹی میں اب بھی ہزاروں کی تعداد میں ایسے غیر ملکی اور دوہری شہریت کے حامل فلسطینی پھنسے ہوئے ہیں، جو وہاں سے رفح کی سرحدی گزرگاہ کے راستے مصر جانا چاہتے ہیں۔ ایسے غیر ملکیوں اور دوہری شہریت کے حامل فلسطینیوں کا غزہ سے وقفے وقفے سے انخلا مخصوص شرائط کے تحت اور محدود تعداد میں ابھی چند دن پہلے ہی شروع ہوا تھا۔ منگل سات نومبر کو بھی اس سرحدی گزرگاہ کے راستے مزید سینکڑوں غیر ملکیوں اور دوہری شہریت رکھنے والے فلسطینیوں کو مصر پہنچنا تھا۔ حماس کا عسکری ونگ القسام بریگیڈز کیا ہے؟ فلسطینی بارڈر اتھارٹی کی طرف سے جاری کردہ فہرست کے مطابق جن تقریباً چھ سو افراد کو آج رفح بارڈر کراسنگ پار کرنا تھی، ان میں ڈیڑھ سو کے قریب جرمن شہری بھی شامل تھے۔ ان سینکڑوں غیر ملکیوں اور دوہری شہریت رکھنے والے دیگر باشندوں میں زیادہ تعداد فرانس، کینیڈا، یوکرین، رومانیہ اور فلپائن کے شہریوں کی تھی۔ اقوام متحدہ اور اس کے بہت سے ذیلی اداروں کی طرف سے گزشتہ کئی دنوں سے مسلسل یہ مطالبہ کیا جاتا رہا ہے کہ اسرائیل اور حماس کی جنگ میں انسانی ہمدردی کی بنیاد پر فوری فائر بندی کی جائے تاکہ لاکھوں سویلین متاثرین کی ہنگامی طور پر مدد کی جا سکے اور غزہ پٹی میں امدادی سامان بھی پہنچایا جا سکے۔

عراق میں امریکہ کے زیرِ قیادت جہادی مخالف اتحاد پر ڈرون حملہ

بغداد، 8 نومبر (اے یو ایس) حکام نے بتایا کہ عراقی کردستان میں جمعرات کو اربل بین الاقوامی ایئرپورٹ پر امریکہ کے زیر قیادت جہادی مخالف اتحادی فوجیوں کی میزبانی کرنے والے ایک فوجی مرکز پر ڈرون حملہ کیا گیا۔ کرد خطے کی انسداد دہشت گردی سروس نے ایک بیان میں کہا، "تین ڈرون طیاروں نے بین الاقوامی اتحاد پر دو مختلف مقامات سے حملہ کیا۔ سروس نے کہا، اربل ایئرپورٹ کے فوجی مرکز پر داغے گئے دو ڈرون مار گرائے گئے جبکہ تیسرا دھماکے کے بغیر ہی گر کر تباہ ہو گیا۔ پینٹاگون نے بعد میں تصدیق کی کہ عراقی کردستان میں ڈرون طیارے کا حملہ ہوا جس میں کوئی ہلاکت یا نقصان نہیں ہوا لیکن صرف ایک ڈرون کا ذکر کیا کہ وہ نشانے پر لگنے میں ناکام رہا۔ پینٹاگون نے کہا کہ منگل کو شام میں بھی امریکی اور اتحادی افواج کو نشانہ بنایا گیا۔

چین دنیا کا سب سے زیادہ قرض دینے والا ملک

بیجنگ: ڈان اخبار میں شائع رپورٹ کے مطابق رواں ہفتے سامنے آنے والی ایک رپورٹ میں انکشاف کیا گیا ہے کہ چینی قرضے میں مالیاتی بحران میں مبتلا ممالک کی مدد کے لیے دیے جانے والے فنڈز کا تخمینہ 80 فیصد ہے۔ بیجنگ کا کہنا ہے کہ یورا گوئے سے سری لنکا تک 150 سے زیادہ ممالک نے اس کے بی آر آئی منصوبے پر دستخط کیے ہیں۔ وسیع عالمی انفراسٹرکچر سے متعلق یہ منصوبہ ایک دہائی قبل صدر شی جن پنگ کی جانب سے شروع کیا گیا تھا۔ اس منصوبے کے تحت پہلے عشرے کے دوران چین نے کم اور درمیانی آمدنی والے ممالک میں پلوں، بندرگاہوں اور شاہراہوں کی تعمیر کے لیے بھاری قرضے تقسیم کیے ہیں۔ امریکی ریاست ورجینیا کے کالج آف ولیم اینڈ میری میں ترقیاتی فنڈنگ سے باخبر انٹرنیشنل ڈیولپمنٹ ریسرچ لیب 'ایڈ ڈیٹا' کی رواں ہفتے کے شروع میں سامنے آنے والی رپورٹ کے مطابق ان قرضوں میں سے نصف سے زیادہ اب اپنی واپس وصول کرنے کی مدت میں داخل ہو چکے ہیں۔ 165 ممالک میں تقریباً 21 ہزار منصوبوں کے لیے کی گئی چینی فنانسنگ سے متعلق مرتب کیے گئے اعداد و شمار سے متعلق کہا کہ بیجنگ نے کم اور متوسط آمدنی والے ممالک کے لیے سالانہ 80 ارب ڈالر کی امداد اور کریڈٹ کا وعدہ کیا۔ اس کے برعکس امریکا نے ایسے ممالک کو سالانہ 60 ارب ڈالر فراہم کیے ہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ دنیا کے سب سے بڑے سرکاری قرض دینے والے ملک کے طور پر چین غیر معروف وغیر آرام دہ کردار کی جانب بڑھ رہا ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ترقی پذیر ممالک کے لیے سود کے الگ کر کے قرض کی اصل رقم کم از کم 1.1 ٹریلین ڈالر ہے۔

عالمی سطح پر شراب کی پیداوار کم ترین سطح پر آگئی

واشنگٹن: شراب سے متعلق بین الاقوامی تنظیم آف وائن اینڈ وائن (او آئی وی) کے مطابق گزشتہ ایک برس کے دوران شراب کی عالمی پیداوار میں سات فیصد کمی درج کی گئی ہے۔ اس کے نتیجے میں سن 1961 کے بعد سے پہلی بار شراب کی سب سے کم پیداوار ہوئی ہے۔ طلب کم، رسد زیادہ: فرنچ وائن کو صنعتی الکوحل میں بدلنے کا منصوبہ آف وائن اینڈ وائن (او آئی وی) ادارے کا تعلق فرانس سے ہے، جو ایک بین الحکومتی ادارہ ہے اور پوری دنیا میں شراب کی پیداوار اور کھپت کا حساب کتاب رکھتا ہے۔ دبئی: سیاحت کے فروغ کے لیے شراب پر ٹیکس ختم او آئی وی نے منگل کے روز اعلان کیا کہ ابتدائی طور پر زبردست ٹھنڈ، پھر بھاری بارش اور خشک سالی جیسے انتہائی موسمی حالات کی وجہ سے عالمی سطح پر انگور کے باغوں میں پیداوار کو بری طرح سے متاثر کیا ہے۔ ادارے کے ایک بیان کے مطابق، اس منفی منظر نامے کو دنیا کے ہر خطے میں شراب پیدا کرنے والے بڑے ممالک میں نمایاں کمی کی وجہ قرار دیا جاسکتا ہے۔ اس کا مزید کہنا ہے، آسٹریلیا، ارجنٹینا، چلی، جنوبی افریقہ، اور برازیل جیسے جنوبی کرہ نصف میں ایک برس کے دوران دس فیصد سے تیس فیصد تک یہ تغیرات ریکارڈ کی گئیں، جبکہ شمالی نصف کرہ کے اٹلی، اسپین اور یونان وہ ممالک ہیں جو پیداوار کے دوران انتہائی خراب موسمی حالات کی وجہ سے کافی متاثر ہوئے۔ تاہم او آئی وی نے ابھی تک ان انتہائی حالات کو موسمیاتی تبدیلیوں سے جوڑنے سے انکار کیا ہے۔ سن 1961 کے بعد سب سے کم پیداوار او آئی وی کا تخمینہ ہے کہ رواں برس تقریباً 1.244 ملین ہیکٹو لیٹر شراب تیار کی جائے گی، جو کہ سن 1961 کے بعد سے سب سے کم عالمی پیداوار ہے ایک ہیکٹو لیٹر 133 معیاری شراب کی بوتلوں کے برابر ہے۔ عالمی درجہ بندی کے لحاظ سے فرانس، جو اپنی پچھلی پیداوار کی سطح کو برقرار رکھنے میں کامیاب رہا، گزشتہ نو سالوں میں پہلی بار دنیا کا سب سے زیادہ شراب پیدا کرنے والا ملک ہے۔ اٹلی دوسرے نمبر پر ہے کیونکہ اس کی پیداوار میں 12 فیصد کی کمی آئی ہے، جو کہ سن 2017 کے بعد سے اپنی کم ترین سطح پر ہے۔ اس فہرست میں اسپین دنیا میں نمبر تین ہے حالانکہ اس کی پیداوار میں سالانہ 14 فیصد کی گراوٹ درج کی جبکہ گزشتہ پانچ سالوں کے دوران مجموعی طور پر اس کی پیداوار میں 19 فیصد کی کمی آئی ہے۔ جرمن شراب زیادہ کیوں پیتے ہیں؟ چونکہ اٹلی اور اسپین کی پیداوار میں کافی کمی آئی ہے یورپی یونین نے رواں صدی کے آغاز سے پہلی بار سات فیصد کی کمی درج کی ہے۔ البتہ جرمنی میں ماہرین نے سن 2023 میں معمولی اضافے کی توقع ظاہر کی ہے۔ گزشتہ برس امریکہ نے البتہ شراب کی پیداوار کے رجحان کو آگے بڑھاتے ہوئے شراب پیدا کرنے والا دنیا کا چوتھا سب سے بڑا ملک بن گیا۔ ریاست کیلیفورنیا کی ناپا اور سونوما کی وادیوں میں ٹھنڈے درجہ حرارت اور موسم سرما کی شدید بارشوں کی بدولت پیداوار میں 12 فیصد کا اضافہ دیکھا گیا۔ او آئی وی کے اپنے اعداد و شمار کے مطابق عالمی سطح پر یہی واحد روشن مقام کی نشاندہی کرسکتا ہے جو سکڑتی ہوئی مارکیٹ کو مستحکم کرنے کے لیے پیداوار میں اضافے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

طالبان حکومت بعد پاکستان میں خودکش حملوں میں 500 فیصدی اضافہ ہوا: نگراں وزیراعظم

اسلام آباد، 8 نومبر (اے یو ایس) وزیر اعظم انوار الحق کاکڑ نے کہا ہے کہ طالبان حکومت آنے کے بعد پاکستان میں خودکش حملوں میں 500 فیصد اضافہ ہوا، دہشت گرد افغانستان کی سرزمین کو پاکستان کے خلاف حملوں کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ اسلام آباد میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ دہشت گرد افغانستان کی سرزمین کو پاکستان کے خلاف استعمال کرتے ہیں، پاکستان میں ہونے والے حملوں کی معلومات افغان حکومت کو فراہم کی گئی۔ ان کا کہنا تھا کہ افغانستان میں عبوری حکومت آنے کے بعد ہمیں قوی امید تھی کہ وہاں دیرپا امن قائم ہوگا، پاکستان مخالف گروہوں خاص طور پر تحریک طالبان پاکستان کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی، انہیں افغان سرزمین پاکستان کے خلاف استعمال کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ وزیر اعظم نے کہا کہ لیکن بدقسمتی سے افغان عبوری حکومت آنے کے بعد پاکستان میں دہشت گردی کے واقعات میں 60 فیصد اضافہ ہوا، خودکش حملوں میں 500 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ انوار الحق کاکڑ نے کہا کہ گزشتہ 2 برسوں میں 2 ہزار سے زیادہ معصوم پاکستانیوں کی جانیں اس اندوہ ناک خونریزی کی بھینٹ چڑھ چکیں جس کے ذمے دار تحریک طالبان پاکستان کے دہشت گرد ہیں جو افغانستان کی سرزمین استعمال کرتے ہوئے پاکستان پر بزدلانہ حملے کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس عرصے میں ہونے والے خودکش حملوں میں 15 افغان شہری بھی شامل تھے، اس کے علاوہ 64 افغان شہری انسداد دہشت گردی کی مہم کے دوران قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ لڑتے ہوئے ہلاک ہوئے۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ تمام حقائق افغان حکام کے علم میں ہیں، پاکستان کی جانب سے تواتر کے ساتھ ہر 15 دن بعد احتجاجی مراسلوں کی صورت میں افغانستان سے منسلک دہشت گردوں کے حملوں سے متعلق تفصیلات فراہم کی جا رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اقوام متحدہ کی مانیٹرنگ ٹیم کی رپورٹ میں بھی افغانستان میں موجود تحریک طالبان پاکستان کے مراکز اور اس کے پاکستان مخالف سرگرمیوں میں اضافے کا واضح ذکر کیا گیا ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ ان تمام حقائق کے باوجود پاکستان نے دنیا بھر میں افغانستان اور افغان عوام کی بھرپور حمایت اور وکالت جاری رکھی، انہیں درپیش مسائل کی جانب سے دنیا کی توجہ مبذول کراتے رہے، افغانستان کو تجارت اور درآمدات کے لیے غیر معمولی مراعات دیں لیکن بدقسمتی سے پاکستان کی فراخدلی کی قدر نہیں کی گئی اور افغانستان سے اٹھنے والی پاکستان مخالف دہشت گردی کے خلاف کوئی خاطر خواہ کارروائی نہیں کی۔ انوار الحق کاکڑ نے کہا کہ فروری 2023 میں ایک دہشت گرد حملے میں 100 سے زیادہ معصوم شہریوں کے شہید ہونے کے بعد وزیر دفاع کی قیادت میں اعلیٰ سطح کے وفد نے افغانستان کا دورہ کیا، وفد میں ڈی جی آئی ایس آئی بھی شامل تھے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ وفد نے افغان عبوری حکومت کو پاکستان کے شدید تحفظات سے آگاہ کرتے ہوئے پاکستان یا ٹی ٹی پی میں سے ایک کو چننے کا دوٹوک عندیہ دیا، اس کے علاوہ مختلف رسمی و غیر رسمی ذرائع کے ذریعے سے افغانستان سے ہونے والی دہشت گردی کا قلع قمع کرنے کا واضح پیغام دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان نے ملک کو مطلوب سرکردہ دہشت گردوں کی فہرست بھی افغانستان کو فراہم کی، یقین دہانیوں کے باوجود ان گروہوں کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی گئی بلکہ چند مواقع پر دہشت گردوں کی سہولت کاری کے واضح ثبوت بھی سامنے آئے، اس پس منظر میں کوئی ٹھوس اقدام اٹھانے کے بجائے افغان حکومت نے پاکستان کو مشورہ دیا کہ اسے اپنے اندرونی حالات پر توجہ دینی چاہیے۔

پارٹی ریاستی اداروں سے لڑائی نہیں کرے گی

اسلام آباد، 8 نومبر (اے یو ایس) پاکستان تحریک انصاف کا کہنا ہے کہ پارٹی کسی ریاستی ادارے سے لڑنے نہیں جا رہی اور سویلین بالادستی بمقابلہ اسٹیبلشمنٹ کے بیانیے کے ساتھ آئندہ الیکشن لڑنے کا فیصلہ نہیں کیا گیا۔ پی ٹی آئی کے سیکریٹری اطلاعات رؤف حسن نے دی نیوز کے رابطہ کرنے پر پارٹی کے وکیل بیرسٹر گوہر خان کے اس بیانیے سے پارٹی کی دوری ظاہر کی کہ آئندہ الیکشن میں پی ٹی آئی سویلین بالادستی بمقابلہ اسٹیبلشمنٹ کے بیانیے کے ساتھ میدان میں اترے گی۔ بیرسٹر گوہر خان نے یہ بات پیر کی رات جیو نیوز کے ایک پروگرام میں کہی تھی۔ پی ٹی آئی کے سینئر رہنما اور عمران خان حکومت میں کابینہ کے رکن علی محمد خان سے جب پوچھا گیا تو انہوں نے رؤف حسن کے بیان کی تائید کی اور کہا کہ پی ٹی آئی کی کور کمیٹی نے اور نہ کسی بھی سطح پر قیادت نے ایسا کوئی فیصلہ کیا ہے کہ سویلین بالادستی بمقابلہ اسٹیبلشمنٹ کا بیانیہ اختیار کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی الیکشن میں عمران خان کے اس عزم کے ساتھ میدان میں اترے گی کہ ملک کو ریاست مدینہ کے اصولوں کے تحت اسلامی فلاحی ریاست بنایا جائے گا۔ رؤف حسن کا کہنا تھا کہ پی ٹی آئی کسی ادارے سے لڑائی نہیں چاہتی، ہم کسی ادارے سے لڑیں گے اور نہ ہمیں ایسا کرنا چاہئے، پی ٹی آئی جمہوری حدود، قانون، آئین اور سویلین آزادی کی حدود میں رہتے ہوئے جدوجہد پر یقین رکھتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ بیرسٹر گوہر خان سے ان کے بیان کے حوالے سے بات کریں گے کیونکہ پارٹی میں کئی لوگوں نے اس بیان کی وجہ سے پریشانی کا اظہار کیا ہے۔ پی ٹی آئی پہلے ہی اپریل 2022ء کے بعد ملٹری اسٹیبلشمنٹ کیخلاف بیانیے کی وجہ سے پیدا ہونے والے منظر نامے کی وجہ سے مسائل کا سامنا کر رہی ہے کیونکہ اسی وجہ سے 9 مئی کا واقعہ ہوا تھا اور اسی وجہ سے پارٹی کیلئے صورتحال تاریک ہوئی۔ نہ صرف پارٹی کے کئی رہنماؤں (بشمول عمران خان کے قریبی ساتھیوں) نے پی ٹی آئی سے علیحدگی اختیار کی بلکہ پارٹی کے چیئرمین عمران خان، ڈپٹی چیئرمین شاہ محمود قریشی اور صدر پرویز الٰہی جیل میں ہیں۔ کئی دیگر پارٹی رہنما اور پارٹی ورکرز کی ایک بڑی تعداد بھی پولیس یا فوج کی تحویل میں ہے اور 9 مئی کے واقعات (فوجی عمارات بشمول جی ایچ کیو، کور کمانڈر ہاؤس لاہور (جناح ہاؤس)، میانوالی ایئر بیس اور دیگر مقدمات، علامات، تنصیبات وغیرہ پر حملوں کی وجہ سے فوجداری نوعیت کے مقدمات کا سامنا کر رہی ہے۔

انسانیت کو اب بیدار ہو جانا اور فلسطینی نسل کشی کو بند کروانا چاہیے: وینزویلا

کراکس، 8 نومبر (یو این آئی) وینزویلا کے صدر نکولس مادورو نے غزہ پر اسرائیلی حملوں کے خلاف ردعمل کا اظہار کیا اور کہا ہے کہ" انسانیت کو اب اُٹھ کھڑے ہونا چاہیے اور اسرائیل کے ہاتھوں فلسطینی عوام کی نسل کشی کو بند کروانا چاہیے"۔ صدر مادورو نے "مادورو کے ساتھ مزید گفتگو" نامی پروگرام میں کاراکاس میں فلسطین کے سفیر فاضی الزبن کو مدعو کیا اور ایجنڈے کے موضوعات پر بات چیت کی۔ مادورو نے غزہ کے معصوم انسانوں پر اسرائیلی مظالم کا ذکر کیا اور کہا ہے کہ" میں نے نیویارک ٹائمز میں ایک کالم پڑھا۔ کالم نگار نے غزہ کی صورتحال کا موازنہ نازیوں کی یہودیوں کے خلاف اختیار کردہ حکمت عملی سے کیا ہے۔ گیس والے کمروں میں سب سے پہلے عورتوں اور بچوں کو پھینکا گیا تھا۔ آج ہم دیکھ رہے ہیں کہ اسرائیل بالکل وہی حکمت عملی فلسطینی عوام کے خلاف اختیار کئے ہوئے ہے۔ عورتوں اور بچوں کو نہایت خوفناک شکل میں ہلاک کیا جا رہا ہے۔ انسانیت کو اب اُٹھ کھڑے ہونا چاہیے اور اسرائیل کی طرف سے جاری فلسطینی نسل کشی کے سامنے بند باندھنا چاہیے"۔ فلسطین کے سفیر الزبن نے بھی کہا ہے کہ اسرائیل ایک مہینے سے زائد عرصے سے فلسطینی عوام پر بم برسا رہا ہے اور اس وقت تک 10 ہزار سے زائد انسانوں کو ہلاک کر چکا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ غزہ کی صورتحال بے حد تشویشناک ہے۔ 70 فیصد حملوں میں صرف عورتوں اور بچوں کو نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ اس دورانیے میں اسرائیل نے ممنوعہ بم بھی استعمال کئے ہیں اور ہسپتالوں، کلیساؤں، مساجد اور مہاجر کیمپوں تک کو نشانہ بنایا ہے"۔ الزبن نے کہا ہے کہ غزہ 17 سال سے زائد عرصے سے محاصرے میں ہے۔ اس وقت جو سب سے بڑا خطرہ محسوس کیا جا رہا ہے وہ غزہ کے عوام کی ہمیشہ کے لئے اپنی زمین سے بے دخلی کا خطرہ ہے"۔ مادورو نے پروگرام کو سوشل میڈیا ایکس سے بھی شیئر کیا اور کہا ہے کہ" میں نے، وینزویلا کی فلسطینی عوام کے ساتھ حمایت کے دائرہ کار میں، فلسطین کے سفیر فاضی الزبن کو مدعو کیا۔ میں ایک دفعہ پھر یہودیوں، کیتھولک عیسائیوں اور مسلمانوں کو مخاطب کر کے کہتا ہوں کہ فلسطینی عوام کی نسل کشی کو روکنے کے لئے یک آواز ہو جائیں"۔ واضح رہے کہ وینزویلا کے صدر نکولس مادورو نے 10 اکتوبر کو جاری کردہ بیان میں بھی غزہ کے شہریوں پر بلا تفریق بمباری کے خلاف ردعمل ظاہر کیا اور کہا تھا کہ اسرائیل فلسطینی عوام کی نسل کشی کر رہا ہے۔

معاشرے میں تبدیلی کے لئے خواتین کو تعلیم دینا ضروری: آنندی بین پٹیل

لکھنؤ: اتر پردیش کی گورنر شریمتی آنندی بین پٹیل کی حوصلہ افزائی سے بارہ بنکی گاؤں کی چین پوروا کیکالپ فاؤنڈیشن کی ناری شکتی سمان تقریب راج بھون میں منعقد ہوئی۔ معلوم ہوا ہے کہ بارہ بنکی کے چین پوروا گاؤں کا رہنے والا غیر قانونی شراب بنانے میں ملوث تھا۔ چین پوروا کیکالپ فاؤنڈیشن کے تحت اس وقت کے پولیس سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر اروند چترویدی کی قیادت میں گاؤں کی خواتین کو روزگار اور آمدنی کے مختلف شعبوں میں شامل کر کے ان کی حالت میں تبدیلی لاکر سماجی تبدیلی لائی گئی۔ پروگرام اسی سلسلے میں آج راج بھون میں ان خواتین کو اعزاز سے نوازا گیا۔ اس موقع پر تقریب سے خطاب کرتے ہوئے گورنر نے کہا کہ یہ ہم سب کے لیے تحریک حاصل کرنے کا موقع ہے۔ گورنر نے ڈاکٹر اروند چترویدی اور پوری ٹیم کو چین پوروا گاؤں کو برسوں سے جاری غیر قانونی شراب کے کاروبار سے نجات دلانے اور آمدنی پیدا کرنے کے لیے مختلف روزگار پر مبنی کاروبار میں خواتین کو شامل کر کے سماجی تبدیلی لانے کے منفرد اقدام کے لیے مبارکباد دی۔ انہوں نے کہا کہ لوگوں کو سماجی تبدیلی کے لیے تیار کرنا، ان میں اعتماد پیدا کرنا اور انہیں قائل کرنا مشکل ہے۔ ایسے لوگوں کا اعتماد جیتنا ضروری ہے۔ چین پوروا گاؤں کی خواتین کے بیج موم سے چراغ بنانے کے کام کی تعریف کرتے ہوئے گورنر نے کہا کہ جب چراغ جلتا ہے تو روشنی آتی ہے اور اندھیرا جاتا ہے۔ زندگی میں روشنی لانی ہے تو چراغ جلانا ہوگا اور چراغ جلانے والوں کو آگے لانا ہوگا۔ گورنر نے خواتین کے ذریعے سماجی تبدیلی لانے کو ایک بہتر کام قرار دیتے ہوئے کہا کہ آج ایک گاؤں میں تبدیلی آئی ہے اور اس سے دوسرے گاؤں میں پیغام جائے گا۔

اچھے کام اور اچھے نتائج ہمیشہ دوسروں تک پہنچتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بامعنی نتائج اسی صورت میں سامنے آئیں گے جب حکومت کی استفادہ کی اسکیموں کو ہر گھر تک پہنچایا جائے۔ سیلف ہیلپ گروپ کی خواتین کی محنت کی تعریف کرتے ہوئے گورنر نے کہا کہ یہ تبدیلی خواتین کی محنت کی وجہ سے آئی ہے۔ انہوں نے سیلف ہیلپ گروپس کی خواتین کی مناسب تربیت اور ان کی مصنوعات کی نمائش کے لیے کہا۔ گورنر نے کہا کہ اگر ہم معاشرے میں تبدیلی لانا چاہتے ہیں تو خواتین کو پڑھنا ہوگا اور انہیں تعلیم فراہم کرنا ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ آج خواتین آگے آئی ہیں اور ان کے شوہر بھی خواتین کے کاموں سے وابستہ ہیں۔ گورنر نے خواتین کو کم عمری کی شادی اور جہیز کے نظام کا بائیکاٹ کرنے کی ترغیب دی۔ گورنر نے کہا کہ ایک بیٹی بھی ناخواندہ نہ رہے۔ انہوں نے کہا کہ آئین میں 6 سے 14 سال کی عمر کے تمام بچوں کے لیے مفت تعلیم کا بھی بندوبست ہے۔ اس سلسلے میں امید سنستھا کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ انہوں نے بھیک مانگنے میں مصروف بچوں کو تعلیم سے جوڑ دیا ہے۔ گورنر نے کہا کہ اگر ہندوستان کا مستقبل روشن بنانا ہے تو ہمیں ہر بچے کا ہاتھ پکڑنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ہنستے رہو، کام کرتے رہو، لڑائی نہ کرو، ایک دوسرے سے تعاون کرو، نئے نئے کام کرتے رہو اور بچوں کو پڑھاتے رہو۔ اس موقع پر کیکالپ فاؤنڈیشن کے بانی ڈاکٹر اروند چترویدی نے چین پوروا میں تبدیلی کی پہل کی حمایت کرنے پر گورنر سمیت موجود معززین کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر بابا صاحب بھیم راؤ امبیڈکر یونیورسٹی لکھنؤ کے وائس چانسلر پروفیسر رانا پرتاپ سنگھ نے چین پوروا گاؤں کو سماجی تبدیلی کی ایک روشن علامت کے طور پر ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ہر ایک کو ملک کی سماجی ترقی میں کوئی نہ کوئی خاص کردار ادا کرنا چاہیے۔ تقریب میں، گورنر نے چین پوروا گاؤں کی 108 خواتین کو ساڑیاں تحفے میں دے کر اعزاز سے نوازا اور پانچ سیلف ہیلپ گروپوں کی نمائندگی کرنے والی پانچ خواتین کو بیجوں کے موم سے لیمپ بنانے کے معاوضے کے طور پر 500,12 روپے کا چیک دیا گیا۔ اس موقع پر ڈبلیو ایچ او اور گاون کنکشن کی طرف سے بنائی گئی چین پوروا پر ایک دستاویزی فلم دکھائی گئی اور آکاشوانی لکھنؤ کی طرف سے چین پوروا میں تبدیلیوں سے متعلق استعارہ "چین پوروا کا چین" کے اقتباسات کی آڈیو نشریات بھی کی گئیں۔ پروگرام میں چین پوروا گاؤں کی خواتین کی طرف سے گورنر کو موم کے چراغ پیش کیے گئے اور گاؤں کی بیٹی شبھرا نے چین پوروا کی کہانی اور گاؤں کی امنگوں کا اظہار کیا۔ اس موقع پر چین پوروا گاؤں کے سیلف ہیلپ گروپ کی خواتین کے تیار کردہ مختلف موم اور دیگر مصنوعات جیسے مسٹرڈ بتی، یوکلپٹس بتی، ملٹی فلاور بتی، ویکس ڈیپ، موم بتی، مندر، مجسمہ، نوگرو کی لکڑی، شال، اگربتی وغیرہ۔ راج بھون کے احاطے میں آویزاں کیا گیا، لگائے گئے اسٹال کا گورنر نے معائنہ بھی کیا۔ جسٹس اشوک کمار، اتر پردیش ماتحت خدمات سلیکشن بورڈ کے چیئرمین جناب پراویر کمار، پولیس کے ڈائریکٹر جنرل شری ایس این سابت، گورنر کے ایڈیشنل چیف سکریٹری ڈاکٹر سدھیر مہادیو بوبڈے، لکھنؤ یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر آلوک کمار رائے، ایس ایس پی ویجیلنس اور چیف سکریٹری نے شرکت کی۔ تقریب میں تقریب کے آرگنائزر ڈاکٹر اروند موجود تھے۔ چترویدی، شری ہمت سنگھ کے ساتھ چین پوروا گاؤں کی خواتین، بچے وغیرہ موجود تھے۔

پورے ضلع میں ہونے والی لوٹ مار سے ضلع افسران لاعلم

فتح پور۔ سرکاری افسران محکمہ فوڈ سیفٹی میں کرپشن کا جادو توڑنے میں ناکام ہو چکے ہیں نتیجہ یہ ہے کہ قصابوں سے لے کر ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر تک بھتہ خوری کا کھیل زور شور سے کھیلا جا رہا ہے۔ نمونے بھرنے کے نام پر چھوٹے دکانداروں کے خلاف کارروائی معمول بن گئی ہے۔ محکمے نے کھاگہ، بندکی اور فتح پور میں ملاوٹ شدہ کڑوے تیل اور چکن اور مٹن کی دکانوں اور کریانہ کے دکانداروں سے رقم کی وصولی کے لیے مرغیوں کی خدمات حاصل کی ہیں، بندکی میں ایک ریٹائرڈ ملازم آج بھی محکمے کے اہلکاروں کے لیے پریشانی کا باعث ہے۔ جبکہ وہ ضلع کے باہر سے آئے ہوئے ہیں۔ 5 سال پہلے ریٹائر ہوئے ہیں۔ ہولی اور دیوالی کے تہوار محکموں کے افسران اور ملازمین کے لیے تحفہ پیش کرتے ہیں۔ تہواروں سے قبل عوام کو خالص اشیائے خورد و نوش کی فراہمی کے لیے حکومت اور انتظامیہ کے افسران کی جانب سے مسلسل جانچ کے حکم کے باوجود محکمہ کا کاروبار اپنے طریقے سے جاری ہے، جو محکمہ تجدید نہ کروانے والے دکانداروں سے خراج وصول کرتا ہے۔ حکومتی خزانے پر بھی ایک نالی کا انتظار ہے۔ یہی نہیں ضلعی افسران چکن اور مٹن کی دکانوں سے ماہانہ وصولی سے لاعلم ہیں۔ سیمپل نہ بھرنے کے نام پر قصبے کی کریانہ دکانوں سے سالانہ 6000 روپے کی وصولی کی جارہی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ لال بازار، پکا تالاب، ابونگر، پانی، سید واڑہ پیران پور میں چکن، مٹن اور چکن کی دکانیں کھولنے والے دکاندار ضلعی ہیڈ کوارٹرز میں بھی ریکوری کا عمل شروع ہو گیا ہے۔ محکمہ کے ذمہ داران جو تجدید کی مقررہ فیس سے دو سے ڈھائی ہزار روپے زائد وصول کر رہے ہیں وہ امیر ہو رہے ہیں جبکہ چھوٹے دکاندار ان کے ہاتھوں تباہ ہو رہے ہیں۔ جن دکانداروں نے آن لائن رجسٹریشن اور تجدید کے لیے درخواستیں دی ہیں ان سے کوئی سہولت فیس وصول کیے بغیر کام نہیں کرنے دیا جارہا ہے۔ کھگا قصبہ میں کانپوریہ کیمیکلز کے ساتھ ملاوٹ شدہ کڑوے تیل کے طویل عرصے سے جاری کھیل کی وجہ سے دو دکاندار مالا مال ہو گئے ہیں، جن کے لیے محکمہ جات بن گیا ہے۔ ہر ماہ بھاری رقم وصول کی جاتی ہے۔ دکانداروں کی لوٹ مار پر تاجر یونین بھی خاموش ہے اب وہ محکمے کے قابو سے باہر ہے جو کرپشن کی لپیٹ میں ہے یا ادارہ تاجروں کے لیے کچھ کرنا نہیں چاہتا لیکن فوڈ سیفٹی ڈپارٹمنٹ جس طرح سے کام کر رہا ہے۔ ذمہ داران کی لوٹ مار کی وجہ سے پورے ضلع میں دکاندار کراہ رہے ہیں۔

امداد باہمی اپنی بہترین کارکردگی کی بنیاد پر اے گریڈ حاصل کر پہلے مقام پر رہا

لکھنؤ: 08 نومبر۔ وزیر اعلیٰ کی سطح سے نگرانی کے لیے تیار کیے گئے سی ایم ڈیش بورڈ پر محکمانہ پورٹلز کے انضمام کے ذریعے ماہانہ درجہ بندی ستمبر کے مہینے میں خدمات اور اسکیموں / منصوبوں کے سلسلے میں محکموں کی کارکردگی کی بنیاد پر کی گئی ہے۔ 2023 جس میں کوآپریٹو ڈپارٹمنٹ اے گریڈ حاصل کر کے پہلے مقام پر ہے۔ یہ جانکاری دیتے ہوئے ریاست کے وزیر برائے امداد باہمی (آزاد چارج) جناب جے پی ایس راٹھور نے کہا کہ کوآپریٹیو محکمہ مربوط شکایات کے ازالے کے نظام (آئی جی آر ایس) کے تحت موصول ہونے والی شکایات کے تصفیہ میں پہلے مقام پر ہے۔ سہکار سے سمردھی کے تحت دیہی سطح پر جنرک ادویات تک رسائی کے لیے PACS کو جن اوشدھی کیندر کے طور پر تیار کیا جا رہا ہے۔ اس سے دیہی / بلاک سطح پر عام لوگوں کو سستی جنرک ادویات دستیاب ہوں گی اور PACS کو روزگار کے اضافی مواقع ملیں گے۔ ریاست میں پی اے سی ایس کی سطح پر جن اوشدھی کیندر کے قیام کے لیے کل 876 درخواستیں دی گئی ہیں، جن میں سے 440 کو بنیادی منظوری مل چکی ہے اور 111 کے لیے ڈرگس لائسنس حاصل کیے گئے ہیں۔ ملک میں PACS سطح پر جن اوشدھی کیندر قائم کرنے میں اتر پردیش پہلے مقام پر ہے۔ جناب راٹھور نے بتایا کہ ملک میں 03 نئی تشکیل شدہ ملٹی اسٹیٹ کوآپریٹیو سوسائٹیز جیسے انڈین سیڈ کوآپریٹو سوسائٹی۔

برسا منڈا کے یوم پیدائش پر قبائلی ثقافت کی ایک جھلک پیش کی جائے گی: وزیر مملکت

لکھنؤ: 08 نومبر۔ ریاستی وزیر برائے سماجی بہبود سنجیو کمار گونڈ نے کہا ہے کہ قبائلی سماج کے لوک نائک برسا منڈا کے 148ویں یوم پیدائش کے موقع پر ریاستی حکومت کی طرف سے مشترکہ طور پر 15 سے 21 نومبر تک ایک عظیم الشان تقریب کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ مختلف تنظیموں کے۔ اس پروگرام میں لکھنؤ کی سنسکرت ناٹک اکیڈمی میں تقریباً 14 ریاستوں کے قبائلی سماج سے متعلق ثقافت، رسومات، روایات، رسم و رواج، کھانا، ملبوسات، رقص اور گانے، کھیل اور مختلف دستکاری اور موسیقی کے آلات کی نمائش کی جا رہی ہے۔ اس پروگرام میں ریاستی حکومت کی طرف سے قبائلیوں کی بہبود کے لیے چلائی جانے والی مختلف اسکیموں اور پروگراموں کو بھی دکھایا جائے گا۔ ریاستی وزیر نے کہا کہ ریاستی حکومت قبائل کی بہبود کے لیے پابند عہد ہے۔ اس پروگرام میں ریاستی گورنر آنندی بین پٹیل، عزت مآب وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ، ریاستی سیاحت اور ثقافت کے وزیر جیویر سنگھ اور قبائلی بہبود کی وزارت، حکومت ہند اس پروگرام میں حصہ لیں گی۔ پروگرام 15 نومبر 2023 کو شام 4 بجے شروع ہوگا۔ گزشتہ سال حکومت ہند نے لوک نائک برسا منڈا کے یوم پیدائش کو قبائلی فخر کے دن کے طور پر منانے کا اعلان کیا تھا۔ اسی سلسلے میں ریاستی حکومت کی جانب سے اس تقریب کا شاندار انعقاد کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ پروگرام مختلف ریاستوں کے قبائلی گروہوں کی شاندار تاریخ اور بھرپور ورثے کی جھلک دکھائے گا۔ انہوں نے کہا کہ اس فیسٹیول کے ذریعے قبائلی معاشرے کے معدوم ہونے والے لوک فنون کو زندہ کرنے کی انوکھی کوشش کی گئی ہے۔ پرنسپل سکریٹری سیاحت، ثقافت اور خیراتی کام شری مکیش میشرم نے کہا کہ لوک نائک برسا منڈا کو قبائلی سماج کے بھگوان کے طور پر جانا جاتا ہے۔ انہوں نے انگریزوں کے خلاف جنگ لڑی اور اپنے معاشرے کو قومی دھارے میں ضم کرنے کی راہ ہموار کی۔ برسا منڈا قبائلیوں کی آواز بن کر ابھرا۔ ان کی جدوجہد اور شراکت کو زندہ کرنے اور آج کی نوجوان نسل کو پورے ملک کے قبائلی معاشرے کے ثقافتی ورثے سے متعارف کرانے کے لیے 15 نومبر سے 21 نومبر تک قبائلی فخر کا دن منایا جا رہا ہے۔ اس میں مختلف شعبہ جات شامل ہیں۔ پرنسپل سکریٹری نے کہا کہ اس مدت کے دوران قبائلی اکثریتی اضلاع کے ضلع مجسٹریٹس کی ہدایت پر قبائلی سماج کے مختلف پروگرام منعقد کیے جائیں گے۔ ملک کی تقریباً 20 ریاستوں سے قبائلی لوگوں کو مدعو کیا گیا تھا، جن میں سے 14 ریاستوں نے اس تقریب میں شرکت کے لیے رضامندی ظاہر کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس عظیم الشان تقریب کے ذریعے ثقافتی تبادلہ ہوگا۔ اس کے علاوہ قبائلی ملبوسات، دستکاری، رقص، گانے، موسیقی، آلات موسیقی وغیرہ کی نمائش کی جائے گی۔ یہ پروگرام قبائلیوں کی معدوم ہوتی ثقافت کو زندہ رکھنے کے لیے منعقد کیا گیا ہے۔ بلرام پور ضلع کے ایمیلیا کودر میں ایک نو تعمیر شدہ تھارو ٹرائب میوزیم تعمیر کیا گیا ہے۔ پرنسپل سکریٹری سماجی بہبود ڈاکٹر ہریوم نے اس موقع پر کہا کہ ہفتہ بھر چلنے والے قبائلی فخر ڈے کے دوران قبائلی معاشرے سے متعلق مختلف پہلوؤں کی نمائش کی جائے گی۔ اس موقع پر قبائلی شاعر کانفرنس کے انعقاد کے علاوہ کھیل و کھیل، ملبوسات کی نمائش، پکوان اور قبائلی زندگی کی جھلکیاں پیش کی جائیں گی۔ اس پروگرام کو یوم دستور یعنی 26 نومبر 2023 تک لے جانے کی کوشش کی جائے گی۔ ریاست کے کئی ادارے مل کر اس تقریب کو کامیاب بنائیں گے۔ حکومت ہند کی قبائلی بہبود کی وزارت بھی اس میں اپنا کردار ادا کرے گی۔ یہ پروگرام پوری ریاست میں منایا جائے گا۔ ریاست کے 19 اضلاع میں قبائلی برادری کے لوگ پائے جاتے ہیں۔ متعلقہ اضلاع کے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی نگرانی میں پروگرام منعقد کئے جائیں گے۔ اس موقع پر فوک اینڈ ٹرائبل کلچر انسٹی ٹیوٹ کے ڈائرکٹر شری اتل دویدی، محکمہ ثقافت، اتر پردیش کے قبائلی ترقی محکمہ، محکمہ سیاحت کے افسران اور دیگر معززین موجود تھے۔

دیپ اتسو: 51 گھاٹوں پر دیپوں کو سجانے کا کام شروع

اجودھیا: 08 نومبر (یو این آئی) دیپ اتسو کو تاریخی بنانے کے لئے رام کی پیڑی و چودھری چرن سنگھ کے 51 گھاٹوں پر والنٹیئرس کے ذریعہ دیپوں کو سجانے کا کام شروع ہو گیا ہے۔ حکومت کی طرف سے طے شدہ 21 لاکھ دیئے روشن کئے جانے کے ہدف کو پورا کرنے کے لیے رضاکاروں کے ذریعے 24 لاکھ سے زیادہ دیپ روشن کیے جائیں گے۔ ڈاکٹر رام منوہر لوہیا اودھ یونیورسٹی کی وائس چانسلر پروفیسر پرتبھا گوئل کے مطابق اس بار بھی دیپ اتسو کو وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کی خواہش کے مطابق شاندار بنایا جائے گا۔ دیپ اتسو میں 25 ہزار سے زیادہ رضاکار دوبارہ عالمی ریکارڈ قائم کریں گے۔ دیر شام تک تمام گھاٹوں پر 60 سے 70 فیصد چراغ رضاکاروں نے سپروائزروں، گھاٹ انچارجوں اور گھاٹ کوآرڈینیٹروں کی نگرانی میں بچھایا ہے۔ یونیورسٹی انتظامیہ کے ذریعہ دیپ اتسو کو مافوق الفطرت بنانے کے لیے تمام رابطہ کاروں اور رضاکاروں کو دیئے، باتی، کینڈل اور دیگر اشیاء کی فراہمی کو یقینی بنایا جا چکا ہے۔ دیپ اتسو سے متعلق ذمہ داریاں نبھانے والے اہلکاروں کو ہی دیپ اتسو کے مقام پر داخلے کی اجازت ہوگی۔ رضاکاروں اور دیگر افراد کو یونیورسٹی انتظامیہ اور ضلعی انتظامیہ کی طرف سے جاری کردہ شناختی کارڈ کے ساتھ ہی دیپ اتسو سائٹ میں داخل ہونے کی اجازت ہوگی۔ رضاکاروں کے لیے لیمپ روشن کرنے کے لیے 5.2 فٹ کی جگہ مختص کی گئی ہے اور 16 بائی 16 دیوں (256) کے بلاک کے لیے 50.4 بائی 50.4 مربع فٹ جگہ مختص کی گئی ہے۔ اسی طرح 14 ضرب 14 کا بلاک بھی بنایا گیا ہے۔ ان بلاکس کے دیپ رضاکاروں کے ذریعے روشن کیے جائیں گے۔ دیپ اتسو میں استعمال ہونے والے دیوں کا سائز 24 ایم ایل کا ہوگا۔ ان میں 25 سے 30 ایم ایل سرسوں کا تیل رضاکاروں کے ذریعہ ڈالا جائے گا۔ 9 نومبر تک تمام گھاٹوں پر چراغاں کرنے کا کام رضاکاروں کے ذریعہ گھاٹ انچارج کی نگرانی میں مکمل کر لیا جائے گا۔ 10 نومبر کو چراغاں اور ہدف حاصل کرنے کے بعد گھاٹوں کی صفائی کی جائے گی اور گینز بک آف ورلڈ ریکارڈ کی ٹیم کی جانب سے دیپوں کا شمار کیا جائے گا۔ تیل کے ضیاع کو روکنے کے لیے یونیورسٹی انتظامیہ دیئے میں تیل ڈالنے کے لیے ایک لیٹر کی بوتلیں فراہم کرے گی۔ رضاکار ہر چراغ میں 30 ملی لیٹر تیل ڈالیں گے۔ اس کے لیے انہیں تربیت دی گئی ہے۔ رضاکاروں اور گھاٹ انچارجوں کو دیپ اتسو کے دن سوتی کپڑے پہننے ہوں گے۔ چراغاں کے وقت اپنے ساتھ ساتھ دوسروں کا بھی خیال رکھنا ہوگا۔ دیپ اتسو نوڈل آفیسر پروفیسر سنت شرن مشرا نے کہا کہ رضاکاروں اور دیگر عہدیداروں کو دیپ اتسو کی تیاریوں کے بارے میں مطلع کر دیا گیا ہے۔ یونیورسٹی سے دیپ اتسو کے رضاکاروں کے لیے بسوں کا انتظام کیا گیا ہے۔ یونیورسٹی میں صبح 8 بجے سے رام کی پیڑی کے لیے روزانہ بسیں روانہ جارہی ہیں۔ اس میں رہائشی کمپلیکس، الحاق شدہ کالج، انٹر کالجز اور رضاکارانہ تنظیمیں شامل ہیں۔

بی جے پی مہیلا مورچہ نے نتیش کمار کا پتلا جلایا

فتح پور۔ بی جے پی مہیلا مورچہ نے بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار کے خواتین کے بارے میں نازیبا تبصرہ پر ہنگامہ کھڑا کر دیا۔ مہیلا مورچہ ضلع صدر کی قیادت میں کارکنوں نے نعرے لگائے اور وزیر اعلیٰ کا پتلا نذر آتش کیا اور ان کے استعفیٰ کا مطالبہ کیا۔ بدھ کو بی جے پی مہیلا مورچہ کی ضلع صدر جیوتی پراوین کی قیادت میں خواتین کارکنوں نے بی جے پی مہیلا مورچہ کی ضلع صدر جیوتی پراوین کی قیادت میں بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار کے خلاف پٹیل نگر کے چوراہے پر نعرے لگائے اور مظاہرہ کیا اور ان کا پتلا جلایا۔ بہار کے وزیر اعلیٰ اور اس بیان پر معافی مانگنے کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ مورچہ کارکنوں نے کہا کہ نتیش کمار اپنا ذہنی توازن کھو چکے ہیں۔ اگر انہوں نے اپنے بیان پر غیر مشروط معافی نہ مانگی تو ان کے خلاف بڑے پیمانے پر تحریک چلائی جائے گی۔

مدھیہ پردیش انتخابات میں 230 میں سے صرف دو سیٹوں پر مسلم امیدوار اتارنا، کانگریس کا ہندوتوا پریم کا نیا اوتار: وسیم راعین

لکھنؤ: 8 نومبر۔ مدھیہ پردیش انتخابات میں کانگریس لیڈر کمل ناتھ کے بہانے پنجہ چھاپ پارٹی اپنا اصلی رنگ دکھانے جارہی ہے۔ شاید یہ ہندوتوا سے اچانک محبت کا نتیجہ ہے کہ پورے ایم پی میں صرف دو مسلم امیدوار کھڑے کیے گئے، وہ بھی کون جانے کس دباؤ کی وجہ سے کانگریس کا یہ نیا اوتار مسلمانوں کے لیے ایک بڑا اسبق ہے۔ یقینی بات یہ ہے کہ اس گروہ کو دو کشتیوں میں سوار ہونے کا خمیازہ بھگتنا پڑے گا۔ نتیجہ یہ ہے کہ کانگریس نہ کسی کی رہے گی اور نہ ہی اپنے آپ کو بچا سکے گی۔ آل انڈیا پسماندہ مسلم محاذ کے قومی نائب صدر وسیم راعین نے اپنے بیان میں یہ بات کہی۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس جس نے تقریباً تمام ہتھکنڈے اپنائے ہیں، کھوئی ہوئی حمایت کو دوبارہ حاصل کرنے کے لئے ہر طریقہ استعمال کر رہی ہے۔ مدھیہ پردیش میں آئندہ اسمبلی انتخابات سے پہلے ایک نیا تجربہ دیکھا جا رہا ہے۔ کانگریس، جو ہندوتوا کے ایجنڈے سے کنارہ کشی اختیار کر رہی تھی، اس نے اپنا رویہ بدل لیا ہے۔ یہ اس حقیقت سے ظاہر ہوتا ہے کہ کمل ناتھ ایم پی میں کانگریس کا سب سے بڑا چہرہ ہیں اور ان کے دور میں 230 سیٹوں پر صرف دو مسلم امیدوار کھڑے کیے گئے ہیں یعنی 228 ہندو امیدوار، جس سے ان کا جھکاؤ ناپسندیدہ ایجنڈے کی طرف ہونے کے بجائے واضح ہے۔ کانگریس چاہے بھی اس سے انکار نہیں کر سکتی۔ کانگریس ہندو ووٹروں کو راغب کرنے اور ان کے ووٹ حاصل کرنے کی پوری کوشش کر رہی ہے اور اس کے لیے وہ آزادی کے بعد سے ان کی حمایت کر رہی ہے لیکن مسلم ووٹوں کو بلند کرنے والے پرچم سے دوری بنا رہی ہے۔ اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ جب پہلی طبقے کی خود غرض کانگریس کا تعلق مسلمانوں سے نہیں ہے تو پھر ہندوتوا سے ڈرامائی محبت اقتدار میں واپسی کا محض ایک تجربہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس ہمیشہ دو چہروں والے کرداروں سے کھیلتی رہی ہے۔ کانگریس کا طویل عرصے سے اقتدار سے دور رہنا ہو یا کمل ناتھ کی ایم پی پر ایک بار پھر حکومت کرنے کی خواہش، تاہم حکومت میں آنے کی ان کی بے چینی ان نئی چالوں سے صاف نظر آتی ہے۔ تاہم کانگریس ہمیشہ یہ بھول جاتی ہے کہ ووٹر گندگی بدلنے سے نہیں بدلتا بلکہ اس کے امتحان پر پورا اترنا سب سے اہم ہے اور اس معاملے میں کانگریس اب تک ناکام رہی ہے۔ قومی نائب صدر نے کہا کہ کمل ناتھ کو یہ بھی بتانا چاہئے کہ ایم پی انتخابات میں 230 میں سے صرف دو سیٹوں پر مسلم امیدواروں کو کس دباؤ یا مجبوری میں کھڑا کیا گیا کیونکہ انہیں انتخابات میں عوام کے سوالوں کا جواب دینا پڑے گا اور یہ حیرت کی بات نہیں ہے۔ کہ اسے اپنی نئی شکل کے بارے میں دوبارہ سوچنا پڑے۔ ویسے تو دہائیوں سے پیسہ کمانے والی کانگریس کو ووٹ بھلے ہی نہ ملیں لیکن سوال ضرور اٹھیں گے اور اسے جوابدہ ہونا پڑے گا۔ ہر لمحہ رنگ بدلنے کا رجحان اسے ایک بار پھر مغلوب کرنے والا ہے۔ جب آزادی سے لے کر اب تک پرچم برداروں کی کوئی کانگریس نہیں رہی تو پھر کب تک اس نئے ایجنڈے پر قائم رہے گی؟

ڈاکٹر نجمہ عسکری کی مجلس پنجم کل

لکھنؤ: ڈاکٹر نجمہ عسکری کی مجلس پنجم کل 10 نومبر 2023 جمعہ کو 9 بجے شب میں گولہ گنج کے بارود خانہ واقع لال مسجد میں منعقد ہوگی۔ جس مجلس کو مولانا سید فیض عباس مشہدی خطاب کریں گے۔ واضح رہے زنانی مجلس اسی دن 9 بجے شب میں گولہ گنج بارود خانہ واقع میر واجد علی میں منعقد ہوگی جس کو ذاکرہ صوفیہ ناصر خطاب کریں گی۔ ڈاکٹر نجمہ عسکری کے شوہر نے بتایا کہ مرحومہ ناری سکشا نکیتن کالج میں اردو کی لیکچرر کی پوسٹ سے ریٹائر ہوئی تھیں انہوں نے پی ایچ ڈی کی ڈگری لکھنؤ یونیورسٹی سے حاصل کی تھی۔ انہوں بتایا کہ ڈاکٹر نجمہ عسکری 2 نومبر کو سکوٹر حادثے کا شکار ہوئی تھیں اور 6 نومبر کو سحر نرسنگ ہوم میں آخری سانسیں لیں۔

آج سے دیوالی اور چھٹھ کے لیے اسپیشل ٹرینیں

لکھنؤ: 8 نومبر (پی این ایس) دیوالی اور چھٹھ کے پیش نظر ریلوے بدھ سے دو جوڑی اسپیشل ٹرینیں چلائے گا۔ یہ ٹرینیں دہلی اور دربھنگہ کے درمیان چلیں گی۔ ٹرین نمبر 04490 نئی دہلی۔ دربھنگہ اسپیشل دہلی سے 08، 11، 15 اور 18 نومبر کو شام 7:35 بجے چلے گی۔ یہ ٹرین دوپہر 03:40 بجے لکھنؤ پہنچے گی اور دس منٹ رک کر روانہ ہوگی۔ یہ اگلے دن 04:45 بجے دربھنگہ پہنچے گی۔ اس کے بدلے میں، 04489 دربھنگہ۔ نئی دہلی اسپیشل 09، 12، 16 اور 19 نومبر کو شام 06:00 بجے دربھنگہ سے روانہ ہوگی۔ اگلے دن، یہ لکھنؤ سے ہوتے ہوئے 07:30 بجے شام 4:40 بجے دہلی پہنچے گی۔ یہ ٹرین دونوں طرف سے مراد آباد، بریلی، لکھنؤ، گورکھپور، نرکٹیا گنج، رکسول اور سیتامڑھی اسٹیشنوں پر رکے گی۔ اس کے علاوہ 04006 دہلی جن۔ سے جے نگر اسپیشل 09، 12 اور 15 نومبر کی رات 11.05 بجے دہلی جنکشن سے چلے گی۔ اگلے دن یہ صبح 8:20 بجے لکھنؤ سے ہوتے ہوئے رات 11:45 پر جے نگر پہنچے گی۔ بدلے میں 04005 جے نگر۔ دہلی Jn۔ یہ خصوصی 11، 14 اور 17 نومبر کو صبح 1:30 بجے جے نگر سے چلے گی۔ اگلے دن شام 05 بجے، یہ لکھنؤ کے راستے صبح 1 بجے دہلی اسٹیشن پہنچے گی۔ یہ ٹرین دونوں طرف سے غازی آباد، مراد آباد، بریلی، لکھنؤ، گونڈہ، بستی گورکھپور جنکشن، چھپرا، حاجی پور جنکشن، مظفر پور جنا، سمستی پور، دربھنگہ جنکشن تک چلتی ہے۔ اور مدھوبنی اسٹیشنوں پر رکیں گی۔

پوروتر ریلوے
ای-ٹینڈر نوٹس
مندرجہ ذیل کام کیلئے ای۔ٹینڈر سینئر ڈویژنل الیکٹریکل انجینئر / ٹی آر ڈی، شمال مشرقی ریلوے، لکھنؤ کے ذریعہ صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے طلب کئے جاتے ہیں۔
ٹینڈر نمبر: لکھنؤ جنکشن۔ الیکٹرک۔ ٹی آر ڈی۔ جی ایس۔ 07، کام کی تفصیلات: شمال مشرقی ریلوے کے لکھنؤ ڈویژن میں امرت بھارت اسٹیشن مشن کے تحت ایس ٹی پی، ایل ایم پی، ایم ایل این، بی آر کے، ایس این سی، بی ایل پی، ٹی ایل آر اور بی این ڈی اسٹیشن پر 12 میٹر چوڑے ایف او بی کے بندوبست کے سبب او ایچ ای میں ترمیم۔ ای۔ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ و وقت: 04.12.2023، 15:00 بجے۔
ای۔ٹینڈر کھلنے کی تاریخ و وقت: 04.12.2023، 15:30 بجے۔
تخمینی لاگت: ₹-1,02,09,714.26، زر بیعانہ: ₹-2,01,100.00، ٹینڈر قیمت: صفر، کام کی تکمیل کی مدت: 04 ماہ۔
نوٹ:- 1. اس ٹینڈر کے برعکس مینوول آفر منظور نہیں کیا جائے گا، ایسے موصول مینوول آفر کو نظر انداز کر دیا جائے گا۔ 2. پوری تفصیل و ٹینڈر جمع کرنے کیلئے براہ کرم انڈین ریلوے کی ویب سائٹ http://www.ireps.gov.in کو دیکھیں۔
سینئر ڈویژنل الیکٹریکل انجینئر / ٹی آر ڈی / لکھنؤ
CPRO/Vidyut-193
ٹریک کی جھنڈی و پائیدان پر قطعی سفر نہ کریں۔

اڈھوال میں انا پورنا دکان بنانے کا مطالبہ

فتح پور۔ گلابی گینگ لوک تانترک نے ضلع سپلائی آفس میں مظاہرہ کیا اور اسوتر بلاک کے اڈھوال گرام پنچایت میں انا پورنا دکان کی تعمیر کا مطالبہ کرتے ہوئے ایک میمورنڈم پیش کیا۔ گلابی گینگ لوک تانترک کی صدر ہیملتا پٹیل کی قیادت میں خواتین ڈسٹرکٹ سپلائی آفیسر کے دفتر پہنچیں۔ جہاں ایک میمورنڈم پیش کیا گیا اور بتایا گیا کہ گرام پنچایت اڈھوال میں انا پورنا کی دکان بنائی جانی تھی۔ لیکن یہ اڈھوال کے ایک چھوٹے ماجرے گندھوا ڈیرہ میں بنایا جا رہا ہے۔ جس کی وجہ سے اڈھوال گاؤں کے ہزاروں دیہاتیوں کو کئی کلومیٹر پیدل چل کر گاندھوا ڈیرہ جانا پڑے گا۔ جس کی وجہ سے ہمیں کافی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑے گا۔ اس لیے اڈھوال گرام پنچایت کے گاٹہ نمبر 1190 پرانا پورنا کی دکان بنائی جائے۔ انہوں نے ضلع سپلائی آفیسر سے مطالبہ کیا کہ اڈھوال گاؤں میں انا پورنا کی دکان بنائی جائے۔ اس موقع پر ضلع صدر سرلا سنگھ، نیلم، سمن، کملا، رانی، ودجے، سشیلا، کرن، سریش، مکیش، نریش، سنیتا سنگھ، نیلم دیوی، ممتا سنگھ، ساوتری دیوی، اینا سنگھ، گیتا، شانتی دیوی، شانو، ودجے، ارمیلا، آشا سنگھ، رام دیوی، پوجا، شیو پیاری، راجیشوری، مینا، گومتی سمیت خواتین کی بڑی تعداد موجود تھی۔

ڈاکٹر افتخار احمد جاوید نے وزیر دھرم پال سنگھ کو لکھا خط

لکھنؤ۔ اتر پردیش مدرسہ ایجوکیشن کونسل کے چیئرمین ڈاکٹر افتخار احمد جاوید نے اقلیتی بہبود کے وزیر دھرم پال سنگھ کو ایک خط لکھ کر مدارس میں پہلی سے آٹھویں جماعت کے طلبہ کو مفت لباس فراہم کرنے کے لیے ضروری کارروائی کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ ڈاکٹر جاوید نے اپنے خط میں لکھا ہے کہ اب تک امداد یافتہ مدارس کے طلباء کے یونیفارم کی رقم بینک کھاتوں میں منتقل نہیں کی گئی ہے، جبکہ مدارس نے پریرنا پورٹل پر تمام کارروائیاں مکمل کر کے متعلقہ بنیادی اداروں کو معلومات فراہم کر دی ہیں۔ ایجوکیشن آفیسرز بھیجے ہیں۔ انہوں نے لکھا کہ ڈسٹرکٹ کوآرڈینیٹر (شرکت) بنیادی تعلیم نے مطلع کیا ہے کہ مدرسہ ایجوکیشن کونسل / محکمہ اقلیتی بہبود کے زیر کنٹرول مدارس کو ریاستی سطح سے ڈی بی ٹی اسکیم کے پورٹل پر شامل نہیں کیا گیا ہے۔ جس کی وجہ سے یونیفارم کے فنڈز مدرسہ کے طلباء کو منتقل نہیں ہو رہے ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ مدرسہ کے طلباء سال 2019-20 سے حکومت کی مفت یونیفارم اسکیم سے محروم ہیں، جب کہ مدرسہ بورڈ کے رجسٹرار نے سیشن شروع ہوتے ہی بیسک ایجوکیشن آفیسرز سمیت متعلقہ حکام کو خط بھیجا تھا، لیکن اس وقت تک اب اسکیم کا فائدہ مدرسہ کے طلباء کو نہیں دیا گیا نہیں مل رہا۔

چلے تھے بدعنوانی مٹانے رشوت گلے پڑی

ڈاکٹر سلیم خان

مشیت کا انتظام دلچسپ ہوتا ہے۔ 27 جون 2023 کو وزیر اعظم نریندر مودی نے مدھیہ پردیش کی راجدھانی بھوپال حزب اختلاف کو کرپشن کی گارنٹی قرار دے کر اس کے خاتمے کا عہد کیا۔ اپنے بھاشن میں مودی نے این سی پی پر 70 ہزار کروڑ کے گھپلے کا الزام لگایا اور ایک ہفتہ بعد اس کے بدنام زمانہ رہنما اجیت پوار کو اپنی ڈبل انجن سرکار کا شریک ڈرائیور بنا کر دنیا لیا۔ اب تو مرکزی وزیر زراعت نریندر تومر کا بیٹا دیویندر تومر رشوت لیتے ہوئے رنگے ہاتھ پکڑا جا چکا ہے۔ اس کی ویڈیو نے بدعنوانی کو ختم کرنے کا نعرہ لگانے والے کمل کو رشوت ستانی کے دلدل میں دھنسا دیا ہے۔ سوشل میڈیا پر وائرل اس حیران کن ویڈیو میں مرکزی وزیر نریندر سنگھ تومر کے بڑے بیٹے دیویندر پرتاپ سنگھ تومر کو مبینہ طور پر کروڑوں روپے کے لین دین پر بات کرتے ہوئے دیکھا اور سنا جا سکتا ہے۔ اس ویڈیو کی گفتگو نہایت دوستانہ ماحول میں ہے۔ اس میں وہ دلال بے تکلفی کے ساتھ تومر کو کبھی گرو جی اور کبھی بھائی کہہ کر مخاطب کرتا ہے۔ ویڈیو میں راجستھان اور پنجاب کی ایک پارٹی کے ساتھ 39 کروڑ روپے کی ڈیل فائنل ہونے کی بات بھی ہے جس میں سے 18 کروڑ روپے جھٹکے مل جانے اور 21 کروڑ روپے ہفتہ بھر بعد دیے جانے کا ذکر ہے اور آگے تیاگی نامی کسی سبکدوش ریٹائرڈ آر بی آئی کمشنر کے ذریعہ 100 کروڑ کی ڈیل کو حتمی شکل دینے کا مژدہ سنایا گیا ہے۔ دیویندر اس پر نہ حیرت جتانا اور نہ تردید کرنا اس کے ملوث ہونے کا کھلا ثبوت ہے۔

کانگریس نے اس معاملے کی تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے مگر محکمہ انکم ٹیکس، سی بی آئی اور ای ڈی کی کیا مجال کہ مرکزی وزیر کے بیٹے کی جانب نگاہ غلط ڈالے۔ کسی عام آدمی کی ایسی ویڈیو نشر ہو جاتی تو وہ بیچارہ روپوش ہو جاتا یا عدالت کی جانب پیشگی ضمانت کے لیے دوڑ لگاتا لیکن یہ برسر اقتدار بی جے پی کی شان کے خلاف ہے۔ اسلیے 'الٹا چور کوتوال کو ڈانٹے' کی مصداق دیویندر پرتاپ سنگھ نے ویڈیو بنانے والوں کے خلاف مقدمہ درج کرا دیا حالانکہ ویڈیو میں کوئی شخص اس سے رقم کی منتقلی کے لیے مختلف اکاؤنٹس کی تفصیلات اور وقت مانگتا ہے نیز کورئیر پہنچانے کے لیے کرشنا مینن روڈ کے پتہ کا حوالہ دیتا ہے جس پر امیت شاہ کے پڑوس میں نریندر تومر مقیم ہیں۔ اس کے باوجود کمال ڈھٹائی کے ساتھ دیویندر پرتاپ سنگھ تومر کا مورینا سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کے پاس جا کر شکایت درج کرانا اور آنا فانا نامعلوم ملزمین کے خلاف مقدمہ بھی درج کر لیا جانا تعجب خیز ہے۔ دیویندر نے اس ویڈیو کو ایڈیٹڈ بتا کر حریفوں کی جانب سے بدنام کرنے اور اس کے خلاف منفی ماحول پیدا کرنے کی سازش قرار دیا اور اسے سوشل میڈیا سے ہٹانے کی درخواست کی۔ سچ تو یہ ہے کہ پچھلے نو سالوں میں 'نہ کھاؤں گا نہ کھانے دوں گا' والا پردھان سیوک 'نہ دیکھوں گا اور نہ دیکھنے دوں گا' والا دھرت راشٹر بن چکا ہے۔

مرکزی وزیر نریندر سنگھ تومر کے بیٹے دیویندر تومر کے خلاف اتنی سنگین ویڈیو سامنے آگئی پھر بھی میڈیا کمبھ کرن کی نیند سوتا رہا۔ کانگریس کی قومی ترجمان سپریا شرینیت کو اس کے خلاف میدان میں آکر پورے معاملے کی سپریم کورٹ کے سبکدوش جج سے جیوڈیشیل انکوائری کرانے اور دیویندر کو گرفتار کرنے کے ساتھ نریندر تومر کے استعفیٰ کا مطالبہ کرنا پڑا۔ شرینیت نے انکشاف کیا کہ ویڈیو میں دیویندر سے بات کرنے والا دلال لکھنؤ سے ہے اور مائننگ مافیا سے کروڑوں روپے لینے کی بات کرتا ہے جبکہ اس کے والد نریندر سنگھ تومر 2014 سے 2019 کے درمیان مرکزی وزیر برائے معدنیات اور کانکنی رہ چکے ہیں۔ فی الحال وہ وزیر زراعت ہیں مگر ان کو ٹریکٹر سے اتار کر بیلوں سے ہل چلانے یعنی مرینا کی دمنی اسمبلی سیٹ سے الیکشن لڑنے کے لیے بھیج دیا گیا۔ وہ اگر یہ انتخاب ہار جائیں تو ان کو کسی کونے کی کان میں بدعنوانی سمیت درگور کر دیا جائے گا۔ اس وائرل ویڈیو میں بچولیا کسی بھائی کو پارسل پہنچانے کی بات کرتا ہے۔ اس بھائی کے تحفے میں کیا ہے اور اسے کس نے کیوں بھیجا گیا یہ پتہ لگانا ضروری ہے۔ اس معاملے میں سی بی آئی کا دکھاوے کے لیے ہی یہ بھی جانچنے کی کوشش نہ کرنا کہ ویڈیو جعلی ہے یا اصلی یقیناً دال میں کالا کا واضح اشارہ ہے۔

دیویندر تومر سے پہلے چھتیس گڑھ سے متعلق ایک تعجب خیز ویڈیو سامنے آگئی۔ اس میں جوا کھلانے والی مہادیو ایپ کا کرتا دھرتا شوبھم سونی خود ویڈیو بھیج کر وزیر اعلیٰ بھوپیش بگھیل، ان کے بیٹے بٹو، مشیر ونود ورما اور پولس افسر پرشانت اگروال پر رشوت خوری کے الزامات لگاتا ہے۔ ستم بالائے ستم وزیر اعظم بلا تحقیق و تفتیش اس کی تائید میں فرما دیتے ہیں کہ ان لوگوں نے مہادیو کو بھی نہیں چھوڑا۔ وزیر اعظم اگر گھبراہٹ یا جلدبازی کا شکار نہ ہوتے تو کبھی ایسی حماقت نہیں کرتے۔ وہ بھول گئے کہ اس ملک میں رشوت لینے کے ساتھ دینا بھی جرم ہے۔ اس لیے اگر کوئی رشوت دینے کا اعتراف کرے اور لینے والا انکار کردے تو اول الذکر گرفتار ہو جائے گا اور موخر الذکر کی تفتیش ہوگی۔ اس لیے پہلی فرصت میں بی جے پی کو اس کی ویڈیو سے سیاسی فائدہ اٹھانے کے بجائے شوبھم کو گرفتار کر لینا چاہیے۔ وہ چونکہ دبئی میں ہے اس لیے یہ کام بگھیل نہیں بلکہ مودی کو کرنا پڑے گا۔ دوسری بات یہ ہے کہ غیر ملکی سرزمین سے چلنے والے جوا کے کاروبار کی ویب سائٹ پر پابندی لگانا مرکزی حکومت کی ذمہ داری ہے۔ وزیر اعظم نے پابندی لگوانے سے قبل کا اعلان کیا تو اس تاخیر کی وجہ انہیں بتانی پڑے گی۔ یہ پنڈورا بکس اگر کھل گیا تو دبئی سے اڈانی گروپ ہزاروں کروڑ کے بے نامی شیئرس کی خریداری بھی تفتیش کے دائرے میں آجائے گی۔

موجودہ صورتحال یہ ہے شوبھم کے خلاف سب سے پہلے چھتیس گڑھ کی بگھیل سرکار نے مقدمہ درج کر کے لک آؤٹ نوٹس جاری کیا۔ اس کے بعد ای ڈی کے سمن پر بھی وہ حاضر نہیں ہوا۔ اب بی جے پی ایسے بھگوڑے کی مدد سے اپنی ڈوبتی نیا پار لگانے کی کوشش کر رہی ہے۔ کسی ملزم کو ملک کے باہر سے واپس لانا مرکزی حکومت کی ذمہ داری تھی جو اس نے ادا نہیں کی۔ ویسے نیرو مودی سے لے کر میہول چوکسی یا وجے مالیا تک کسی بھی بھگوڑے کو یہ حکومت واپس نہیں لا سکی تو شوبھم کو کیوں لاتی؟ مودی سرکار جوئے سے کوئی پریشانی نہیں ہے وہ اس سے اٹھائیس فیصد جی ایس ٹی کماتی ہے اس لیے پابندی کیوں لگائے گی اور جوا تو جوا ہے ملک کے اندر کھیلا جائے یا باہر کیا فرق پڑتا ہے۔ چھتیس گڑھ کا صوبہ چہار جانب سے دیگر ریاستوں سے گھرا ہوا ہے اس لیے وہاں نقد رقم کیسے آئی یہ بھی ایک اہم سوال ہے جبکہ بھوپیش بگھیل نے بی جے پی پر نیم فوجی دستے بی ایس ایف کے ہیلی کاپٹروں میں روپیہ پہنچانے کا الزام لگایا ہے۔ کل ملا کر مہادیو ایپ معاملے میں تو بی جے پی کو لینے کے دینے پڑ گئے اور بھوپیش بگھیل کو گرفتار کرنے کی دھمکی دینے والی مرکزی حکومت ٹھنڈی ہو کر بیٹھ گئی۔

امسال 21 اگست کو وزیر اعظم نریندر مودی نے بھوپال میں کہا تھا کہ 2014 سے پہلے ملک میں بدعنوانی اور گھوٹالوں کا دور تھا اور غریبوں کا حق اور ان کا پیسہ لوٹا جا رہا تھا، لیکن اب ایک ایک پیسہ ان کے بینک کھاتوں میں براہ راست پہنچ رہا ہے۔ یہ ایک حقیقت ہے کہ بدعنوانی کے موضوع پر 2013 کی سی اے جی رپورٹ نے ہنگامہ برپا کر دیا اور پورے ملک میں کانگریس کے خلاف ماحول سازی نے مودی کو اقتدار پر فائز کر دیا۔ تاریخ اپنے آپ کو دوہرا رہی ہے اس سال اگست ہی میں کمپٹرولر اینڈ آڈیٹر جنرل (سی اے جی) کی پارلیمنٹ میں پیش کردہ رپورٹ نے پھر سے ایکسپریس وے کے تعمیراتی کاموں میں بڑے پیمانے پر بے ضابطگیوں کا انکشاف کر دیا۔ اس رپورٹ کے مطابق 18 کروڑ روپے فی کلومیٹر کی لاگت سے تعمیر ہونے والے ایکسپریس وے پر 250 کروڑ روپے فی کلومیٹر خرچ کر دیا گیا۔ اس طرح ساڑھے سات لاکھ کروڑ روپوں کے گھوٹالا ہو گیا۔ یہ آزاد ہندوستان کی سب سے بڑی بدعنوانی ہے کیونکہ اصل لاگت میں 14 گنا زیادہ خرچ کیا گیا ہے۔

سی اے جی نے آیوشمان بھارت، بھارت مالا پروجیکٹ، ایودھیا ڈیولپمنٹ پروجیکٹ، دوارکا ایکسپریس وے، وزارت برائے دیہی ترقیات، ایچ اے ایل اور ٹول ٹیکس، ان تمام جگہوں پر گھوٹالوں کو بے نقاب تو کر دیا لیکن افسوس کہ نہ کوئی فاتحریک موجود ہے اور نہ میڈیا یا کچھ بول رہا ہے۔ اس بدعنوانی کی تہہ تک پہنچنا سی بی آئی اور ای ڈی کی ذمہ داری ہے لیکن انہیں مخالفین پر نکیل کسنے کا آلہ کار بنا دیا گیا ہے۔ اس رویہ سے تنگ آکر امسال چھتیس گڑھ حکومت نے سپریم کورٹ میں ایک عرضی دائر کر کے انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ پر وزیر اعلیٰ بھوپیش بگھیل کو منی لانڈرنگ کیس میں پھنسانے کی کوشش کرنے کا الزام لگایا۔ بگھیل کے وکیل کپل سبل نے عدالت میں کہا تھا کہ جب الیکشن قریب ہے یہ سب ہو رہا ہے۔ ای ڈی پوری طرح سے بوکھلا گئی ہے اور تفتیش کے نام پر ہراساں کر رہی ہے۔ اس پر سپریم کورٹ نے ریمارکس دیے تھے کہ جب آپ (ای ڈی) اس طرح کا برتاؤ کرتے ہیں تو مقصد صاف ہونے کے باوجود شک کے دائرے میں آجاتے ہیں۔ آپ ڈر کا ماحول نہ بنائیں۔ حقیقت یہ ہے کہ فی الحال مودی جی کو اقتدار سے محرومی کا خوف ستا رہا ہے اس لیے وہ ای ڈی کی مدد سے ڈرا دھمکا کر ان پانچ ریاستوں کا انتخاب جیت جانا چاہتے ہیں لیکن یہ تو ناکامی آزمودہ نسخہ ہے۔ آئندہ سال اگر مودی جی کے لیے جھولا اٹھا کر چل دینے کی نوبت آگئی تو جھولے پر سنگھ کو منہ چڑھانے والے بدعنوانی کے بے شمار داغ ہوں گے۔

گارنٹی انتخابی حکمت یا مفت کی ریوڑی

ڈاکٹر مظفر حسین غزالی

کسانوں کے کھیتوں میں جیسے دھان، سویابین کی فصل پک رہی ہے۔ ویسے ہی سیاستداں ووٹوں کی فصل پکانے میں لگے ہیں۔ ہر شہر، قصبہ، گاؤں کا انسان چپ ہے صرف نیتا بول رہے ہیں۔ پانچ سال زندگی کی جدوجہد میں لگے جس عام آدمی کی کسی کو فکر نہیں تھی۔ الیکشن آتے ہی سوکھے ساون میں سہولیات کا سیلاب آ گیا۔ کوئی مفت کم قیمت میں گیس سلنڈر، پانچ کلو اناج دینے کا وعدہ کر رہا ہے۔ کوئی موبائل، لیپ ٹاپ، اسکوٹی، آئی پیڈ، غریبوں کو پنشن، نقد بھتہ اور قرض معافی کی گارنٹی دے رہا ہے تو کوئی خود کو ہی گارنٹی بتا رہا ہے۔ ہر سیاسی لیڈر، جماعت ووٹروں کے پیچھے دوڑ رہا ہے۔ بڑھ چڑھ کر مفت کی ریوڑیوں کا اعلان کیا جا رہا ہے۔ حکومت انتخابات کو متاثر کرنے کے لئے سرکاری عملے اور وسائل کا بے دریغ استعمال کر رہی ہے لیکن انتخابی کمیشن اور عدلیہ خاموش ہے۔

مدھیہ پردیش اور راجستھان میں گارنٹی کا کھلا کھیل چل رہا ہے۔ وزیر اعظم مودی کانگریس کی گارنٹی کو انتخابی جملہ بتاتے ہوئے کہہ رہے ہیں کہ کانگریس صرف الیکشن جیتنے کے لئے گارنٹی دے رہی ہے۔ الیکشن جیتنے کے بعد وہ بھول جائے گی۔ دوسری طرف بی جے پی گارنٹی کو مودی کی گارنٹی سے جوڑ رہی ہے۔ وہ کہہ رہی ہے کہ یہ مودی کی گارنٹی ہے جو پوری کی جائے گی۔ ادھر گارنٹی کا کھیل شروع کرنے والے کیجریوال بھی عام آدمی پارٹی کی گارنٹی کو کیجریوال کی گارنٹی بتا رہے ہیں۔ وہیں راہل گاندھی نے نریندر مودی کی گارنٹی پر چٹکی لیتے ہوئے کہا کہ وزیر اعظم کی گارنٹی کا مطلب سو فیصد جھوٹ ہے۔ ان کے منہ سے نکلنے والا ہر لفظ جھوٹ ہے۔ وہ کہہ رہے ہیں اس ملک میں کوئی ذات نہیں ہے۔ یہ سچ ہے یا جھوٹ۔ انہوں نے کہا تھا پندرہ لاکھ ہر خاندان کو ملیں گے کالا دھن آئے گا یہ سچ تھا یا جھوٹ۔ ہر سال دو کروڑ روزگار ملیں گے، کسانوں کی آمدنی دوگنی کی جائے گی، نوٹ بندی سے غریبوں کا بھلا ہوگا، دہشت گردی پر لگام لگے گی، جی ایس ٹی سے چھوٹے کاروباریوں کو فائدہ ہوگا یہ سچ ہے یا جھوٹ؟ یوپی الیکشن کے وقت دیوالی، ہولی پر مفت سلنڈر کی گارنٹی دی گئی تھی۔ وہ ابھی تک پوری ہو پائی کیا؟ گارنٹی پر دلچسپ سیاست ہو رہی ہے۔ ایک کہہ رہا ہے کہ ہماری گارنٹی پر یقین کرو دوسرا کہہ رہا ہے ہماری گارنٹی پر یقین کرو۔

پرینکا گاندھی نے گرہ لکشمی یوجنا کے تحت مدھیہ پردیش میں ہر خاتون کو 1500 روپے ماہانہ گارنٹی دی تھی۔ پڑھو پڑھاؤ اسکیم میں آٹھویں تک کے بچوں کو 500 روپے، نویں دسویں کے بچوں کو ایک ہزار، گیارہویں بارہویں کے بچوں کو 1500 روپے ماہانہ دینے کا وعدہ کیا۔ حالانکہ شیوراج سنگھ چوہان نے لاڈلی بہنا اسکیم کا اعلان کر پہلے مہینے 1000 اور دوسرے مہینے 1250 روپے دینا شروع کر دیا۔ لیکن اسکیم کو ڈیلیور کرنے میں شیوراج چوہان پوری طرح کامیاب نہیں ہوئے۔ اشوک گہلوت نے بی پی ایل خاندانوں کو گیس سلنڈر 500 روپے میں دینا شروع کیا تو شیوراج نے 450 میں دینے کا اعلان کر دیا۔ جبکہ تلنگانہ میں کے سی آر نے 400 روپے میں گیس سلنڈر دینے کی گارنٹی دی ہے۔ اس سے پہلے کانگریس نے ہماچل پردیش اور کرناٹک میں بھی گارنٹی دی تھی جسے حکومت بننے کے بعد کانگریس نے پورا کیا گیا ہے۔ سابق وزیر اعظم اٹل بہاری واجپئی مفت کی ریوڑیاں بانٹنے کے خلاف تھے۔ ان کا ماننا تھا کہ مفت کی عادت ڈالنے سے عوام کاہل ہو جاتے ہیں۔ یہ کسی بھی ملک کی ترقی کے لئے اچھی علامت نہیں ہے۔

راجستھان میں 2.73 کروڑ مرد اور 2.53 کروڑ خواتین ووٹر ہیں۔ مگر ووٹ ڈالنے کے معاملہ میں خواتین بازی مار لے جاتی ہیں۔ 2018 کے اسمبلی انتخابات میں 72.74 فیصد ووٹ پڑے تھے۔ ان میں مردوں کا ووٹ فیصد 73.49 تھا جبکہ 67.74 فیصد خواتین نے ووٹ دیا تھا۔ تب کانگریس اور بی جے پی کے درمیان 0.54 فیصد ووٹ کا ہی فرق تھا۔ یعنی کانگریس کو بی جے پی سے صرف 1.79 لاکھ ووٹ ہی زیادہ ملے تھے۔ اس لحاظ سے خواتین رائے دہندگان کی اہمیت سمجھ میں آتی ہے۔ گزشتہ تیس سال میں خواتین کی ووٹ دینے میں حصہ داری تیزی سے بڑھی ہے۔ سال 1993 میں قریب 60 فیصد پولنگ ہوا تھا۔ تب 68 فیصد مردوں اور صرف 52 فیصد عورتوں نے ووٹ دیا تھا۔ لیکن اب کہانی بدل گئی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ کانگریس اور بی جے پی کو خواتین ووٹر اور خواتین لیڈر یاد آ رہے ہیں۔

کانگریس مدھیہ پردیش، راجستھان، تلنگانہ اسمبلی انتخابات میں خواتین ووٹرس کو لبھانے کے لئے سوچی سمجھی حکمت عملی کے تحت پرینکا گاندھی کو آگے بڑھا رہی ہے۔ خواتین، بچوں سے جڑے اعلانات کو پرینکا کے ذریعہ گارنٹی کی شکل میں سامنے لایا جا رہا ہے۔ تاکہ خواتین کو پوری طرح بھروسہ میں لیا جا سکے۔ راجستھان کے جھنجھنو کی ریلی وزیر اعلیٰ اشوک گہلوت نے پرینکا گاندھی کو گارنٹی کارڈ کی شکل میں سامنے رکھا۔ خاندان کی مکھیا خاتون کو دس ہزار روپے سالانہ دینے اور ایک کروڑ خاندانوں کو 500 روپے میں گیس سلنڈر فراہم کرنے کا اعلان کیا گیا۔ اس سے حکومت پر دس ہزار کروڑ روپے کا اضافی خرچ بڑھے گا۔ راجستھان میں کانگریس اور بی جے پی کے درمیان سخت ٹکر ہے۔ ماہرین کے مطابق یہاں اقتدار کی چابی خواتین اور نوجوانوں کے پاس ہے۔ پرینکا گاندھی کو کانگریس کے ذریعہ میدان میں اتارنے کی وجہ سے بی جے پی نے عرصہ سے حاشیہ پر پڑی وسندھرا راجے سندھیا کو الیکشن میں اتارا ہے۔ لیکن ان کے کئی قریبیوں کو ٹکٹ نہیں دیا گیا۔ یونس خاں ان میں ایک بڑا نام ہے۔ انہوں نے پارٹی بھی چھوڑ دی ہے۔ دونوں جماعتوں میں قریب 50 لوگ ایسے ہیں جن کا ٹکٹ کٹا ہے۔ ان میں 27 صرف بی جے پی کے ہیں۔ مانا جا رہا ہے کہ باغی پارٹی کو نقصان پہنچا سکتے ہیں۔

بڑا سوال یہ ہے کہ پارٹیوں کو انتخابات میں گارنٹی کی ضرورت کیوں پیش آ رہی ہے۔ اپوزیشن پارٹی آگے کی گارنٹی دے تو بھی بات سمجھ میں آتی ہے۔ لیکن اقتدار میں موجود پارٹی جیتنے پر گارنٹی دینے کی بات کہے تو سمجھ جانا چاہئے کہ ماجرا کیا ہے۔ اسے انتخابی حکمت عملی کے بجائے ووٹرس کو لبھانے کے لئے لالچ یا ریوڑی دینا ہی کہا جائے گا۔ اب یہ ووٹرس پر منحصر ہے کہ وہ لالچ کی بنیاد پر اپنے حق رائے دہندگی کا استعمال کریں گے یا ریاست کی بہتری کو دھیان میں رکھ کر۔

☆☆☆

''یہاں کا باوا آدم نرالا ہے اور عوام اس سے بھی زیادہ نرالے ہیں''

قیصر محمود عراقی

جیسے ہی ملک میں "انتخابات" کے آثار نمودار ہوتے ہیں یہ موسم بھی اپنی تمام تر آلودگیوں کے ساتھ ظاہر ہو جاتے ہیں، ان آلودہ موسموں میں عداوتوں، سازشوں، منافقتوں اور بدگوئیوں کی فصلیں بھی خوب نشو و نما پاتی ہیں۔ بھائی چارے، اُخوت و محبت، صبر و برداشت کی ہوائیں ان فصلوں کے لئے مفید نہیں ہوتیں اس لئے بند ہو جاتی ہیں، جو سیاسی ماحول کو "حسین زدہ" بنا دیتی ہیں اور اس ماحول میں اُن طاقتوں کے منصوبوں کو تقویت ملتی ہے، جو اس ملک کو تر و تازہ نہیں دیکھنا چاہتیں۔

بات دراصل یہ ہے کہ ہم عوام خود ہی جہالت کی ایسی دلدل میں دھنس چکے ہیں کہ اپنے نکلنے کی سعی بھول چکے ہیں۔ ہماری آنکھیں کھلی ضرور ہیں مگر ہم دیکھ نہیں سکتے، کان کھلے ہیں مگر سن نہیں سکتے، ہمارے تو منہ بھی کھلے کے کھلے رہ گئے ہیں، بولنے کی سکت چھین لی گئی ہے۔ کئی سال سے ایسے ماحول کی تشکیل کی جا رہی ہے جس میں ہم اندھے، بہرے اور گونگے ہو کر رہ گئے ہیں یا بنا دیا گیا ہے۔ تاریخ گواہ ہے جس ملک میں یہ بیماریاں عام ہو جائیں، جس ملک کے عوام کی قوت گویائی سلب کر لی جائے اس ملک میں رہنے والے اپنی موجودگی کا احساس کھو بیٹھتے ہیں۔ آخر ہم عوام کب اس "جہل" سے آزاد ہونگے، اپنی موجودگی کا احساس اپنے آپ کو اور اُن قوتوں کو جو برسوں سے اس ملک کے مقدر اور حاکمیت کو پامال کرتے ہوئے کھیل کھیل رہی ہیں۔ اُن کو یاد کب دلائیگے کہ ہم ہندوستانی عوام کل بھی زندہ تھے اور آج بھی زندہ ہیں اس لئے ہم اپنے فیصلوں کی لگام کس اور کے ہاتھ میں کیوں دیں۔

ہندوستان نے اپنی آزادی سے لے کر آج تک ہزاروں نشیب و فراز دیکھے ہیں مگر جو مناظر اب دیکھنے کو مل رہے ہیں وہ کبھی نہیں دیکھے۔ آج ہماری قسمت و مقدر کے فیصلے کہیں اور ہوتے ہیں اور ہم جاہلوں کی طرح منہ تکتے رہ جاتے ہیں، جب الیکشن کا موسم آتا ہے، سیاسی موسمی پرندے نئے آشیانوں کی تلاش میں نکل پڑتے ہیں، یہ غیر نظریاتی لوگ ہوا کے رخ دیکھ کر اپنی وفاداری تبدیل کرنے میں ذرہ برابر ہچکچاہٹ اور عار محسوس نہیں کرتے کیونکہ ان کا مقصد اولین اپنے مفادات کا تحفظ ہوتا ہے۔ دنیا کے نقشے پر نمودار ہونے والی حکومتیں وہ عوامی خواہشات کی ترجمان ہوں یا پھر مطلق العنانیت کی ترجمان ہوں اپنے اپنے مفادات اور اپنے اپنے تحفظات کے مخصوص دائرے میں کام کرتی نظر آتی ہیں۔ بدقسمتی سے ہندوستان میں قائم ہونے والی حکومتیں اگرچہ جمہوریت کے نام پر آزاد ہوئی ہیں لیکن حکمران طبقہ بہت جلد جمہوریت کے معنی بھول جاتا ہے اور عوامی خواہشات کو نظر انداز کر دیتا ہے اور صرف طاقت اور قوت کو اصل قوت سمجھ کر حکمرانی پر اتر آتا ہے۔ یہاں کا باوا آدم نرالا ہے اور یہاں کے عوام اس سے بھی زیادہ نرالے ہیں۔ آنکھوں دیکھی مکھی کوئی نہیں نگلتا لیکن ہندوستانی عوام یہ کام بڑی خوش اسلوبی سے کر لیتے ہیں، حیرت کی بات ہے کہ ہماری عوام کی یاد داشت کمال حد تک کمزور ہے۔ ہم اسی پارٹی کو دوبارہ حکمرانی دینے کے لئے آنا فانا تیار ہو جاتے ہیں جس نے اپنے عہد اقتدار میں عوامی خواہشات کی پامالی میں کوئی کسر نہیں اٹھا رکھی ہوتی ہے۔

قارئین محترم! ہم عجیب دور سے گذر رہے ہیں، سیاسی جماعتوں کے جلسوں کی یلغار ہے، ترقیاتی منصوبوں کے اعلانات کی بھر مار ہے، اتنا شور ہے کہ کچھ سنائی نہیں دیتا کیونکہ آئندہ سال انتخابات ہونے جا رہے ہیں عوام بیزار ہیں، سابق سرمایہ دار جمہوری حکومتوں کی ظلمتیں ان کے حافظے پر نقش ہیں، گذشتہ کئی سالوں سے حکمرانی کرنے والے خاندان کے چشم و چراغ ہونے والے انتخابات میں شرکت کرنے کے لئے میدان میں اتر چکے ہیں مگر عوام کو ان کا ماضی اور حال اچھی طرح معلوم ہے، لوگ جانتے ہیں کہ ان حکمرانوں کے پاس سماج کو ترقی دینے کی کوئی معاشی پالیسی نہیں، چہرے اور پارٹیاں بدل کر آنے والا یہ ٹولا صرف اپنے طبقے کا وفادار ہے۔ ہندوستان کے بالادست طبقے میں لوٹ مار کی دوڑ لگی ہوئی ہے جبکہ کروڑوں انسانوں کی زندگیاں بیگانگی میں سسک رہی ہیں۔ امیر طبقہ امیر تر ہوتا چلا جا رہا ہے اور غریب غربت کی گہرائی میں دھنستے چلے جا رہے ہیں، سیاست، ریاست اور معیشت کا بحران حکمران طبقے سے اعتماد اور قوت فیصلہ چھین چکا ہے تو محنت کش طبقے کی گویائی بے حسی کے سناٹے میں دب سی گئی ہے لیکن صدا ہمیشہ دبی نہیں رہتی۔ یہی وجہ ہے کہ ہر بڑی اور چھوٹی سیاسی پارٹی کے لیڈروں کے خطابات بے لذت ہیں، ان خطابات میں کچھ کرنے کا عزم نہیں ہے کیونکہ جذبے سچے نہیں اور نظریہ کھوکھلا ہے۔ ان کے جلسوں میں شرکت کرنے والے لوگوں کا تعلق درمیانے طبقے سے ہے، محنت کشوں کے پاس تو ان تماشوں کو دیکھنے اور لطف اندوز ہونے کا وقت ہی نہ فرصت، ان کے لئے تو یہ سیاست ہی بے معنی ہے۔ وہ ایسی سیاست سے بے مہر کیوں نہ ہوں جس میں ان کے لئے کچھ ہی نہیں۔ غریب عوام کے امیر ترین لیڈروں کے اربوں روپے کے اثاثہ جات بینک بیلنس آنے کے بعد کیا یہ بات سوچی جا سکتی ہے کہ وہ اس غریب عوام کے نمائندے ہیں، ان ارب پتی سیاست دانوں کو غریب عوام کے مسائل دکھ درد کا کیسے اندازہ ہو سکتا ہے جو کہ خود غریب نہ ہوں، ان لوگوں کو کیا پتا کہ مہنگائی اور بے روزگاری میں اپنے بچوں کا پیٹ پالنا اور ان کا علاج کروانا مشکل ہے تنگ و تاریک گلیوں میں رہنے والوں کی زندگی کے بارے میں یہ ارب پتی سوچ بھی نہیں سکتے۔ یہی وجہ ہے کہ غریب عوام کے یہ امیر ترین لیڈر گزشتہ کئی سالوں کے دوران غریبوں کی زندگی نہیں بدل سکے، ہاں البتہ سیاست داں اقتدار میں آنے کے بعد اپنی حالت بدل لیتے ہیں۔ بہرحال، محنت کرنے والے ہاتھ ہی سماج کا پہیہ گھماتے ہیں، محنت کش ہی مردہ مشینوں میں جان ڈالتے ہیں، سماج کو چلانے والے ہی ہاتھ سماج کو روک بھی سکتے ہیں اور تبدیل بھی کر سکتے ہیں، محنت کشوں کو جب اپنی طاقت کا ادراک ہوتا ہے تو انقلاب برپا ہوتے ہیں اور تاریخ کی تقدیر منور کر دیتے ہیں، جغرافیہ اور نقشے بدل جاتے ہیں، معاشرے کا کردار، اخلاقیات اور قدریں نکھرتی ہیں، رشتے دولت کی بیڑیوں سے آزاد ہو جاتے ہیں اور انسان کو انسان بننے کا موقع ملتا ہے۔ ملک کے عوام پر حاوی مایوسی پہلے سے برباد محنت کش طبقے کو اور بھی مجروح کر رہی ہے لیکن عوام کو زندہ تو آخر رہنا ہے گراوٹ کا عمل لامتناہی طور پر جاری تو نہیں رہ سکتا، غریب، لاعلاجی اور محرومی کے زخموں سے چور کروڑوں عوام کو آخر اٹھنا اور لڑنا ہے، تاریخ گواہ ہے پستی کا معمول ہمیشہ ٹوٹتا ہے اور اسے توڑنے والے غیر معمولی حالات کو ہی انقلاب کہا جاتا ہے۔ اب عوام بیدار ہو چکے ہیں، ان کے اندر انقلابی جنون پیدا ہو چکی ہے، اس بار ضرب بالضرور موجودہ حکومت کا خاتمہ یقینی ہے۔

کریگ اسٹریٹ، کمرہٹی، کولکاتا ۵۸
Mob:6291697668

اودھ نامہ

کوئی نہیں جو کشتہ دلوں کی سپر بنے

ایک ماہ سے اوپر ہو چکی اسرائیل حماس کی جنگ نے اب تک دس ہزار سے زیادہ افراد کو لقمہ اجل بنا لیا۔ زندگی کے اسباب ختم کر دیئے گئے۔ نہ عبادت گاہیں محفوظ ہیں نہ اسپتال محفوظ ہیں، نہ رہائشی عمارتیں محفوظ ہیں، نہ تعلیم گاہیں محفوظ ہیں، جو جنگ میں شامل نہیں ہیں وہ اپنی جان بچانے کہاں جائیں کدھر جائیں۔ جو زخمی ہیں ان کے لئے دوا علاج کا کوئی سہارا نہیں ہے۔ انسانی زندگی انتہائی ابتر حالات سے گذر رہی ہے۔ لیکن ہر طرف کاموشی ہے۔ اہل قلم بس لکھ رہے ہیں اور لکھنے کے علاوہ کیا کر سکتے ہیں۔ کئی ممالک نے تو پابندی لگا دی ہے کہ ان کے یہاں فلسطینیوں کی حمایت میں کوئی احتجاج کوئی مظاہرہ نہیں کیا جا سکتا۔ یعنی اسرائیل کے حق میں کاموش رہئے۔ پھر بھی انسانیت زبھی زندہ ہے وہی ممالک جو اسرائیل کی باقاعدہ حمایت کر رہے ہیں انھیں ممالک میں احتجاج بھی ہو رہے ہیں مظاہرے بھی ہو رہے ہیں۔ گرفتاریاں بھی ہو رہی ہیں لیکن اس کے باوجود بھی انسان دوست افراد کی کمی نہیں ہے لیکن ان کے مظاہروں سے کیا ہو سکتا ہے۔ کیا فرق پڑ سکتا ہے۔ جب اسرائیل کسی کی نہیں سن رہا ہے حتی کہ اقوام متحدہ کے جنرل سکریٹری کی نہیں سن رہا۔ اور اقوام متحدہ کے سکریٹری کی آواز خود اقوام متحدہ میں نہیں سنی جا رہی بلکہ اس کے لئے اسرائیل میں ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے مبہم الفاظ میں ان کے استعفیٰ کا مطالبہ کیا گیا ہے۔

جس قسم کے ہتھیاروں کا استعمال کیا جا رہا ہے وہ جنیوا سمجھوتے کے خلاف ہیں لیکن جنیوا سمجھوتہ بھی کنارے رکھ دیا گیا ہے، اسرائیل ایسے بموں کا استعمال کر رہا ہے جس سے پانی کے جانور بھی محفوظ نہیں رکھ سکتے، انسان کی اوپری جلد، دل گردے اور اندرونی اعضا بھی متاثر ہو رہے ہیں اور تڑپ تڑپ کو مرنے پر مجبور کر دینے والے بم جن کے تصور ہی سے روح کانپ جائے لیکن اسرائیل دھڑلے سے ان کا استعمال کر رہا ہے۔ اسرائیلی وزیر دفاع یوو گیلنٹ اعلان کر رہا ہے کہ "ہم انسانی جانوروں سے لڑ رہے ہیں اور ہم غزہ کا مکمل محاصرہ کر رہے ہیں۔ نہ بجلی، نہ کھانا، نہ پانی، نہ ایندھن...... سب کچھ بند ہو جائے گا"۔ یہ ہے آج کی جنگ کا اصول۔ اور ایسا اصول کہ انسانوں کو جانور قرار دے کر مار ڈالو، چاہے وہ معصوم بچے ہی کیوں نہ ہوں۔ یہ جنگ شیطانی چکر ہے۔ حماس نے اسرائیل پر میزائل داغے، جس کے جواب میں اسرائیل کی طرف سے (بہت زیادہ جدید ترین) میزائل اور بھی زیادہ گھناؤنے ردعمل کا جواز بنا کر برسائے گئے ہیں، اور غزہ کی 'اوپن ایئر جیل' میں پھنسے لوگوں کے خلاف اعلان جنگ کر دیا۔

پہلی جنگ عظیم کے نتیجے میں فلسطین میں اسرائیل کی نوآبادیاتی، ریاست کے قیام میں وہاں کے سیکڑوں دیہات کو وحشیانہ انداز سے تباہ کر دیا گیا۔ جیسا کہ کرس ہیجز لکھتے ہیں: "اسرائیل نے فلسطینیوں کے خلاف تشدد کی یہ خون آلود زبان بولی ہے۔ (جو خون کی ہولی ہے) جب سے صیہونی ملیشیا نے تاریخی فلسطین کے 78 فی صد سے زیادہ حصے پر قبضہ کر لیا، تقریباً 530 فلسطینی دیہاتوں اور شہروں کو تباہ کر دیا، اور 70 سے زیادہ مرتبہ قتل عام میں ہزاروں فلسطینیوں کو ہلاک کیا۔ 1948ء میں اسرائیل کی ریاست بنانے کے لیے 1947ء اور 1949ء کے درمیان تقریباً 7 لاکھ 50 ہزار فلسطینیوں کا نسلی طور پر صفایا کر دیا گیا۔ اور اب یہ تازہ ترین جنگلی صورت میں نسلی تطہیر اور اپنی نسل کشی کے خلاف ردعمل کی کارروائی کے نمبر شمار میں ایک اضافہ ہے۔ حماس، یعنی غزہ کی موجودہ انتظامیہ کو امریکی میڈیا کی زبان میں ایک 'دہشت گرد تنظیم' سمجھا جاتا ہے۔ بات یہ ہے کہ تقریباً ہر قومی حکومت کی فوج ایک دہشت گرد تنظیم ہی ہے، یا کم از کم ممکنہ طور پر ایسا ہی رویہ اختیار کرتی ہے۔ امریکہ تو یقیناً اسی معیار پر پورا اترتا ہے۔ اب جنگ کے لیے ایک اور لفظ کا اضافہ ہو گیا ہے: 'دہشت گردی'۔

اسرائیلی اور عبرانی زبان کے نیوز میگزین لوکل کال کی ایڈیٹر اورلی نوئے، لکھتی ہیں: "جب حماس نے اسرائیل پر میزائل داغے تو یہ کتنا خوفناک تجربہ تھا"۔ 'دی گارڈین' میں وہ لکھتی ہیں: "عوام میں بدلہ لینے کی خواہش قابل فہم اور خوفناک بھی ہے، لیکن کسی اخلاقی سرخ لکیر کا مٹ جانا ہمیشہ ایک خوفناک چیز رہا ہے"۔ یہ بات اہم ہے کہ حماس کی طرف سے کیے جانے والے اقدام کی اہمیت کو کم نہ کیا جائے اور نہ معاف کیا جائے، لیکن ہمیں اپنے آپ کو یاد دلانا بھی ضروری ہے کہ وہ سب کچھ جواب ہم اپنے اوپر مسلط ہوتا دیکھ کر تڑپ رہے ہیں، بالکل یہی تو ہم برسوں سے فلسطینیوں پر ڈھا رہے ہیں میں اپنے آپ کو یاد دلاتی رہتی ہوں کہ اس سیاق و سباق کو نظر انداز کرنا خود میری اپنی انسانیت کی تذلیل رہی ہے؛ وہ سوال کرتی ہیں انتقام کا یہ دوسرا دور ہمیں کہاں لے جائے گا؟ "ایسے موقع پر ہم پروفیسر انیس اشفاق کی ایک نظم یاد آتی ہے۔"

شعلوں میں ایک شہر ہے کب سے گھرا ہوا/ ہمسایگانِ شہر ہیں چپ وا مصیبتا/ ہیں سب کے ہونٹ بند کوئی بولتا نہیں/ آگے عدو کے تیغ کوئی تولتا نہیں/ کوئی نہیں جو شر کے مقابل شرر بنے/ کوئی نہیں جو کشتہ دلوں کی سپر بنے/ تنہا ہیں اپنے مقتلِ جاں میں وہ سارے لوگ/ آواز دو کہاں ہیں، کہاں ہیں ہمارے لوگ/ میدانِ خوں میں روز چمکتی تھی جن کی تیغ/ حق دشمنوں کے سر پہ لپکتی تھی جن کی تیغ/ وقتِ مدد وہ سارے سپاہی کہاں گئے/ وہ شیر دل ہمارے سپاہی کہاں گئے/ کل اس زمیں پہ خون کی بارش تھمے گی/ جب یلغار دشمنانِ سحر کی رکے گی جب/ ہوں گے جہانِ حق میں وہی لوگ سرفراز/ اس خوں کے معرکے میں رہے ہیں جو حق نواز/ لیکن تمہاری چپ پہ اٹھیں گے بہت سوال/ جو لوگ مر رہے ہیں بنے تم نہ ان کی ڈھال/ لعنت کا طوق ہوگا تمہارے گلے میں کل/ تم بھی بنو گے دیکھنا کل لقمہ اجل۔۔۔

☆☆☆☆☆

مضمون و مراسلہ نگار کی آراء سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں

مالک، پبلشر، پرنٹر و ایڈیٹر تقدیس فاطمہ رضوی نے گروپ 5 پبلی کیشن 55 بی- وزیر حسن روڈ لکھنؤ سے چھپوا کر پہلی منزل مسجد نور محل ساکیت پلی نرہی لکھنؤ سے شائع کیا۔ ریزیڈنٹ ایڈیٹر: ڈاکٹر ہارون رشید
Proprietor, Publisher, Printer and Editor, Taqdees Fatima Rizvi printed at Group 5 Publication, 55B, Wazir Hasan Road, Lucknow, and published from Masjid Noor Mahal, First Floor, Saket Palli Narhi, Lucknow. , Resident Editor: Dr. Haroon Rasheed, avadhnama@gmail.com, Ph:0522-3506829, 933513518

حکیم الامت، مفکر اسلام: علامہ محمد اقبال

ازقلم۔نکہت انجم ناظم الدین

مسلمانوں کے شاندار ماضی، دلیری، ہمت، عظمت، جرأت، تہذیب وتمدن، کی یاد دہانی بارہا حکیم الامت، مفکر اسلام علامہ محمد اقبال نے اپنی شاعری کے ذریعے کروائی ہے۔ بارہا نوجوانان قوم سے پردرد اور پراثر خطاب کیا ہے۔ اپنے قومی ورثے کو کھو دینے پر سخت افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ

کبھی اے نوجواں مسلم! تدبر بھی کیا تو نے
وہ کیا گردوں تھا تو جس کا ہے اک ٹوٹا ہوا تارا
تجھے اس قوم نے پالا ہے آغوش محبت میں
کچل ڈالا تھا جس نے پاؤں میں تاج سر دارا
تمدن آفریں خلاق آئین جہاں داری
وہ صحرائے عرب یعنی شتربانوں کا گہوارا
سماں الفقر فخری کا رہا شان امارت میں
بآب ورنگ وخال وخط چہ حاجت روئے زیبا را
گدائی میں بھی وہ اللہ والے تھے غیور اتنے
کہ منعم کو گدا کے ڈر سے بخشش کا نہ تھا یارا
غرض میں کیا کہوں تجھ سے کہ وہ صحرانشیں کیا تھے
جہاں گیر و جہاں دار و جہاں بان و جہاں آرا
اگر چاہوں تو نقشہ کھینچ کر الفاظ میں رکھ دوں
مگر تیرے تخیل سے فزوں تر ہے وہ نظارا
تجھے آبا سے اپنے کوئی نسبت ہو نہیں سکتی
کہ تو گفتار وہ کردار، تو ثابت وہ سیارا
گنوا دی ہم نے جو اسلاف سے میراث پائی تھی
ثریا سے زمیں پر آسماں نے ہم کو دے مارا

اقبال نے اپنی شاعری اور فلسفے سے قوم کو فکری اور عملی پیغام دیا ہے۔ انھوں نے اپنی شاعری کے ذریعے عالم اسلام کے لئے مسائل ومصائب کی تمدی میں بھی نا صرف اجتماعی شعور بیدار کیا بلکہ ذہنی انقلاب بھی برپا کیا۔ اقبال کی شاعری فکر وعمل سے بھری ہوئی ہے جو نا صرف مسلمانان ہند بلکہ تمام عالم اسلام کو میدان عمل سے روشناس کرانے کے لیے کافی ہے۔ بلاشبہ اقبال ایک عظیم شاعر اور فلسفی تھے۔ انہوں نے ایک باشعور مسلمان کی حیثیت سے قوم کی رہنمائی کی۔ قوم کو راستہ دکھایا قوم کو مذہب سے قریب کیا۔ اللہ کے دیے گئے احکامات کی پابندی اللہ کے رسول سے عشق کو افکار روحانی کا اساس قرار دیا۔

شیخ محمد اقبال ۹ نومبر ۱۸۷۷ کو سیالکوٹ میں پیدا ہوئے۔ اقبال کے والد کا نام شیخ نور محمد تھا۔ شیخ نور محمد صوفیا کی صحبت میں رہنا پسند کرتے تھے اور ٹوپیوں کا کاروبار کیا کرتے تھے۔ صوفیا کی صحبت میں رہنے کی وجہ سے ان میں معرفت کا ذوق پیدا ہوا جس کی وجہ سے لوگ انہیں ٭ان پڑھ فلسفی٭ کہنے لگے۔

علامہ اقبال کے اجداد سترہویں صدی میں مشرف بہ اسلام ہوئے تھے۔ ان کے خاندان کا تعلق کشمیر سے تھا اور یہ خاندان برہمنوں سے منسلک تھا۔ ایک صدی کے بعد انہوں نے اپنا مقام تبدیل کیا اور پھر پنجاب کے سرسبز وشاداب علاقوں میں سکونت اختیار کی۔ اقبال کی والدہ صرف ناظرہ قرآن پڑھی ہوئی تھیں لیکن وہ بہت متقی و پرہیزگار خاتون تھیں۔ اسی طرح ان کے والد نور محمد شیخ کی بھی مذہب سے گہری وابستگی تھی۔ اس وقت عام روایت کے مطابق علامہ اقبال کی تعلیم مکتب سے شروع ہوئی۔ اقبال کی شروعاتی تعلیم ہی مولوی سید میر حسن جیسے مایہ ناز عالم کی سرپرستی میں ہوئی۔ وہ صرف درس وتدریس کے پیشے میں ہی مہارت نہیں رکھتے تھے بلکہ عربی اور فارسی میں بھی ماہر تھے۔ مولوی میر حسن فن شاعری سے بھی گہری واقفیت رکھتے تھے اور بہت مذہبی شخصیت کے مالک تھے۔ میر حسن کی سرپرستی میں اقبال نے بہت جلد عربی اور فارسی نا صرف سیکھ لی بلکہ ان پر مہارت بھی حاصل کرلی۔

اقبال کو یہ تمام اوصاف استاد محترم سے ملے۔ میر حسن کے کہنے کے مطابق اقبال کو اسکاچ مشن اسکول میں داخل کیا گیا۔ اقبال اپنے شائستہ عادت واطوار اور علم سے گہری دلچسپی کے بدولت ہر دلعزیز طالبعلم کی حیثیت اختیار کر گئے۔ ۱۸۹۲ میں اقبال نے میٹرک کا امتحان پاس کیا اور کالج میں داخلہ لیا۔ اسی سال ان کی شادی بھی کر دی گئی۔ کالج کی پڑھائی کے دوران اقبال نے شاعری میں دلچسپی لینا شروع کی۔ اقبال کا میلان طبع بھی شاعری کی طرف تھا اور وہ مکتب کے زمانے سے ہی روزمرہ کے واقعات کو نظم میں لکھ لیا کرتے تھے اسلئے انہوں نے کالج کے دوران ہی مشاعروں میں شرکت شروع کی۔ اقبال اپنی غزلوں پر داغ دہلوی سے اصلاح لیا کرتے تھے۔ داغ دہلوی اور ارشد گورگانی نے ابتدا ہی میں اقبال کے شہرہ آفاق شاعر بننے کی پیشین گوئی کر دی تھی۔ ارشد گرگانوی اقبال کے کم عمر میں کہے گئے اس شعر پر بہت حیران ہوئے اور بہت تعریف کی تھی۔

موتی سمجھ کے شان کریمی نے چن لیے
قطرے جو تھے میرے عرق انفعال کے

اقبال کو شہرت ملنے کے بعد داغ فخر سے کہا کرتے تھے کہ اقبال اپنی شاعری پر ان سے اصلاح لیا کرتے تھے اور اقبال بھی داغ دہلوی کے شاگرد ہونے پر فخر محسوس کرتے تھے۔ ۱۹۰۵ میں داغ دہلوی کی وفات پر اقبال نے مرثیہ لکھا جس میں ان سے عقیدت کا بھرپور اظہار کیا ہے۔

۲۲ سال کی عمر میں اقبال اعلی تعلیم کے حصول کے لیے لاہور گئے ۱۸۹۷ میں گورنمنٹ کالج میں داخلہ لے کر انگریزی اور عربی میں امتیاز حاصل کیا اور دو طلائی تمغوں سے سرفراز کیے گئے۔ ۱۸۹۹ میں اقبال نے گورنمنٹ کالج لاہور سے ایم اے (فلسفہ) تیسرے درجے میں پاس کیا۔ یہاں اقبال کو فلسفے کے پروفیسر پروفیسر آرنلڈ کی شاگردی میں رہنے کا موقع ملا جن سے اقبال نے سب سے زیادہ استفادہ حاصل کیا۔ پروفیسر آرنلڈ انڈین ایجوکیشنل سروس کے بہترین اساتذہ میں سے تھے جنہیں بعد میں علی گڑھ کالج، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی میں پڑھانے کا بھی شرف حاصل رہا ہے۔ ارشد گورگانی کی طرح آرنلڈ کو بھی بہت جلد اقبال کی صلاحیتوں کا اندازہ ہو گیا تھا۔ اقبال کی زندگی اور فلسفہ میں پروفیسر آرنلڈ کا بہت بڑا کردار رہا ہے پروفیسر آرنلڈ کی یاد میں اقبال نے نال٭ فراق٭ نظم لکھی۔

ایم اے کی ڈگری کے حصول کے بعد اقبال اورینٹل کالج لاہور میں عربی کے میکلوڈ ریڈر رہے۔ اس کے بعد اقبال اپنی صلاحیتوں کی بنا پر گورنمنٹ کالج لاہور میں انگریزی کے پروفیسر مقرر ہوئے۔ اسی کے ساتھ ساتھ کچھ عرصے تک انہوں نے لاہور کے اسلامیہ کالج میں بھی پڑھایا۔ اقبال نے پنجاب سول سروس کے امتحان میں شرکت کی کوشش کی لیکن وہ کچھ طبی وجوہات کی بنا پر غیر موزوں قرار دیے گئے۔ درس وتدریس سے اقبال ۶ سال تک وابستہ رہے اس دوران اقبال کو اپنے پسندیدہ مضامین کثرت سے مطالعہ کرنے کا وقت ملا۔ اقبال نے عقلیت پسندی اور تصوف میں غیر معمولی دلچسپی کا مظاہرہ کیا۔ ان کے تصورات اور خیالات میں وسعت پیدا ہوئی اور فکر وعمل میں گہرائی وگیرائی پیدا ہوئی۔ یہی وہ وقت تھا جب اقبال ایک منفرد اور ابھرتے ہوئے شاعر کی حیثیت سے پورے ہندوستان میں متعارف ہوئے۔

۱۸۹۹ سے ۱۹۰۵ تک اقبال کی شاعری کی بنیادی خصوصیات تصوف، رومانیت اور حب الوطنی رہی ہے۔ اس تمام وقت میں ان کی لکھی شاعری میں تصوف، رومانیت اور حب الوطنی کی جھلکیاں صاف طور پر دیکھنے کو ملتی ہیں۔ گل پژمردہ، ایک آرزو، ہمالہ، نیا شوالہ اور ترانہ ہندی اس کی مثالیں ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ ۱۹۰۴ میں انجمن کے جلسے میں جب اقبال نے تصویر درد پڑھی تو سامعین پر رقت طاری ہوگئی۔ یہی وہ نظم ہے جس میں اقبال ہم وطنوں کی روبہ انحطاط حالت پر فکرمند نظر آتے ہیں اور انہیں متنبہ بھی کر رہے ہیں۔ اس کے اشعار مندرجہ ذیل ہیں۔

وطن کی فکر کر ناداں مصیبت آنے والی ہے
تیری بربادیوں کے مشورے ہیں آسمانوں میں
دیکھ اس کو جو کچھ ہو رہا ہے، ہونے والا ہے
دھرا کیا ہے بھلا عہد کہن کی داستانوں میں
یہ خاموشی کہاں تک لذت فریاد پیدا کر
زمیں پر تو ہو اور تیری صدا ہو آسمانوں میں
نا سمجھو گے تو مٹ جاؤ گے اے ہندوستاں والو
تمہاری داستاں تک بھی نہ ہوگی داستانوں میں

تصویر درد کے اشعار کو پسند کر کے حالی نے اقبال کو ۱۰ روپے کا نوٹ بطور انعام دیا تھا۔

۱۸۹۰ اور ۱۹۰۵ کے دوران لکھی جانے والی اقبال کی نظمیں انجمن حمایت اسلام کے جلسوں میں پڑھی گئی تھیں جو ماہنامہ مخزن میں شائع ہوئیں ماہنامہ مخزن پنجاب کا مایہ ناز رسالہ سمجھا جاتا تھا۔

پروفیسر آرنلڈ نے اقبال کو انگلستان کا سفر کرنے کا مشورہ دیا۔ اقبال استاد کا مشورہ قبول کرتے ہوئے اگست ۱۹۲۵ کو انگلستان روانہ ہوئے۔ یورپ میں اقبال نے تقریباً تین سال تک قیام کیا۔ ٹرنٹی کالج کیمبرج میں بھی اقبال کو پروفیسر اے جی براؤن اور ارائے نکلس جیسے شفیق اساتذہ ملے۔ کیمبرج سے ڈگری کے حصول کے بعد وہ جرمنی چلے گئے اور میونخ یونیورسٹی میں داخلہ لیا۔ ایران میں مابعد الطبیعات کا ارتقاء اس موضوع پر مقالہ لکھا۔ اس مقالے پر انہیں پی ایچ ڈی کی ڈگری تفویض کی گئی۔ ساتھ ہی انھوں نے قانون کا کورس بھی مکمل کیا۔ ۱۹۰۸ میں اقبال بیرسٹر بن گئے۔ یورپ اس وقت دنیا کا سب سے اہم اور طاقتور براعظم تھا۔ یہاں اقبال نے جو کچھ دیکھا اس کے گہرے نقوش ان کے ذہن میں رہے ہیں۔ اس دوران اقبال کو یورپ کی طرز زندگی سے آگہی حاصل ہوئی۔ اقبال کے فلسفہ خودی پر فارسی شعر مولانا روم کے واضح اثرات نظر آتے ہیں جاوید نامہ میں اقبال نے رومی کے ساتھ افلاک کی سیر کی ہے۔ لاہور واپس آکر اقبال وکالت کرنے لگے ساتھ ہی انہوں نے گورنمنٹ کالج میں درس وتدریس کا سلسلہ بھی شروع کیا۔ اقبال نے اتنے ہی مقدموں کی پیروی کی جتنی آمدنی ان کی ضروریات زندگی کے لیے کافی تھی۔ پیشہ درس وتدریس کو وہ زیادہ وقت نہیں دے پاتے تھے اس لئے انہوں نے اپنا [illegible] علی گڑھ یونیورسٹی سے پروفیسر کی حیثیت سے ملازمت کی پیشکش کی گئی اس پر بھی انہوں نے معذرت کرلی۔ یورپ سے واپسی پر اقبال نے اجتماعی احساسات وخیالات کی وہ ترجمانی کی ہے کہ وہ ٭ شاعر اسلام ٭ کہلانے لگے۔ ہندوستانی مسلمانوں کی امید کا مرکز اقبال کی ذات اور ان کی شاعری تھی۔

اقبال کو بحیثیت شاعر اور مفکر کے بے پناہ شہرت حاصل ہوئی۔ انھوں نے اردو اور فارسی پر مشتمل ۱۱ دیوان شائع کیے۔ اقبال ایک حساس شاعر اور مفکر ہی نہیں دردمند مسلمان بھی تھے۔ افغانستان سے واپسی کے بعد اقبال کی صحت گرنے لگی تھی۔ ۱۹۲۴ میں بھی وہ شدید بیمار ہوئے تھے۔ گردوں کا عارضہ لاحق ہو گیا تھا لیکن دہلی کے نابینا حکیم سے علاج کروایا جس سے بہت افاقہ ہوا اور وہ روبہ صحت ہو گئے۔ دس سال تو صحت بحال رہی لیکن دس سال کے بعد گلے کی تکلیف شروع ہوئی گلے کا برقی علاج ہوا لیکن کچھ افاقہ نہ ہوا۔ ۱۹۳۵ میں عزیز بیوی کی رحلت کی وجہ سے اقبال خود کو بہت تنہا محسوس کرنے لگے۔ ہر وقت غمزدہ اور ملول رہنے لگے جس کی وجہ سے گردوں کا مرض از سر نو ابھرنے لگا۔ آنکھ میں بھی تکلیف شروع ہوئی کسی حد تک بینائی سے محروم ہو گئے۔ ان تمام تکالیف کے باوجود اقبال کا ملت کے لیے فکرمندی کا وہی عالم تھا۔ اسلام کے مستقبل کے بارے میں ہمہ وقت فکرمند رہتے تھے۔

مارچ ۱۹۳۸ کے آخر میں بیماری شدت اختیار کر گئی۔ قلب کمزور ہو گیا۔ بہترین طبی امداد اور دیکھ بھال کے باوجود بھی ۲۱ اپریل ۱۹۳۸ کو اقبال مالک حقیقی سے جا ملے۔ علامہ اقبال کے انتقال کی خبر لاہور ریڈیو اسٹیشن سے نشر کی گئی تو لوگوں کا ہجوم ان کی رہائش گاہ کے اردگرد جمع ہو گیا۔ ۷۰ ہزار افراد نے جنازے میں شرکت کی۔ بادشاہی مسجد کے سائے میں ان کا جسد خاکی سپرد خاک کیا گیا۔ اقبال کی رحلت کے آٹھ سال بعد ان کی قبر پر مقبرہ تعمیر کیا گیا۔ مقبرے کی پیشانی پر اقبال کا قطعہ کندہ ہے۔

نہ افغانیم و نے ترک و تتاریم

علامہ اقبال نے اپنی موت سے کچھ وقت پہلے ایک قطعہ کہا تھا کہ

سرود رفتہ باز آید کہ ناید نسیمے از حجاز آید کہ نہ آید
آمد روزگارے این فقیرے دگر دانائے راز آید کہ نہ آید

اقبال نے جو فلسفہ حیات قوموں کے لیے پیش کیا ہے اس پر عمل پیرا ہو کر قومیں معراج کو پہنچ سکتی ہیں۔

□□

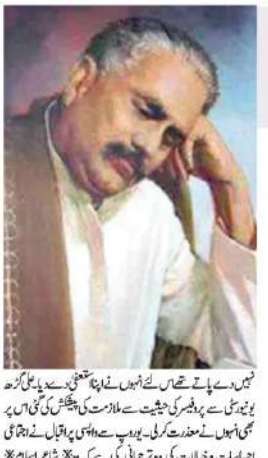

اقبال بھی اقبال سے آگاہ نہیں ہے

شوکت محمود شوکت

شاعر مشرق، فلسفی اور حکیم الامت ڈاکٹر محمد اقبال رح نے اپنی بیشتر غزلیات کے مقطعوں میں اپنا تخلص "اقبال" استعمال کیا ہے تاہم، آپ کی اولین اردو کتاب "بانگ درا" میں ستائیس (27) اشعار پر مشتمل، ایک نظم شامل ہے، جس کا عنوان ہے "زہد اور رندی٭" اس نظم میں علامہ محمد اقبال رح نے اپنا تخلص "اقبال" پانچ بار استعمال کیا ہے، یہ بات یقیناً کسی بھی ادب شناس کو دعوت فکر دیتی ہے، کہ علامہ محمد اقبال رح نے ایک ہی نظم میں پانچ بار، اپنا تخلص کیوں استعمال کیا ہے؟ اس نظم میں علامہ محمد اقبال رح نے ایک مولوی صاحب کا تذکرہ کرتے ہوئے، مذکورہ نظم کے آغاز میں کچھ یوں لکھا ہے:

اک مولوی صاحب کی سناتا ہوں کہانی
تیزی نہیں منظور طبیعت کی دکھانی
شہرہ تھا بہت آپ کی صوفی منشی کا
کرتے تھے ادب ان کا اعالی و ادانی
کہتے تھے کہ پنہاں ہے تصوف میں شریعت
جس طرح کہ الفاظ میں مضمر ہوں معانی

آگے چل کر، علامہ صاحب فرماتے ہیں کہ ایک بار، انھی مولوی موصوف نے میرے (علامہ محمد اقبال رح) ایک شناسا سے میرے بارے کچھ یوں دریافت کیا٭

حضرت نے مرے ایک شناسا سے یہ پوچھا
اقبال کہ ہے قمری ، شمشاد معانی
پابندی احکام شریعت میں ہے کیسا
گو شعر میں ہے رشک کلیم ہمدانی
سنتا ہوں کہ کافر نہیں ہندو کو سمجھتا
ہے ایسا عقیدہ اثر فلسفہ دانی
ہے اس کی طبیعت میں تشیع بھی ذرا سا
تفضیل علی ہم نے سنی اس کی زبانی

القصہ! اور بھی کافی باتیں میرے بارے کہیں اور پوچھیں۔ پھر آخر میں انھی مولوی صاحب نے اپنی تمام باتوں کا نچوڑ پیش کرتے ہوئے یوں کہہ دیا:

مجموعہ ، اضداد ہے، اقبال نہیں ہے
دل دفتر حکمت ہے ، طبیعت خفقانی

علامہ صاحب فرماتے ہیں کہ یہ باتیں شہر میں پھیل گئیں اور مجھ تک بھی پہنچ گئیں۔ کچھ دنوں کے بعد، ایک دن سرراہ وہی مولوی صاحب مجھے مل گئے، انھوں نے انھی پرانی باتوں کو دہرایا اور کہنے لگے:

فرمایا ، شکایت وہ محبت کے سبب تھی
تھا فرض مرا راہ شریعت کی دکھانی

علامہ صاحب فرماتے ہیں کہ میں نے ان کو جواب دیا کہ مجھے، آپ (مولوی صاحب) سے کوئی گلہ نہیں کیوں کہ آپ، میرے پڑوسی ہیں، اس لیے آپ کا یہ حق تو بنتا ہے۔ لیکن اصل بات یہ ہے:

میں خود بھی نہیں اپنی حقیقت کا شناسا
گہرا ہے مرے بحر خیالات کا پانی
مجھ کو بھی تمنا ہے کہ اقبال کو دیکھوں
کی اس کی جدائی میں بہت اشک فشانی
اقبال بھی اقبال سے آگاہ نہیں ہے
کچھ اس میں تمسخر نہیں ، واللہ نہیں ہے

یہاں پر یہ نظم ختم ہوتی ہے۔ بہرحال، علامہ صاحب کی یہ وہ شہرہ آفاق نظم ہے کہ جس میں نہ صرف پانچ بار علامہ صاحب نے اپنا تخلص "اقبال" استعمال کیا ہے بلکہ اس نظم کے آخری شعر کا مصرع اولی، ضرب المثل کی صورت بھی، معروف ومشہور ہے

□□

علامہ اقبال کی حب الوطنی اور قوم یکجہتی

علی شاہد دلکش

"ترانہ ہندی" علامہ اقبال کی وطن پرستانہ شاعری کا اعلی ترین نمونہ ہے۔ اس نظم سے مادر وطن سے ان کی شدید محبت کا بہت ہی پرتاثیر اظہار ہوتا ہے۔ ان متنوع پہلوؤں میں ان کی شاعری کا ایک تابناک پہلو ان کی حب الوطنی ہے۔ علامہ اقبال ایک سچے اور پکے محب وطن شاعر تھے۔ وہ مذہبی رواداری کے پرزور حامی اور ہندوستانی فلاسفروں اور سنتوں کے مدح خواں تھے۔

علامہ اقبال ایک عہد ساز نیز عہد شناس شاعر کا نام ہے جو عظمت آدم کے علمبردار تھے۔ یہ ایک عظیم مفکر اور فلسفی بھی تھے۔ ان کے یہاں قومی یکجہتی اور وطنیت کے جذبے سے سرشاری بلا کی ملتی ہے۔ ترانہ ہندی اس کی ایک بین اور جاوید دلیل ہے۔ کسی شاعر کا ایک مصرعہ یا ایک شعر مقبول عام ہوتے پر اس کی شاعری قابل ذکر اور یادگار ہو جاتی ہے۔ جب کہ ڈاکٹر اقبال کی کئی نظمیں اور کئی اشعار بشمول اردو حلقے، غیر اردو حلقوں میں بھی ہنوز زبان زد ہیں۔ مثال کے طور ذیل کے مقبول ترین اشعار دیکھیں:

سارے جہاں سے اچھا ہندوستاں ہمارا
ہم بلبلیں ہیں اس کی یہ گلستاں ہمارا
مذہب نہیں سکھاتا آپس میں بیر رکھنا
ہندی ہیں ہم وطن ہے ہندوستاں ہمارا

"ترانہ ہندی" علامہ اقبال کی وطن پرستانہ شاعری کا اعلی ترین نمونہ ہے۔ اس نظم سے مادر وطن سے ان کی شدید محبت کا بہت ہی پرتاثیر اظہار ہوتا ہے۔ ان متنوع پہلوؤں میں ان کی شاعری کا ایک تابناک پہلو ان کی حب الوطنی ہے۔ علامہ اقبال ایک سچے اور پکے محب وطن شاعر تھے۔ وہ مذہبی رواداری کے پرزور حامی اور ہندوستانی فلاسفروں اور سنتوں کے مدح خواں تھے۔ پیش نظر نظم کے اشعار میں علامہ اقبال نے مذہبی ہم آہنگی اور قومی اتحاد کا نغمہ یوں گایا ہے:

چشتی نے جس زمیں میں پیغام حق سنایا
نانک نے جس چمن میں وحدت کا گیت گایا
وحدت کی لے سنی تھی دنیا نے جس مکاں سے
میر عرب کو آئی ٹھنڈی ہوا جہاں سے
میرا وطن وہی ہے میرا وطن وہی ہے

شیخ محمد اقبال نے جہاں انسانی محبت و اخوت کا پیغام دیا وہیں اپنی شاعری کے ذریعے وطنیت، قومی یکجہتی اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کے پیغام رسانی کا بھی قابل داد کار کیا ہے۔ اپنی شاعری کے شروعاتی دور میں چند بہت ہی متاثر کن اور جذبہ حب الوطنی سے بھرپور نظمیں لکھیں۔ ایسی نظموں میں "ہمالہ"، "ترانہ ہندی"، "ہندوستانی بچوں کا قومی گیت"، اور "نیا شوالہ" وغیرہ قابل ذکر ہیں۔ نظم "ہمالہ" میں شاعر علامہ اقبال نے ہندوستان کی قدیم تہذیب، اس کے دلفریب مناظر اور اس کی عظمت رفتہ کا گن گایا ہے۔ وطن سے عشق ومحبت کا عکس زیر نظر شعروں میں کیا خوب ظاہر ہوتا ہے:

غربت میں ہوں اگر ہم رہتا ہے دل وطن میں
سمجھو وہیں ہمیں بھی دل ہو جہاں ہمارا
اے ہمالہ! اے فصیل کشور ہندوستاں
چومتا ہے تیری پیشانی کو جھک کر آسماں

شکتی بھی شانتی بھی بھگتوں کے گیت میں ہے
دھرتی کے باسیوں کی مکتی پریت میں ہے

ڈاکٹر اقبال نے جرمنی کے میونخ یونیورسٹی سے فلسفہ میں ڈاکٹریٹ کی سند حاصل کی۔ ان فلسفے کا اظہار بانگ درا اور بال جبریل میں خوب ہے۔ اسلامی شریعت اور طریقت کے علاوہ انسانی قد حقوق جو کسی بخشی ہوئی جنت کی بجائے اپنے خون جگر سے خود اپنی جنت بنانے کے عمل کو زیادہ امکان پرور اور زیادہ حیات آفریں سمجھے تھے۔ وہ خودشناسی کی ترغیب دے کر اپنی تقدیر بدلنے کی بات کرتے ہیں۔ تب ہی تو انھوں نے یوں کہا:

خودی کو کر بلند اتنا کہ ہر تقدیر سے پہلے
خدا بندے سے خود پوچھے بتا تیری رضا کیا ہے
شاعر کی نوا ہو کہ مغنی کا نفس ہو
جس سے چمن افسردہ ہو وہ باد سحر کیا

ڈاکٹر اقبال کی شعری جہات میں مقصد کو اولیت حاصل ہے۔ وہ اپنی شاعری سے اقوام مشرق پر چھائی کاہلی اور جمود کو توڑنا چاہتے تھے اور اس غرض دو عشق، عقل، مذہب، زندگی اور فن کو ایک مخصوص نقطہ نگاہ سے دیکھتے تھے۔ ان کی شاعری میں دل کے ساتھ دماغ کی کارفرمائی نمایاں ہے لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ ان کا کلام محض فلسفیانہ اور حکیمانہ ہے اور اس میں شعریت کی کوئی کمی ہے۔ ان کے مفکرانہ کلام میں بھی سوز اور جذبہ کا گہرا گداز شامل ہے۔ اس ضمن میں بھی علامہ کے چند اشعار سے یوں محظوظ ہوں:

خرد نے مجھ کو عطا کی نظر حکیمانہ
سکھائی عشق نے مجھ کو حدیث رندانہ
گزر جا عقل سے آگے کہ یہ نور
چراغ راہ ہے ، منزل نہیں ہے

علامہ اقبال نے اپنے کلام میں اردو کے کلاسیکی سرمایہ سے نہ صرف استفادہ کیا بلکہ اردو شاعری کو نئی نئی اصطلاحات، تشبیہوں اور رموز وعلائم کا اک خوبصورت ذخیرہ بھی عطا کیا۔ انھوں نے زبان کو حسب ضرورت برتا ہے۔ ان کی شاعری میں اتباع روایت کے ساتھ ساتھ اس سے انحراف بھی ہے۔ بقول رشید احمد صدیقی:

"اقبال کی نظموں کا شباب ان کی غزلوں کی شراب میں ڈوبا ہوا ہے۔"

اقبال کے یہاں فکر اور جذبہ کی ایسی آمیزش ہے کہ ان کے فلسفیانہ افکار ان کی داخلی کیفیات و واردات کا آئینہ بن گئے ہیں۔ اسی لئے ان کے فلسفہ میں کشش اور جاذبیت ہے۔ انھوں نے اردو شاعری سے حزن وقنوطیت کے عناصر ختم کر کے اس میں رجائیت، جوش اور نشاط آفرینی پیدا کی۔ علامہ نے اپنے عہد کی نسلوں، معاصرین ادب کے ساتھ ساتھ اپنے بعد آنے والی نسلوں کو ایسی زبان دی جو ہر طرح کے جذبات اور خیالات کو خوبصورتی کے ساتھ ادا کر سکے۔ ان کے بعد شروع ہونے والی ادبی تحریکیں کسی نہ کسی عنوان سے ان کے سحر کے حصار میں رہیں۔ اردو کے تین عظیم شاعروں میں میر کی شاعری اپنے قاری کو ان کا معتقد بناتی ہے، غالب کی شاعری مرعوب ومسحور کرتی ہے اور اقبال کی شاعری قاری کو ان کا گرویدہ اور شیدائی بناتی ہے۔ چلیں اس رو سے چند اشعار سے محظوظ ہوں:

اس کو اپنا ہے جنوں اور مجھ کو سودا اپنا
دل کسی اور کا دیوانہ میں دیوانہ دل
یونان ومصر و روما سب مٹ گئے جہاں سے
اب تک مگر ہے باقی نام و نشاں ہمارا
کچھ بات ہے کہ ہستی مٹتی نہیں ہماری
صدیوں رہا ہے دشمن دور زماں ہمارا

راشٹر پتا مہاتما گاندھی نے ایک خط میں علامہ اقبال کے "ترانہ ہندی" کی تعریف اس طرح کی تھی:

"جب ان (اقبال) کی مشہور نظم 'ہندوستاں ہمارا' پڑھی تو میرا دل بھر آیا اور بڑودا جیل میں تو سینکڑوں بار میں نے اس نظم کو گایا ہوگا۔ اس نظم کے الفاظ مجھے بہت ہی میٹھے لگے اور یہ خط لکھتا ہوں تب بھی وہ نظم میرے کانوں میں گونج رہی ہے"۔

واضح ہو کہ ایک اور موقع پر مہاتما گاندھی نے "ترانہ ہندی" کی زبان کو ہندوستان کی قومی زبان کا نمونہ قرار دیا تھا۔ وہ لکھتے ہیں:

"کون ایسا ہندوستانی دل ہے جو اقبال کا 'ہندوستاں ہمارا' سن کر دھڑکنے نہیں لگتا اور اگر کوئی ایسا دل ہے تو میں اسے اس کی بدنصیبی سمجھوں گا۔ اقبال کے اس ترانے کی زبان ہندی یا ہندوستانی ہے؟ یا اردو ہے؟ کون کہہ سکتا ہے کہ یہ ہندوستان کی قومی زبان نہیں ہے"۔

متذکرہ باتوں کے منظر اور پس منظر کا خیال کرتے ہوئے یہ بات واضح ہو کہ "ہندوستانی بچوں کا قومی گیت" علامہ اقبال کی ایسی نظم ہے جس میں حب الوطنی کی جھلک نمایاں طور پر نظر آتی ہے۔ اس میں علامہ اقبال نے ملک کی وحدت اور یکجہتی کا گیت گایا ہے۔ اس سلسلے میں بھی چند اشعار ملاحظہ کریں:

وحدت کی لے سنی تھی دنیا نے جس مکاں سے
میر عرب کو آئی ٹھنڈی ہوا جہاں سے
میرا وطن وہی ہے میرا وطن وہی ہے
سارے جہاں کو جس نے علم و ہنر دیا تھا
مٹی کو جس کی حق نے زر کا اثر دیا تھا
ترکوں کا جس نے دامن ہیروں سے بھر دیا تھا
میرا وطن وہی ہے میرا وطن وہی ہے

اس نظم میں علامہ اقبال نے اپنے وطن ہندوستان کے اوصاف اور اس کی عظمت کو بڑے دلآویز انداز میں نمایاں کیا ہے۔ حب الوطنی کے حوالے سے "نیا شوالہ" علامہ اقبال کی انتہائی معروف اور موثر نظم ہے جس میں حب وطن کے جذبہ کا اظہار بہت ہی پرتاثیر انداز میں ہوا ہے۔ اس نظم میں علامہ اقبال ہندوؤں اور مسلمانوں، دونوں کی آپسی رنجش اور مذہبی اختلافات کو تج کر، باہمی اتحاد واتفاق اور یگانگت کے ساتھ رہنے کی تلقین کرتے ہیں۔

آ غیریت کے پردے اک بار پھر اٹھا دیں
بچھڑوں کو پھر ملا دیں نقش دوئی مٹا دیں
سونی پڑی ہوئی ہے مدت سے دل کی بستی
آ اک نیا شوالہ اس دیس میں بنا دیں

آج تعصب پسند اور تنگ نظریات کے حامی علامہ اقبال کو اپنی فرقہ پرست عینک و چشمک دیکھتے ہوئے ان پر فرقہ پرست یا غیر رواداری کی بدنامی مسلط کرنے پر تلے ہیں۔ اس غرض سے آئے دن نت نئی سازشیں رچ رہے ہیں۔ اقبال کی قابل ذکر حب الوطنی اور قوم پرستی کو نظر انداز کرتے ہوئے اپنے سیاسی مفاد اور اپنی نظریاتی بقا و فروغ کے لیے اسکول، کالج اور یونیورسٹیوں کے نصاب سے انھیں اور ان کی تخلیقات کو خارج کرنے کی منظم سازشیں کر رہے ہیں۔ کیا راشٹر پتا کی روح کو یہ دیکھ کر سکون ملتا ہوگا؟ کیا ان کی روح تڑپتی نہ ہوگی؟ کیا عزیز بھارت ماتا کی ممتا اندر ہی اندر کڑھتی نہیں ہوگی؟ کیا ہمالہ غصے سے پگھلتا نہ ہوگا؟ ان ہی سوالات کے ساتھ راقم المضمون اپنے ہی اشعار پر قلم کی حرکت کو روک رہا ہے:

نظم میں اقبال کے اشعار دیکھ
عشق کے پیغام کا اظہار دیکھ
سنئے شاہد رام، نانک ہے وفا میں
دیکھیے اقبال کے بانگ درا میں

کوچ بہار گورنمنٹ انجینئرنگ کالج،
واٹس ایپ: 8820239345

میرے لئے ملک میں غریب ہی سب سے بڑی ذات

وزیر اعظم نے مدھیہ پردیش کے چمبل علاقہ کے مورینا میں پارٹی امیدواروں کی حمایت ریلی سے کیا خطاب

مورینا،8 نومبر (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے آج مرکز کی سابقہ منموہن سنگھ حکومت پر حملہ بولتے ہوئے کہا کہ کانگریس کا خیال ملک کے وسائل پر پہلا حق مسلمانوں کو دینے کا تھا، لیکن بھارتیہ جنتا پارٹی کی حکومت کے لیے ان پر پہلا حق محروموں کا ہے اور مودی کے لئے ملک میں غریب ہی سب سے بڑی ذات ہے۔ مسٹر مودی مدھیہ پردیش کے چمبل علاقہ کے مورینا میں پارٹی امیدواروں کی حمایت میں ایک انتخابی جلسہ سے خطاب کر رہے تھے۔ مسٹر مودی کی ریاست میں آج یہ تیسری انتخابی ریلی تھی۔ اس سے پہلے انہوں نے دموہ اور گنا میں انتخابی جلسوں سے خطاب کیا۔ مورینا میں میٹنگ کے دوران مرکزی وزیر اور مورینا کے دیمنی سے پارٹی امیدوار نریندر سنگھ تومر، مرکزی وزیر جیوترادتیہ سندھیا اور پارٹی کے کئی سینئر لیڈر موجود تھے۔ اس دوران انہوں نے کہا کہ کانگریس کہتی ہے کہ ملکی وسائل پر پہلا حق مسلمانوں کا ہے، جب کہ ہمارے نزدیک ان پر پہلا حق غریبوں اور محروموں کا ہے۔ مودی کے لئے ملک میں غریب ہی سب سے بڑی ذات ہے۔ فوج کے جوانوں کے غلبہ والے اس علاقے میں جلسہ میں موجود ہزاروں لوگوں سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ بی جے پی نے ون رینک ون پنشن کی ضمانت دی تھی۔ کانگریس نے چار دہائیوں تک فوجیوں کی اس بات کو نہیں سنا۔ کانگریس کو بھی معلوم تھا کہ صرف 500 کروڑ روپے میں یہ ممکن نہیں ہو سکے گا۔ اس کے بعد موجودہ حکومت نے ملک کے ہر سپاہی کو اس کے نفاذ کی ضمانت دی اور اس پر عمل درآمد کیا۔ اس کے تحت ملک بھر کے سابق فوجیوں کو اب تک 70 ہزار کروڑ روپے مل چکے ہیں۔ وزیر اعظم نے کہا کہ کانگریس نے ملک کی سلامتی سے کھیلا ہے۔ آزادی کے بعد کانگریس نے فوج سے ہی گھوٹالے شروع کیے اور فوج کو غیر ملکی ہتھیاروں پر منحصر رکھا۔ سرحد پر تعینات فوجیوں کو بہتر سہولیات سے محروم رکھا۔ دہشت گرد فوجیوں کے سر قلم کرتے تھے اور کانگریس حکومت خاموش بیٹھی رہتی تھی۔ دہشت گردانہ حملوں کی صورت میں کانگریس بیرونی ممالک سے مدد کی اپیل کرتی تھی۔ جبکہ آج کا ہندوستان اور فوج دونوں ہی دہشت گردوں کو ان کی زبان میں جواب دیتے ہیں۔ آج سرحد پر تعینات فوجیوں کو جدید سہولتوں سے آراستہ ہندوستان میں تیار کردہ اسلحہ دیا جا رہا ہے۔ حکومت نے تینوں خدمات میں سینک اسکولوں میں بیٹیوں کی بھرتی کے لیے دروازے کھول دیے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 2014 سے پہلے کے 10-12 سال میں مدھیہ پردیش میں بی جے پی اور اور دہلی میں کانگریس کی حکومت تھی۔ اس وقت مرکزی حکومت ہر قدم پر ریاستی حکومت کے کاموں میں رکاوٹ ڈالتی تھی۔ انہوں نے کہا کہ وہ اس وقت گجرات کے وزیر اعلیٰ تھے۔ کوئی دن ایسا نہیں آیا جب مرکزی حکومت نے بی جے پی حکومتوں کو پریشان نہ کیا ہو۔ انہوں نے کہا کہ آج مدھیہ پردیش میں کانگریس کے بڑے لیڈروں کے درمیان کیا چل رہا ہے۔ انتخابات کے درمیان وہ کپڑا پھاڑو مقابلہ کر رہے ہیں۔ انہوں نے کسی کا نام لیے بغیر کہا کہ یہی دو چہرے ہیں جنہوں نے طویل عرصے تک مدھیہ پردیش میں کانگریس اور پارٹی کی حکومت چلائی ہے۔ ریاست کو بیمار کرنے کی بدنامی کے لئے ایسے ہی لیڈر ذمہ دار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس کو صرف تین خاندان نظر آتے ہیں۔ ایک دہلی والا اور دو یہاں کے۔

مودی نے دیوالی پر عوام سے ووکل فار لوکل بننے کی اپیل کی

نئی دہلی،08 نومبر (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے عوام سے درخواست کی ہے کہ وہ مقامی ٹیلنٹ کی حوصلہ افزائی کے لیے ڈیجیٹل میڈیا کا استعمال کریں اور ہندوستان کی کاروباری صلاحیت اور تخلیقی طاقت کا جشن منائیں۔ مسٹر مودی نے بدھ کو سوشل میڈیا نیٹ ورک X پر ایک لنک بھی شیئر کیا۔ انہوں نے کہا ہے کہ جس کے ذریعے لوگ NaMo ایپ پر مقامی مصنوعات یا اس کے مینوفیکچرر کے ساتھ سیلفیز پوسٹ کر سکتے ہیں۔ مسٹر مودی نے ٹوئٹر پر لکھا آیئے ہم "اس دیوالی" پر نمو ایپ پر 'ووکل فار لوکل' تھریڈ کے ساتھ ہندوستان کے کاروباری اور تخلیقی جذبے کا جشن منائیں۔ وزیر اعظم نے اسی پوسٹ میں لکھا ہے آیئے مقامی طور پر تیار کردہ مصنوعات خریدیں اور پھر نمو ایپ پر اس پروڈکٹ یا اس کے مینوفیکچرر کے ساتھ سیلفی پوسٹ کریں۔

اپنے دوستوں اور خاندان والوں کو اپنے تھریڈ میں شامل ہونے اور مثبت جذبے کو پھیلانے کی دعوت دیں۔ آیئے ہم مقامی ٹیلنٹ کو سپورٹ کرنے، ساتھی ہندوستانیوں کی تخلیقی صلاحیتوں کو متاثر کرنے اور اپنی روایات کو بھرپور رکھنے کے لیے ڈیجیٹل میڈیا کی طاقت کا استعمال کریں۔ قابل ذکر ہے کہ مودی حکومت چھوٹے کاروباری اداروں اور مقامی پروڈیوسروں کی مصنوعات کی حوصلہ افزائی کے لیے ایک مہم شروع کر رہی ہے تاکہ روزگار اور آمدنی کے مواقع میں اضافہ ہو سکے۔ 'ووکل فار لوکل' اور 'ون ڈسٹرکٹ، ون پروڈکٹ' جیسے پروگرام اس کا حصہ ہیں۔

ہم زرعی پیداوار میں خود انحصار ہیں: امت شاہ

آرگینک فارمنگ کو فروغ دینے کے لئے وزیر داخلہ نے بھارت آرگینک برانڈ لانچ کیا

نئی دہلی،08 نومبر (یو این آئی) مرکزی کوآپریٹیو وزیر امت شاہ نے نو تشکیل شدہ نیشنل کوآپریٹو آرگینکس لمیٹڈ (این سی او ایل) کے بھارت آرگینکس X برانڈ لانچ کرتے ہوئے کہا کہ خود انحصار ہندوستان کے مقصد کو حاصل کرنے کے لیے کئی پیرامیٹرز طے کیے گئے ہیں۔ جس میں یہ ایک نامیاتی کاشتکاری ہے۔ این سی او ایل کے زیر اہتمام کوآپریٹیو سوسائٹیز کے ذریعے نامیاتی مصنوعات کے فروغ پر قومی سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر شاہ نے کہا کہ "یہ تمام ہندوستانیوں کے لیے اطمینان کی بات ہے کہ ہم زرعی پیداوار میں خود انحصار ہیں۔ زائد پیداوار کے سفر میں کچھ غلطیاں بھی ہوئی ہیں۔ ہمیں کمزوریوں کی نشاندہی کرنی ہوگی۔ پیداوار بڑھانے کے لیے کھادوں اور کیڑے مار ادویات کا زیادہ استعمال ہمارے مستقبل کے لیے برے نتائج کا باعث بن رہا ہے۔ اس نے زمین کی زرخیزی کو کم کیا ہے، زمین اور پانی کو آلودہ کیا ہے۔" انہوں نے کہا کہ "خود کفیل ہندوستان کے مقصد کو حاصل کرنے کے لیے ہم نے کئی پیرامیٹرز طے کیے ہیں، جن میں سے ایک نامیاتی کاشتکاری ہے۔ آرگینک فارمنگ کو کامیاب بنانے کے لیے ہمیں بہت سے عوامل پر کام کرنا ہوگا اور انہیں ساتھ لا کر آگے بڑھنا ہوگا۔ نامیاتی کاشتکاری کو 50 فیصد سے اوپر لے جانے کا ہدف کثیر جہتی نقطہ نظر کے بغیر ممکن نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان اس وقت غذائی اجناس میں خود کفیل ہے لیکن اب وقت آ گیا ہے کہ نامیاتی مصنوعات کو دنیا تک لے جایا جائے۔ اس امید کا اظہار کرتے ہوئے کہ بھارت آرگینک برانڈ ہندوستان اور بیرون ملک سب سے زیادہ بھروسہ مند برانڈ کے طور پر ابھرے گا، انہوں نے کہا کہ این سی او ایل نامیاتی پروڈیوسروں کے لیے ایک پلیٹ فارم ہے۔ آج چھ مصنوعات 'بھارت آرگینکس' برانڈ کے تحت جاری کی جا رہی ہیں اور 20 دسمبر تک ایسی مصنوعات جاری کر دی جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ چھ نامیاتی مصنوعات ارہر دال، چنے کی دال، چینی، گڑ کے پھلیاں، باسمتی چاول اور سونا مسوری چاول ہوں گی۔ یہ مدر ڈیری کے کامیاب آؤٹ لیٹس اور آن لائن پلیٹ فارمز کے ذریعے فروخت کیے جائیں گے۔

بارڈر سیکورٹی فورس کے ڈائریکٹر جنرل کا ایل او سی دورہ

سری نگر،8 نومبر (یو این آئی) بارڈر سیکورٹی فورس (بی ایس ایف) کے ڈائریکٹر جنرل نتن اگروال نے بدھ کے روز لائن آف کنٹرول (ایل او سی) پر آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لینے کے لئے بانڈی پورہ کے اگلے علاقوں کا دورہ کیا۔ انہوں نے اس دوران وہاں تعینات جوانوں کے ساتھ بات چیت کی اور مشکل حالات میں ان کی بہترین کارکردگی کی سراہنا کی۔ بی ایس ایف کے ترجمان نے بتایا: 'ڈائریکٹر جنرل بی ایس ایف نے ایل او سی پر آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لینے کے لئے بانڈی پورہ کے اگلے علاقوں کا دورہ کیا'۔ ڈی جی نے وہاں تعینات جوانوں کے ساتھ بات چیت کی اور مشکل حالات میں ان کی بہترین کارکردگی کی سراہنا کی۔ ذرائع نے بتایا کہ بی ایس ایف چیف نے سینئر آفیسران کے ساتھ میٹنگ کی اور لائن آف کنٹرول پر قائم مستحکم دراندازی مخالف گرڈ کو سراہا۔ انہوں نے ایل او سی پر جنگ بندی معاہدے کی پاسداری کرنے کے لئے فوج کے نظم و ضبط کی داد دی۔

'خواتین پانی کے لیے، خواتین کے لیے پانی' مہم کا آغاز

مہم میں ملک بھر سے 4,100 سے زائد خواتین نے لیا حصہ

نئی دہلی۔ ہاؤسنگ اور شہری امور کی وزارت نے، قومی شہری روزی روٹی مشن اور اوڈیشہ اربن اکیڈمی کے ساتھ شراکت میں، اپنی فلیگ شپ اسکیم-AMRUT کے تحت کل 7 نومبر 2023 کو "خواتین کے لیے پانی، خواتین کے لیے پانی" پر ایک پرچم بردار مہم کا آغاز کیا۔ یہ مہم 9 نومبر 2023 تک جاری رہے گی۔ "ومن فار واٹر، واٹر فار ویمن" مہم کا مقصد خواتین کو ایک پلیٹ فارم مہیا کرنا ہے تاکہ وہ واٹر گورننس میں ان کی شرکت کو یقینی بنائیں۔ اس کے تحت خواتین کو ان کے شہروں میں واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹس کا دورہ کرنے کے علاوہ پانی کی صفائی کے عمل کے بارے میں معلومات فراہم کی جائیں گی۔ "جل دیوالی" کے حصے کے طور پر شروع کی گئی، مہم کے پہلے دن تمام ریاستوں (سوائے انتخابی پابند ریاستوں) سے 4,100 سے زیادہ خواتین نے جوش و خروش سے حصہ لیا۔ ان خواتین نے ملک بھر میں واقع 250 سے زائد واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹس (WTP) کا دورہ کیا اور گھرانوں کو پینے کے صاف اور محفوظ پانی کی فراہمی میں شامل پیچیدہ عمل کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔ ریاستی عہدیداروں نے ان سیلف ہیلپ گروپ (SHG) خواتین کو پھول اور فیلڈ وزٹ کٹس تحفے میں دے کر ان کا خیر مقدم کیا۔ اس کٹ میں پانی کی بوتلیں/سپر/شیشے، ماحول دوست بیگز، بیجز وغیرہ شامل تھے۔ دن بھر خواتین نے گھروں تک پینے کا پانی پہنچانے کے عمل کے بنیادی ڈھانچے کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔ انہوں نے پانی کے معیار کی جانچ کے پروٹوکول کے ماہرین سے ان پٹ حاصل کیا، جس سے ان کی کمیونٹیز کے لیے پانی کی پاکیزگی کے اعلیٰ ترین معیارات کے بارے میں ان کی سمجھ میں اضافہ ہوا۔ خواتین کو پانی کے بنیادی ڈھانچے پر ملکیت اور ذمہ داری کا شدید احساس تھا۔ لہٰذا، یہ معلومات فراہم کرنے سے، انہیں بااختیار بنانے کی مہم کا ایک مقصد حاصل ہوا۔ مہم کے پہلے دن، خواتین کو واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹس، تحائف اور خواتین کے خود مدد گروپوں (SHGs) کے ذریعہ تیار کردہ مضامین کے وسیع دوروں کے ذریعے AMRUT اسکیم اور اس کے وسیع اثرات کے بارے میں آگاہی اور تعلیم دی جائے گی۔ خواتین اپنے گھروں میں پانی بچانے والے نلکے لگائیں۔ مہم میں شامل خواتین نے بھی پانی کو سمجھداری سے استعمال کرنے اور اسے محفوظ کرنے کے عزم کا اظہار کیا۔ سیلف ہیلپ گروپس اور ریاستی عہدیداروں کی مشترکہ کوششوں سے مہم کا پہلا دن بہت کامیاب رہا۔ یہ AMRUT 2.0 پہل کے تحت اہم پانی کے بنیادی ڈھانچے کے سلسلے میں خواتین کی شمولیت اور بااختیار بنانے کی طرف ایک اہم پیش رفت ہے۔ مہم کے دوسرے اور تیسرے دن، سیلف ہیلپ گروپس کی 10,000 سے زیادہ خواتین 400 سے زیادہ ڈبلیو ٹی پی کا دورہ کریں گی اور "جل دیوالی" منائیں گی۔ یہ مہم 9 نومبر 2023 تک جاری رہے گی۔

جموں و کشمیر کے عوام کو گذشتہ 5 سال سے پریشانیوں کے سوا کچھ نہیں ملا

نیشنل کانفرنس کے صدر عمر عبداللہ نے ڈاک بنگلہ بانڈی پورہ میں پارٹی کے یک روزہ کنونشن سے کیا خطاب

سری نگر،8 نومبر (یو این آئی) جموں و کشمیر نیشنل کانفرنس کے نائب صدر اور سابق وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے بدھ کے روز کہا کہ بجلی، پانی، سڑک اور تعمیر و ترقی کی بات تو بھی سیاسی جماعتیں کرتی ہیں لیکن نیشنل کانفرنس اور دیگر سیاسی جماعتوں میں یہی فرق ہے کہ جب ہم بات کرتے ہیں تو ہم بجلی، پانی، سڑک اور تعمیر و ترقی کیساتھ ساتھ عزت، وقار، پہچان، انفرادیت اور اجتماعیت کی بات کرتے ہیں ان باتوں کا اظہار موصوف نے ڈاک بنگلہ بانڈی پورہ میں پارٹی کے پُروقار یک روزہ کنونشن سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ "جموں و کشمیر کے عوام کو گذشتہ 5 سال سے تکلیف اور پریشانیوں کے سوا اور کچھ نہیں ملا۔ ہم نے بھی یہاں 6 سال حکومت کی لیکن لوگوں کو کبھی نہیں ستایا۔ ہمارے وقت میں بھی بجلی جاتی تھی لیکن ہم نے اضافی بجلی فیس سے لوگوں کو تنگ نہیں کیا۔ آج کل صرف بجلی غائب نہیں بلکہ کئی گنا مہنگی ہے۔" ان کا کہنا تھا کہ پہلے بتایا گیا کہ میٹر لگا کر 24 گھنٹے بجلی فراہم ہوگی، پھر ڈیجیٹل میٹر لایا گیا اور ابھی جمعہ جمعہ آٹھ دن بھی نہیں ہوئے تھے کہ اب سمارٹ میٹر لگائے جا رہے ہیں اور یہ ظالم سمارٹ میٹر ایسا ہے کہ اس میں پہلے ہی پیسہ ادا کرنا پڑتا ہے، اس کے بعد بجلی آئے گی بھی یا نہیں، اس کی کوئی گارنٹی نہیں۔ ایسے ہی پانی کہیں نہیں لیکن پانی کے فیس میں بے تحاشہ اضافہ جاری ہے۔ راشن گھاٹوں میں کمی سے بھی لوگ پریشان حال ہیں جبکہ سڑکوں کی حالت بھی غیر۔ آخر کار ہم حکمرانوں سے پوچھنے کیلئے مجبور ہو جاتے ہیں کہ گذشتہ 5 برسوں میں آپ نے کیا کیا؟ "موقعہ پرست اور سازشی عناصر سے عوام کو ہوشیار کرتے ہوئے عمر عبداللہ نے کہا کہ جو سابق وزرائے اعلیٰ، سابق وزراء اور سابق ایم ایل اے حضرات 5 اگست 2019 کے بعد کھلے عام گھوم رہے تھے، اُن سے ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے، یہ وہی لوگ ہیں جنہوں نے 2019 میں جموں و کشمیر کا سودا کیا اور مستقبل میں ضرورت پڑی تو یہ عناصر پھر آپ کا سودا کرنے سے گریز نہیں کریں گے، کیونکہ یہ ان کی فطرت اور عادت ہے۔ یہ لوگ قومی مفاد کے بجائے ذاتی مفادات کو ترجیح دیتے ہیں ان کو صرف اپنا لئے بنگلہ، گاڑی اور سکیورٹی چاہئے۔ یہ وہی لوگ ہیں جو 2019 میں کھلے عام گھوم رہے تھے جبکہ ہم زیر حراست جیلوں میں تھے اور باہر نکلنے کی اجازت نہیں تھی۔ یہی لوگ تھے جو فائیو سٹار ہوٹلوں میں ٹائی اور کوٹ پہن کر جموں و کشمیر کا سودا کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ 5 اگست 2019 کے بعد جن لوگوں کی سکیورٹی کم کی گئی اور جن لوگوں کی بڑھائی گئی، عوام کیلئے اس میں فرق کرنا ہوگا۔ آج کل سکیورٹی خطرے کی بنیاد پر نہیں ملتی ہے بلکہ اس بنیاد پر دی جا رہی ہے کہ بی جے پی کیساتھ آپ کا رشتہ کتنا مضبوط ہے۔ جتنی زیادہ آپ بی جے پی کیساتھ دوستی کریں گے اتنی زیادہ آپ کو سکیورٹی اور گاڑیاں ملیں گی۔ 2019 کے بعد جو لوگ آپ کو پانچ چھ اضافی گاڑیاں لیتے ہوئے گھومتے نظر آ رہے ہیں، آپ خود سمجھ لیں کہ یہی وہ لوگ ہیں جو 5 اگست 2019 سے پہلے نئی دہلی میں بھاجپا کیساتھ سمجھوتہ کر کے آئے تھے۔ دفعہ 370 کی بحالی کی جدوجہد جاری رکھنے کا عزم دہراتے ہوئے عمر عبداللہ نے کہا کہ جموں و کشمیر میں زرعی اصلاحات کے ذریعے 80 فیصد لوگوں کو زمینوں پر مالکانہ حقوق اسی لئے نصیب ہوئے کیونکہ یہاں دفعہ 370 تھا۔ اسی دفعہ کے طفیل شیر کشمیر شیخ محمد عبداللہ نے یہاں کے عوام کو اس وقت سکولوں، کالجوں اور یونیورسٹی سطح تک مفت تعلیم کا حق دیا تھا جب ملک میں ایسا کوئی تصور ہی نہیں تھا۔ انہی خصوصیات کی وجہ سے ہمارے دشمنوں کو دفعہ 370 ہضم نہیں ہوتا تھا اور وہ روز اول سے ہی اس کو مٹانے کی سازشیں کرتے رہے۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل کانفرنس کمزور ہوئی اور دفعہ 370 پر دشمنوں کا وار کامیاب ہو گیا۔ یہی وجہ ہے کہ ہم پارٹی کنونشنوں کا انعقاد کر رہے ہیں، پارٹی کی مضبوطی کیلئے کام کر رہے ہیں کیونکہ ہم جانتے ہیں نیشنل کانفرنس جتنی مضبوط ہوگی اُتنا ہی ہم جموں و کشمیر کے عوام کے حقوق کی بحالی کیلئے لڑ سکتے ہیں۔

کیدارناتھ میں راہل گاندھی کی ورون گاندھی سے ملاقات، قیاس آرائیاں شروع

نئی دہلی، 8 نومبر (اے یو ایس): کانگریس کے سابق صدر راہل گاندھی اور ان کے کزن اور بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ ورون گاندھی نے منگل کو کیدارناتھ مندر کے دورے کے دوران مختصر ملاقات کی۔ ذرائع نے یہ اطلاع دی ہے۔ دونوں بھائیوں کو عوام میں کم ہی ملتے دیکھا گیا ہے۔ ملک کے ایک اہم سیاسی خاندان سے تعلق رکھنے والے دونوں کزنز کی ملاقات سے ورون گاندھی کے سیاسی مستقبل کے بارے میں کچھ حلقوں میں قیاس آرائیاں شروع ہو گئی ہیں۔ سنجے گاندھی اور مینکا گاندھی کے بیٹے ورون گاندھی کو حالیہ مہینوں میں بی جے پی کی بڑی میٹنگوں میں نہیں دیکھا گیا ہے اور کئی اہم معاملات پر پارٹی سے ان کے خیالات مختلف ہیں۔ وہ پیلی بھیت، اتر پردیش سے لوک سبھا کے رکن ہیں۔ ذرائع نے بتایا کہ گاندھی خاندان کے دونوں افراد نے مقدس مندر کے باہر مختصر ملاقات کی اور ایک دوسرے کو سہارا دیا۔ ذرائع نے بتایا کہ راہل گاندھی اس دوران ورون کی بیٹی سے مل کر بہت خوش تھے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ اگرچہ دونوں کزن آپس میں نہیں ملتے لیکن ان کے درمیان اچھے تعلقات ہیں۔ ذرائع نے یہ بھی بتایا کہ اس ملاقات میں کوئی سیاسی بات چیت نہیں ہوئی۔

وقف امور سے متعلق جماعت اسلامی ہند کا دو روزہ اجلاس

نئی دہلی: اوقاف کے امور و معاملات سے واقفیت اور اس سے متعلق جملہ کاموں کو بہتر انداز میں انجام دینے کے طریقہ کار پر غور و فکر اور تبادلہ خیال کے لیے جماعت اسلامی ہند کے تحت ذمہ داران حلقہ و شعبہ اوقاف کا ایک دو روزہ تعلیمی و تفہیمی اجلاس مرکز، نئی دہلی میں منعقد ہوا۔ اس اہم اجلاس میں 13 حلقوں سے اوقاف کے تئیں سرگرم تقریباً 25 ذمہ داروں نے شرکت کی۔ اس پروگرام میں وقف سے متعلق اہم موضوعات پر تفصیلی گفتگو کی گئی نیز جائزہ رپورٹیں پیش کی گئیں اور مذاکرہ ہوا۔ اس موقع پر سید سعادت اللہ حسینی امیر جماعت اسلامی ہند نے کلیدی خطاب پیش کیا جس میں انہوں نے کہا کہ "وقف اسلام کا ایک اہم ادارہ ہے۔ عام طور پر صرف اس کے افادی پہلو پر نظر ہوتی ہے، لیکن اس کے ساتھ ساتھ وقف اسلام کے پورے معاشی تصور اور اسلامی نظام معاشیات کا ایک بہت ہی اہم ستون بھی ہے۔ دولت مند افراد سماج کی کسی خاص ضرورت کی تکمیل کے لیے مال و جائیداد وقف کیا کرتے تھے۔ دنیا میں سب سے زیادہ وقف کی جائیدادیں ہندوستان میں ہے۔ پورے اوقاف کے 70 فیصد تا 80 فیصد حصہ وقف بورڈ کے کنٹرول کے باہر ہے اور بقیہ 20 فیصد تا 30 فیصد حصہ جو وقف بورڈ کے ماتحت ہے وہ بھی بدانتظامی اور corruption کا شکار ہے۔ اس لیے وقف کی حفاظت، اس کا revival اور اس کو بچائے رکھنا یہ پوری ملت کی ایک اہم ذمہ داری اور فرض کفایہ ہے۔ اس کو ادا کرنے کے لیے ہم کو بہت ہی سنجیدہ کوشش کرنے کی ضرورت ہے۔ سب سے پہلے کرنے کا ضروری کام ہے اس کے تئیں بیداری لانا، دوسرا اہم کام حکومت کے اقدامات، عدالتوں میں جو کچھ ہو رہا ہے اس پر اور میڈیا میں جو discourse چل رہا ہے اس پر نظر رکھنا اور تیسرا اہم کام ریاستی وقف بورڈ کو فعال کرنے کی کوشش کرنا ہے"۔ ڈاکٹر محمد رضی الاسلام ندوی نے وقف کی شرعی حیثیت کے عنوان پر بات کرتے ہوئے کہا کہ "وقف خدمت خلق کی ایک مخصوص صورت ہے، جس پر قرآن و حدیث میں ترغیب آئی ہے۔ وقف کا سلسلہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے سے شروع ہو گیا تھا۔ ہر زمانے اور ہر علاقے میں مسلم حکمرانوں اور اصحاب ثروت نے بڑی بڑی جائیدادیں وقف کی ہیں۔ وقف جس کام کے لیے کیا جائے اسی کام میں اسے جاری رکھنا ضروری ہے"۔ ڈاکٹر محی الدین غازی نے دوسرے دن کی تذکیر میں فرمایا کہ اپنی قیمتی جائیداد کو نیکی کے کاموں کے لیے وقف کرنا معمولی بات نہیں ہے، نیکی کا سچا اور گہرا جذبہ اس کا محرک ہوتا ہے۔ ضروری ہے کہ جس جذبے سے جائیداد کو وقف کیا گیا ہے اسی جذبے سے وقف کی جائیدادوں کی حفاظت و نگہداشت بھی کی جائے۔ اسی صورت میں وقف کی برکتوں سے سماج بہرہ مند ہو سکے گا۔ وقف کی نگرانی بہت بڑی ذمے داری ہے اور اس میں لاپرواہی یا کوتاہی بہت بڑی خیانت ہے"۔ اجلاس میں سید محمود اختر (سابق ڈائریکٹر، وزارت اقلیتی امور، حکومت ہند)، ڈاکٹر ظفر محمود (صدر، زکوٰۃ فاؤنڈیشن آف انڈیا)، اکرم الجبار (سابق انکم ٹیکس کمشنر، مہاراشٹر)، محمد افضال الحق (اسسٹنٹ لا آفیسر، سنٹرل وقف کونسل)، جاوید احمد (وقف ویلفیئر فورم)، حسیب احمد (سابق جوائنٹ سکریٹری، منسٹری آف ایجوکیشن)، ایڈوکیٹ اسلم احمد، ایڈوکیٹ رئیس احمد اور انتظار نعیم (سابق اسسٹنٹ سکریٹری، جماعت اسلامی ہند) نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

اردو یونیورسٹی میں "دکن کا سمندری منظرنامہ و مواقع" پر کانفرنس

حیدرآباد، 8 نومبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، ہارون خان شیروانی مرکز برائے مطالعات دکن اور سوسائٹی فار انڈین اوشین اسٹڈیز (ایس آئی او ایس)، نئی دہلی کے زیر اہتمام ایک روزہ کانفرنس بعنوان "دکن کا سمندری منظرنامہ و مواقع" کا کل انعقاد عمل میں آیا۔ افتتاحی اجلاس کی صدارت پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے کی۔ ایمبسڈر سدھیر دیوارے، آئی ایف ایس (ریٹائرڈ) صدر نشین، ایس آئی او ایس؛ ایڈمائرل ارون پرکاش، سابق نول چیف و چیف آف ڈیفنس اسٹاف؛ پروفیسر پی وی راؤ، سابق ڈائرکٹر، انڈین اوشین سنٹر، عثمانیہ یونیورسٹی؛ پروفیسر کرشنیدر را مینا، جے این یو اینڈ سکریٹری جنرل، ایس آئی او ایس؛ ڈاکٹر سنجیو رنجن، آئی اے ایس (ریٹائرڈ)، سکریٹری، منسٹری آف پورٹس، شپنگ اینڈ واٹرویز، گورنمنٹ آف انڈیا خصوصی مقررین میں شامل تھے۔ اس کانفرنس میں دفاعی حکمت عملی، تجارتی راستوں اور مواصلات، ماہی گیری اور جہاز رانی کی ٹیکنالوجی، سمندری مقامی منصوبہ بندی، سمندری رابطوں، اور بندرگاہوں کی موجودہ حالت، ہندوستان میں جہاز رانی اور جہاز سازی سے متعلق مختلف مسائل شامل تھے۔ ہندوستان مشرق وسطیٰ یورپ اقتصادی راہداری کی جیو پولیٹیکل اہمیت پر بھی گفتگو کی گئی۔ کانفرنس میں واضح کیا گیا کہ بحری تحقیق، تعلیم اور ہنرمندی کی ترقی میں تعلیم اور صنعت کے درمیان اشتراک کے ذریعہ بے پناہ مواقع پیدا کیے جا سکتے ہیں۔ اس کانفرنس میں شہر کی ممتاز شخصیتیں، مختلف جامعات کے اساتذہ، ریسرچ اسکالرس، طلبہ نے کانفرنس میں شرکت کی۔

موب لنچنگ: ندیم نامی لڑکے کو شرپسندوں نے بری طرح کیا زدوکوب

نئی دہلی 8 نومبر (پریس ریلیز) آج ایک بار پھر دل کو دہلا دینے والی موب لنچنگ ہوئی۔ ندیم نامی لڑکے کو شرپسندوں نے اس بری طرح مارا کہ لڑکا اپنی ہوش کھو بیٹھا ہے۔ وہ کچھ بھی بتانے کی لائق نہیں ہے۔ اس لڑکے کے ساتھ ستر ہ اکتوبر کو موب لنچنگ ہوئی لیکن افسوس کہ اس کی کہیں خبر شائع نہیں ہوئی ہے۔ کئی اسپتالوں سے جواب دینے کے بعد انہیں چونتیس اکتوبر کو میرٹھ میڈیکل اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ جیسے ہی معاملہ انڈین یونین مسلم لیگ کی ذیلی تنظیم مسلم لیگ یوتھ ونگ کے قومی صدر آصف انصاری کے علم میں آیا انہوں نے آنا فانا معاملے کو لیکر ضلع باپوڑ، تھانہ دھولانہ پہنچے۔ جہاں کارروائی کی پوری تیاری جاری ہے۔ اس موقع پر دہلی اسٹیٹ یوتھ ونگ چیئرمین شہزاد عباسی، دہلی ریاستی جنرل سکریٹری وسیم اکرم اور اتر پردیش کی ٹیم اے ڈی وی سرفراز، زبیر اور میرٹھ مسلم لیگ کے کونسلر رضوان انصاری، عاشق الٰہی، نوشاد۔ موقع پر پہنچ گئے۔ آصف انصاری نے ہر ممکن مدد کی یقین دہانی کرائی اور قانونی کارروائی شروع کر دی گئی ہے۔

مانو میں کتابوں کی رسم اجرا اور ثقافتی تقاریب کا انعقاد

حیدرآباد، 8 نومبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں یوم آزاد تقاریب کے سلسلہ میں ثقافتی اور ادبی تقریبات جاری ہیں۔ آزاد ادبی میلے کے ایک حصے کے طور پر، اوپن تھیٹر میں کل شام ایک مسحور کن مشاعرہ کا انعقاد کیا گیا۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر جو ایک کہنہ مشق شاعر بھی ہیں مہمان خصوصی تھے۔ 15 شعراء نے مشاعرے میں حصہ لیا۔ ان میں نامور شاعر پروفیسر ولا جمال العسیلی (مصر سے)، سردار سلیم، وحید پاشا قادری، محبوب خان اصغر، کوکب ذکی، شریف اطہر شامل تھے۔ یونیورسٹی کے شعراء میں پروفیسر سید علیم اشرف جائسی، ڈاکٹر محمود کاظمی، پروفیسر محمد عبدالسمیع صدیقی، ڈاکٹر اسلم پرویز، ڈاکٹر افتخار حسین، ڈاکٹر شیخ وسیم نے بھی اپنا کلام سنایا۔ ڈاکٹر طلحہ فرحان نے پروگرام کی کارروائی چلائی۔ بارش کے باوجود شاعری کے شائقین کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ یوم آزاد تقاریب کے ضمن میں لائبریری آڈیٹوریم میں کتابوں کے رسم اجرا کی تقریب منعقد ہوئی۔ تقریب میں اردو یونیورسٹی کے اساتذہ اور محققین کی تصنیف کردہ 23 کتابوں کا اجراء عمل میں آیا۔ معزز مہمانان خصوصی بشمول پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر؛ پروفیسر رانا کونڈاپلی، ڈائرکٹر آئی کیو اے سی اور دیگر نے اس موقع پر شرکت کی۔ جناب نثار احمد نے کتابوں کی مختصر رپورٹ پیش کی۔ پروگرام کی نظامت ڈاکٹر اکرام الحق نے انجام دی اور ڈاکٹر کھانڈے پرویز احمد نے شکریہ کا فریضہ انجام دیا۔ مرکز برائے مطالعات اردو ثقافت میں کتابوں اور تصویری نمائش کا آغاز بھی کیا گیا جو 11 نومبر تک جاری رہیں گی۔ جناب حبیب احمد کی طرف سے تیار کی گئی اس نمائش میں نایاب تصاویر اور مولانا آزاد کے لکھے ہوئے خطوط کی نقل مشاہدے کے لیے رکھی گئی ہیں۔ مولانا آزاد کی اور ان کے بارے میں لکھی گئی کتابوں کا ایک وسیع ذخیرہ نمائش کے لیے پیش کیا گیا ہے، جو ان کی زندگی کے بارے میں بصیرت فراہم کرتا ہے۔

ڈاکٹر ہمایوں اشرف مغربی بنگال کے ظفر اوگانوی ایوارڈ سے سرفراز

رانچی: ادبی دنیا میں یہ اطلاع دیتے ہوئے خوشی ہو رہی ہے کہ مغربی بنگال اردو اکیڈمی نے سال 2021 کے ایوارڈ کا اعلان کر دیا ہے اور ونوبا بھاوے یونیورسٹی، ہزاری باغ کے ایسوسی ایٹ پروفیسر ڈاکٹر ہمایوں اشرف کو تنقیدی ادب کے ذیل میں ظفر اوگانوی ایوارڈ سے سرفراز کیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ یہ اعزاز انہیں تنقیدی کتاب "فکشن سے پرے" کے حوالے سے نوازا گیا ہے۔ اس تنقیدی کتاب میں پروفیسر مولا بخش اور حقانی القاسمی کے مضامین بھی شامل ہیں۔ جس میں انہوں نے ڈاکٹر ہمایوں اشرف کی تنقیدی بصیرت کی طرف اشارے کیے ہیں۔ اس تنقیدی کتاب میں 25 مضامین شامل ہیں جن میں خطوط نگاری کا ارتقائی سفر، سرسید کا فکری محور، مجنوں گورکھپوری کی تنقید نگاری، کلیم عاجز کی نثری رعنائیاں، بہار میں اردو خودنوشت نگاری قابل ذکر ہیں۔ ڈاکٹر ہمایوں اشرف کی تصانیف کی تعداد دو درجن سے زائد ہیں۔ غیاث احمد گدی فرد اور فنکار 2000، معنی نما 2016، متن اور مفہوم، رضا نقوی واہی اور غیاث احمد گدی مونوگراف خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔

راجستھان میں کانگریس سے معاہدہ کیا، اکھلیش کا غصہ جائز: جینت چودھری

میرٹھ: آر ایل ڈی کے صدر چودھری جینت سنگھ ایشیائی کھیلوں میں تمغہ جیتنے والوں کے اعزاز میں بدھ کو باغپت پہنچے۔ چودھری جینت سنگھ تمام میڈل جیتنے والوں کے گاؤں کا دورہ کریں گے۔ جینت چودھری باغپت کے گاندھی انٹر کالج، کھیکڑا پہنچ گئے ہیں اور ان کا آخری پروگرام ماوی خورد میں ہوگا۔ اس طرح وہ باغپت میں آٹھ گھنٹے قیام کریں گے۔ صحافیوں سے بات چیت کے دوران جینت چودھری نے کہا کہ ہماری کوشش ہوگی کہ بی جے پی جہاں بھی حکومت میں ہے اسے باہر کا راستہ دکھائیں۔ انہوں نے کہا کہ اکھلیش یادو کا غصہ جائز ہے۔ راشٹریہ لوک دل کے قومی صدر جینت چودھری نے گاندھی انٹر کالج کو بتایا کہ کھیکڑا۔ انڈور اسٹیڈیم کا سنگ بنیاد رکھا۔ پیرا اولمپک کھلاڑی انکور دھاما کے اہل خانہ کو مبارکباد دی اور یادگاری تحفہ پیش کیا۔ بدھ کو چودھری جینت سنگھ کھیکڑا پہنچے۔ سب سے پہلے وہ پیرا اولمپک کھلاڑی انکور دھاما کی رہائش گاہ پہنچے۔ محلہ رام پور کے رہنے والے اور انکور دھام کی کامیابی کے بارے میں اپنے اہل خانہ کو آگاہ کیا، اس کے بعد گاندھی انٹر کالج پہنچ کر انہوں نے تقریباً 60 لاکھ روپے کی لاگت سے بننے والے کھلاڑیوں کے لیے ان ڈور کی تعمیر کا سنگ بنیاد رکھا۔ جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے جینت چودھری نے کہا کہ وزیر اعظم اولمپک گیمز کا انعقاد کرنا چاہتے ہیں۔ میں اس کی مخالفت کرتا ہوں کیونکہ کامن ویلتھ گیمز انڈیا میں ان پر بہت پیسہ خرچ کیا گیا تھا۔ بڑے پیمانے پر بدعنوانی ہوئی، جس رقم سے وزیر اعظم اولمپک گیمز پر خرچ کرنا چاہتے ہیں، اس سے ملک کی ڈھائی لاکھ گرام پنچایتوں میں اسٹیڈیم بنائے جاسکتے ہیں اور ان میں کوچ کی تقرری کی جاسکتی ہے۔ اس سے نوجوان نسل کا کھیلوں کی طرف رجحان بڑھے گا۔ نوجوان میڈلز جیت کر ملک کا نام روشن کریں گے۔ نوجوان نسل کا کھیلوں کی طرف جھکاؤ بڑھنے سے نوجوان منشیات اور دیگر غلاظت سے بھی بچ سکیں گے۔ انہوں نے کہا کہ کھیلوں کو فروغ دیا جائے گا تو جرائم پر بھی قابو پایا جائے گا، اسی لیے میرے دادا نے بھی اس طرح کے کھیلوں کی مخالفت کی تھی۔

کھلاڑی بجرنگ پونیا نے کہا کہ ایک ایم پی برج بھوشن ہے جو کھلاڑیوں کی توہین کرتا ہے۔ دوسرے ایم پی چودھری جینت سنگھ ہیں جو کھلاڑیوں کے لیے وقف ہیں۔ ایم پی فنڈز سے گاندھی انٹر کالج، کھیکڑا میں کھلاڑیوں کے لیے ایک انڈور اسٹیڈیم تعمیر کیا جارہا ہے۔ اسٹیڈیم کی تعمیر کے لیے 30 لاکھ روپے کی پہلی قسط آچکی ہے۔ چودھری جینت سنگھ کھلاڑیوں کی فلاح و بہبود کے لیے ہر ممکن کوشش کریں گے۔ آر ایل ڈی سپریمو جینت چودھری نے اسمبلی انتخابات کو لے کر بڑا بیان دیتے ہوئے کہا کہ جہاں بی جے پی حکومت میں ہے، وہاں بی جے پی کو حکومت سے باہر پھینک دیا جائے گا اور جہاں وہ ہے۔ اپوزیشن میں رہے گا، اپوزیشن میں رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ این ڈی اے میں بھی سب کچھ ٹھیک نہیں ہے، جو حلقے ایک ساتھ تھے وہ بھی الگ الگ لڑ رہے ہیں۔ مدھیہ پردیش میں بی جے پی کے پاس سی ایم کا چہرہ بھی نہیں ہے۔ اکھلیش کا غصہ جائز ہے، ہم راجستھان میں کانگریس کے ساتھ سمجھوتہ کر چکے ہیں۔ آر ایل ڈی سپریمو جینت چودھری باغپت کے کھیکڑا میں گاندھی ودیالیہ انٹر کالج میں منی اسٹیڈیم کا سنگ بنیاد رکھنے پہنچے تھے، جس کے بعد وہ کھلاڑیوں کو اعزاز دیں گے۔

میرٹھ میں ڈاکٹر پاپولر میرٹھی کو روٹری انٹرنیشنل و کیشنل اعزاز سے سرفراز کیا گیا
تصویر میں کلب کے معززین سے اعزاز حاصل کرتے نامور شاعر طنز و مزاح ڈاکٹر پاپولر میرٹھی

عوام میں بیداری پیدا کرنے کے لیے گنگا آرتی پروگرام کا انعقاد کیا جائے گا

امروہہ۔ ضلع مجسٹریٹ راجیش کمار تیاگی نے بتایا کہ امروہہ ضلع کی ضلع گنگا کمیٹی کے تحت گنگا کی تسلسل، پاکیزگی اور تحفظ کے لیے عوام میں بیداری پیدا کرنے کے لیے گنگا آرتی پروگرام کا انعقاد کیا جارہا ہے، جس میں گنگا آرتی پروگرام ۲۹ نومبر تک کیا جائے گا۔ گنگا گھاٹ میں ہر روز آرتی کا اہتمام کیا جارہا ہے، اس آرتی میں ہر روز ایک ضلعی عہدیدار کو میزبان کے طور پر نامزد کیا گیا ہے۔ جس میں ۷ نومبر ۲۰۲۳ کو سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کنور انوپم سنگھ، ۸ نومبر کو چیف ڈیولپمنٹ آفیسر اشونی کمار مشرا، ۹ نومبر کو ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ (فنانس اینڈ ریونیو) سریندر سنگھ، ۱۰ نومبر کو ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ (جوڈیشل) مایا شنکر یادو، ۱۱ نومبر کو ڈویژنل فارسٹ آفیسر ایس پی سنگھ، ۱۳ نومبر کو چیف میڈیکل آفیسر ڈاکٹر ایس پی سنگھ، ۱۴ نومبر کو چیف ویٹرنری آفیسر ڈاکٹر خوشی رام شرکت کریں گیں اسی ضلع مجسٹریٹ نے ضلع کے سبھی افسران کی ۲۹ نومبر تک کی شرکت کو یقینی بنانے کا حکم دیا ہے۔

سرو ودئے گیان پبلک اسکول میں رن فار یونٹی کا انعقاد

دیوبند: سرو ودئے گیان پبلک اسکول کے طلبہ و طالبات نے سردار ولبھ بھائی پٹیل کی یوم پیدائش کے موقع پر رن فار یونٹی کا انعقاد کیا۔ منعقدہ رن فار یونٹی پروگرام کا افتتاح اسکول کے سرپرست ہری سنگھ سینی نے ہری جھنڈی دکھا کر کیا۔ پروگرام میں بچوں نے اسکیٹنگ کر میلہ گیٹ سے بابا کھاٹو شیام مندر تک دوڑ لگائی۔ ریس مقابلہ میں کرائے۔ سب انسپکٹر مسٹر سرپال سنگھ نے طلباء کی رہنمائی کرتے ہوئے بتایا کہ سائبر مجرم کس طرح متاثرہ کیشو نے پہلا، ہرشیت نے دوسرا اور رودر نے تیسرا مقام حاصل کیا۔ اس موقع پر اسکول کے پرنسپل روپیش سینی نے طلباء کی حوصلہ افزائی کی اور انہیں سردار ولبھ بھائی پٹیل کی زندگی کے بارے میں بتایا۔ اس دوران شیو کمار سینی، انیتا سینی، سنیتا چودھری، سندیپ دھیمان، وندنا اور دھرو سمیت اسکول کا جملہ اسٹاف موجود تھا۔

سائبر سکیورٹی بیداری پروگرام کا انعقاد

علی گڑھ، 8 نومبر: علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کی نیشنل سروس اسکیم (این ایس ایس) کے زیر اہتمام سائبر سکیورٹی بیداری پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ مہمان خصوصی، پروفیسر سید علی نواز زیدی، فیکلٹی آف لاء، اے ایم یو نے مالیاتی بینک فراڈ کال، او ٹی پی شیئرنگ، کیو آر کوڈ وغیرہ کے ذریعے لوگوں کو شکار بنائے جانے کے واقعات سمیت سائبر جرائم کی مختلف شکلوں کا ذکر کیا۔ انھوں نے آن لائن ہراسانی، ٹرولنگ اور بلیک میلنگ کے بارے میں بھی بات کی۔ محترمہ نیلم شرما، ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (سائبر کرائم)، علی گڑھ نے کہا کہ اگر کسی کو فرضی کال یا میسیج باقاعدگی سے آتے ہیں، تو وہ بغیر کسی تاخیر کے 1930 نمبر پر ایمرجنسی کال کرے یا cybercrime.gov.in پر شکایت درج کرائے۔ سب انسپکٹر مسٹر سرپال سنگھ نے طلباء کی رہنمائی کرتے ہوئے بتایا کہ سائبر مجرم کس طرح متاثرہ شخص کے موبائل فون کو اسکین کرنے کے لیے ٹکنالوجی کا استعمال کرتے ہیں اور اس قسم کے سائبر جرائم سے خود کو کیسے بچایا جائے۔ سب انسپکٹر محترمہ کسم لتا نے مشورہ دیا کہ نامعلوم ویب سائٹس یا سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر ذاتی تفصیلات شیئر نہ کریں، جبکہ سائبر کرائم پولیس اہلکار منیشا نے طلباء و طالبات کو سوشل میڈیا پلیٹ فارموں پر جعلی آئی ڈی کے بارے میں آگاہ کیا۔ کلیدی مقرر، ڈاکٹر گورو وارشنے، اسسٹنٹ پروفیسر، فیکلٹی آف لاء، اے ایم یو نے اعداد و شمار کے حوالے سے بتایا کہ سائبر جرائم کا زیادہ تر شکار نوجوان، بوڑھے اور خواتین ہوتے ہیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ہر فرد کو آج کے ڈیجیٹل دور میں سائبر سکیورٹی کے بارے میں معلومات حاصل کرنی چاہیے۔ ڈاکٹر تبسم چودھری، فیکلٹی آف لاء، اے ایم یو نے انفارمیشن ٹکنالوجی ایکٹ 2000 پر روشنی ڈالی جس میں سائبر جرائم کے لیے تعزیری دفعات شامل ہیں۔ انھوں نے مال ویئر اور فشنگ حملوں جیسے آن لائن سائبر خطرات کا بھی جائزہ پیش کیا۔ پروگرام کے کنوینر ڈاکٹر ارشد حسین، ایسوسی ایٹ پروفیسر، یونیورسٹی پولی ٹیکنک، اے ایم یو اور پروگرام کی شریک کنوینر ڈاکٹر سہالیہ پروین، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ کامرس، اے ایم یو نے بھی اس موقع پر خطاب کیا اور تمام مہمانوں اور مقررین کا شکریہ ادا کیا۔ پروگرام کی نظامت شعبہ کامرس میں

اتل پردھان نے بنکروں اور کسانوں کے ساتھ مل کر کیا احتجاج

میرٹھ: سماج وادی پارٹی کے ایم ایل اے اتل پردھان نے منگل کو بجلی کے بل اور بنکروں کے مسائل کو لے کر ارجا بھون میں غیر معینہ احتجاج شروع کیا، جو بدھ کو بھی جاری رہا۔ منگل کے روز دھرنے سے خطاب کرتے ہوئے اتل پردھان نے شہر کے ایم ایل اے کو کبوتر بتایا۔ میرٹھ سردھانا کے ایم ایل اے اتل پردھان کی قیادت میں جیل چونگی میں واقع ارجا بھون میں بنکروں اور کسانوں کی شروع کی گئی غیر معینہ ہڑتال بدھ کو بھی جاری رہی۔ قبل ازیں، بڑی تعداد میں بنکروں اور کسانوں نے منگل کو شروع ہونے والے دھرنے میں شرکت کی، جس میں بنکروں کو فلیٹ ریٹ پر بجلی کی فراہمی، کسانوں کے بجلی کے بل معاف کرنے اور چھاپے روکنے کا مطالبہ کیا گیا۔ ایس پی ایم ایل اے نے کہا کہ مطالبات پورے ہونے تک یہ احتجاج جاری رہے گا۔ منگل کو اتل پردھان نے مرکز اور ریاست کی بی جے پی حکومت کو نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ بی جے پی حکومت کی پالیسیوں سے عام لوگ پریشان ہیں۔ بنکر برادری کی روزی روٹی چھینی جارہی ہے۔ انہیں بجلی کے بھاری بل بھیجے جارہے ہیں۔ اعلان کے باوجود کسانوں کے بجلی کے بل معاف نہیں کیے گئے۔ ایس پی ایم ایل اے نے کہا کہ چیکنگ اور چھاپوں کی آڑ میں غیر قانونی وصولی کی جارہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ضرورت پڑی تو برقی آلات بھی احتجاج کے لیے لائیں گے۔ بدھ کو کسانوں کی بڑی تعداد ٹریکٹروں میں احتجاجی مقام پر پہنچی، احتجاج میں شریک لوگوں کو احتجاجی مقام پر ہی چولہے پر بھوننے کے بعد آلو کا سالن اور پوری کھلائی گئی۔ رات کو دھرنے کے مقام پر سب کے سونے کا بھی انتظام کیا گیا تھا۔ شہر کے ایم ایل اے کو کبوتر کہہ کر دھرنے سے خطاب کرتے ہوئے ویور لیڈر بندو انصاری نے نام لیے بغیر شہر کے ایم ایل اے کے خلاف جم کر نشانہ لگایا۔ بندو انصاری نے انہیں کئی بار کبوتر کہہ کر مخاطب کیا، آخر میں اتل پردھان نے انہیں روکتے ہوئے کہا کہ اس پلیٹ فارم سے ذاتی طور پر بات کرنا مناسب نہیں ہے۔ وہ ہماری پارٹی کے ایم ایل اے بھی ہیں، جنہیں احتجاج میں آنے کی دعوت دی گئی ہے۔

نوازالدین کی اہلیہ کو پیش نہ ہونے پر عدالت کا نوٹس

مظفر نگر: 8 نومبر (پی این ایس) نواز الدین کی بیوی عالیہ چھیڑ چھاڑ کیس میں عدالت میں پیش نہیں ہوئی اور ان کے وکیل نے مزید مہلت کی درخواست دی ہے۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ عدالت نے عالیہ صدیقی کو ان کے شوہر اور اداکار نواز الدین صدیقی کے خلاف چھیڑ چھاڑ کیس میں درج ایف آئی آر کے خلاف اپیل کرنے کا آخری موقع دیا ہے اور ایک ماہ قبل عالیہ صدیقی اپنے وکیل کے ساتھ خصوصی پوکسو عدالت میں پیش ہوئیں اور احتجاج کیا۔ فائل کرنے کے لیے وقت مانگا تھا۔ عدالت نے اس معاملہ کی سماعت کی تاریخ 7 نومبر مقرر کی تھی۔ 27 جولائی 2020 کو فلم اداکار نواز الدین صدیقی کی اہلیہ عالیہ صدیقی نے ممبئی کے ورسووا پولیس اسٹیشن میں اپنے شوہر نواز الدین سمیت پانچ افراد کے خلاف رپورٹ درج کرائی۔ بتایا گیا ہے کہ ممبئی کے ورسووا پولیس اسٹیشن سے ایف آئی آر کو مظفر نگر کے بدھانہ پولیس اسٹیشن میں منتقل کیا گیا تھا۔ انہوں نے الزام لگایا تھا کہ نواز الدین کے چھوٹے بھائی منہاج الدین نے ان کی بیٹی سے چھیڑ چھاڑ کی اور مارا پیٹا۔ ساس مہر النساء اور نواز الدین پر دھمکیاں دینے کا الزام تھا۔ اس معاملہ میں نواز الدین صدیقی سمیت پانچ لوگوں کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا تھا اور جب پولیس کو تحقیقات کے بعد کوئی ثبوت نہیں ملا تو انہوں نے عدالت میں ایف آئی آر دائر کی اور پوکسو ایکٹ عدالت کی جانب سے عالیہ صدیقی کو نوٹس جاری کیا گیا۔ سات اکتوبر کو عالیہ صدیقی اپنے وکیل کے ساتھ عدالت میں پیش ہوئیں اور ایف آئی آر کے خلاف احتجاج کرنے کے لیے وقت مانگا۔ عالیہ کے وکیل کی جانب سے پوکسو ایکٹ کورٹ کے جج رتیش سچدیوا کے سامنے ایک درخواست دائر کی گئی تھی اور عدالت نے اب اس معاملہ میں سماعت کے لیے 7 نومبر کی تاریخ مقرر کی ہے۔ عالیہ صدیقی 7 نومبر کو عدالت میں پیش نہیں ہوئیں۔ ان کے وکیل نے ایک اور درخواست دائر کرتے ہوئے احتجاج کے لیے وقت مانگا اور خصوصی POCSO عدالت کے پریذائڈنگ افسر رتیش سچدیوا نے اس معاملہ میں آخری موقع دیتے ہوئے اس کیس کی سماعت کی تاریخ 9 جنوری مقرر کی ہے۔

نئی تعلیمی پالیسی اپنی علاقائی زبانوں میں علم حاصل کرنے پر زور دیتی ہے

سنبھل (سعد نعمانی) علامہ اقبال فاؤنڈیشن سنبھل کے زیر اہتمام مشہور اعلیٰ تعلیمی ادارے سری سادات پی جی کالج سرسی ضلع سنبھل میں ایک تعلیمی مذاکرے کا انعقاد کیا گیا جس کا موضوع نئی تعلیمی پالیسی کے مسائل تھا۔ اس مذاکرے کی صدارت ایم جی ایم پوسٹ گریجویٹ کالج کے صدر شعبہ اردو پروفیسر عابد حسین حیدری نے کی جبکہ مہمان خصوصی کی حیثیت سے مشہور سماجی کارکن مشیر خان ترین موجود رہے۔ اس مذاکرے کے مقرر خصوصی ایم جی ایم پوسٹ گریجویٹ کالج سنبھل کے شعبہ اردو کے اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر ریاض انور نے اس موضوع پر تفصیل سے روشنی ڈالی انہوں نے اپنے خطاب میں نئی نسل کے سامنے موجودہ چیلنجز کے حوالے سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ آج کا دور چیلنج بھرا دور ہے اور نئی تعلیمی پالیسی کتابی علم کے علاوہ اسکل کے اوپر زور دے رہی ہے انہوں نے لارڈ میکالے سے لے کر کوٹھاری کمیشن کے ساتھ نئی تعلیمی پالیسی کا تقابل کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ پالیسی ہمیں اپنا خود راستہ چننے کے لیے راستہ فراہم کرتی ہے۔ اس مذاکرے میں مشہور ادیبہ ڈاکٹر کشور جہاں زیدی نے کہا کہ نئی تعلیمی پالیسی صنف نسواں کے لیے پہلے سے زیادہ چیلنجز پیش کر رہی ہے اس مذاکرے میں ساحل اسٹڈی پوائنٹ کے ڈائریکٹر بدر جمال ساحل نے کتابی علم سے زیادہ اسکل ڈیولپمنٹ پر زور دیتے ہوئے دیہی علاقے کے طلباء کے مسائل پر گفتگو کی۔ میر شاہ حسین عارف نے اپنے خطاب میں ادب میں آنے والے چیلنجز پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ اس پالیسی میں زبان پر زور دیتے ہوئے متعدد زبانوں کو سیکھنے پر توجہ مرکوز کرائی گئی ہے گورنمنٹ کالج دھیمر کھیڑی کے پرنسپل جناب جتندر کمار نے کہا کہ نئی تعلیمی پالیسی اپنی علاقائی زبانوں میں علم حاصل کرنے پر زور دیتی ہے۔ جبکہ گورنمنٹ گرلز کالج سرسی کی پرنسپل محترمہ پراچی چندرانے لڑکیوں میں مسلسل بڑھ رہے ڈراپ آؤٹ پر تشویش ظاہر کرتے ہوئے لڑکیوں سے نئی تعلیمی پالیسی کے ہدف کو اچھی طرح سمجھنے پر زور دیا۔ کالج کے نائب مینیجر صفدر حسین جعفری نے کالج میں اس طرح کے پروگرام منعقد کرنے پر شعبہ اردو کے اساتذہ کو مبارکباد پیش کی۔ مراد آباد مسلم پی جی کالج کے صدر شعبہ اردو ڈاکٹر شاکر حسین اصلاحی نے کہا کہ جو طلباء نئی تعلیمی پالیسی کے نفاذ سے پریشان ہیں جو نئی ٹیکنالوجی سے دور ہیں وہ جدید ٹکنالوجی سے قریب تر ہوں۔ صدر مذاکرہ پروفیسر عابد حسین حیدری نے کہا کہ آج کا پروگرام اس بات کا ثبوت ہے کہ ہماری نئی نسل نئی تعلیمی پالیسی کے چیلنجز کا سامنا کرنے کے لیے تیار ہے۔ انہوں نے سرسید پی جی کالج کے مجلس انتظامیہ اساتذہ اور طلباء و طالبات کو اس اہم پروگرام کو کامیاب کرنے پر مبارکباد پیش کی۔ اس پروگرام میں جناب اخلاق حسین سیفی، فاروق جمال ایڈوکیٹ، جناب شمشاد حسین، جناب شباب حیدر، جناب راشد علی، جناب محمد حسنین زیدی، جناب نفیس احمد انصاری، جناب مشاہد حسین، جناب کے پی سنگھ، جناب سریندر کمار، جناب شارق جیلانی، جناب زبیر عمر، جناب سید جمیل الرحمن، مولانا میثم عباس، قمر عباس، طاہر حسین ایڈوکیٹ، خورشید فاطمہ، فروا زیدی، ڈاکٹر شاہد حسین، ڈاکٹر شمیم حیدر، ڈاکٹر پاپیت چودھری، ڈاکٹر ساجد علی، سرفراز الحسن اور سید حسن مہدی کے علاوہ مجلس منتظمہ کے اراکین و اساتذہ کے علاوہ کثیر تعداد میں اردو دوست اور طلباء و طالبات کی شرکت رہی پروگرام میں سید توقیر حیدر جعفری نے سبھی کا شکریہ ادا کیا۔

وجیلنس بیداری پروگرام

علی گڑھ، 8 نومبر: علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے مختلف شعبوں، اداروں اور اسکولوں میں وجیلنس بیداری ہفتہ سے متعلق تقریبات کا انعقاد کیا گیا۔ احمدی اسکول برائے بصارت سے محروم طلباء کی پرنسپل ڈاکٹر نائلہ راشد نے عملہ کے اراکین اور طلباء کو دیانتداری کا حلف دلایا۔ اس کے ساتھ ہی اسکول کے اسمبلی ہال میں مفاد عامہ کے انکشاف اور مخبر کے تحفظ (پی آئی ڈی پی آئی) قانون پر ایک معلوماتی ویڈیو دکھایا گیا۔ اس کے علاوہ مسٹر تبریز احمد (پی جی ٹی ہندی) نے بدعنوانی سے پاک ملک کی اہمیت و ضرورت پر خطاب کیا۔ ڈاکٹر نائلہ راشد نے روزمرہ کی زندگی سے بدعنوانی کو دور کرنے کے طریقوں پر روشنی ڈالی۔ اے ایم یو سٹی گرلز ہائی اسکول میں پرنسپل ڈاکٹر محمد عالمگیر نے وجیلنس کے بارے میں حاضرین کو حلف دلایا، جب کہ محترمہ زرین ناز نے بدعنوانی کو روکنے کے لیے احتیاطی تدابیر کے بارے میں بتایا۔ طالبات نے مضمون نویسی کے مقابلے میں حصہ لیا اور بدعنوانی کو ختم کرنے کے بارے میں اپنے خیالات کا اظہار کیا، جب کہ پہلی جماعت کے بچوں نے 'وجیلنس' پر نظمیں پڑھیں۔ نویں جماعت کی طالبات نے ایک مختصر ناٹک پیش کیا جس میں بدعنوانی سے چھٹکارا حاصل کرنے کے بارے میں ایک مضبوط پیغام دیا گیا۔ اسی طرح چھٹی جماعت کی طالبہ فوزیہ شکیل اور نویں جماعت کی طالبہ اریبا بھردواج نے بدعنوانی کے نقصانات پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ دوسری طرف عبداللہ اسکول میں، سپرنٹنڈنٹ، مسز عمرہ ظہیر نے تدریسی اور غیر تدریسی عملے کو دیانتداری کا حلف دلایا اور ان سے بدعنوانی کی روک تھام کے لئے کام کرنے کی اپیل کی۔ اسکولی بچوں نے چارٹ بنانے کی سرگرمی میں حصہ لیا اور بدعنوانی کو ترک کرنے پر زور دیا۔ بچوں نے انگریزی، ہندی اور اردو میں تقریریں بھی کیں۔ ثقافتی سرگرمیوں کی کوآرڈینیٹر لبنیٰ امتیاز نے پروگراموں کا اہتمام کیا۔

ناجائز تجاوزات کے خلاف کارروائی: سڑک پر قابض سبزی و پھل فروشوں کو ہٹایا

دیوبند 8/ نومبر (ایچ ایف خان) آنے والے تہواروں کے پیش نظر ڈی ایم بیش چندر کی ہدایت پر ایس ڈی ایم دیوبند انکر ورما کی سرپرستی میں نگر پالیکا پریشد دیوبند کے عملے نے پولیس فورس کی موجودگی میں ہائیوے پر واقع سروس روڈ، میلہ گیٹ میدان، بلاک دفتر روڈ، ساپلہ روڈ اور محلہ گوجر واڑا کے باہر سڑک پر قابض سبزی و پھل فروشوں کو ہٹایا اور دکانداروں کی جانب سے دکانوں کی حدود کے باہر لگے سامان و دیگر ناجائز تجاوزات کو ہٹایا گیا اور دوکانداروں کو ہدایت دی گئی کہ وہ اپنی دکانوں کی حدود کے باہر سامان نہ لگائیں۔ اس کے علاوہ نالیوں کے اوپر سے بھی سامان کو ہٹایا گیا اور نالیوں پر سامان لگانے سے بھی منع کیا گیا تاکہ بروقت نالیوں کی صفائی کی جاسکے اور نالیوں کے بلاک ہونے سے پانی کی نکاسی میں خلل پیدا نہ ہو۔ اس دوران کئی دکاندار خود ہی سڑک پر پھیلے اپنے سامان کو ہٹاتے ہوئے نظر آئے۔ اس موقع پر ایس ڈی ایم نے وارننگ دیتے ہوئے کہا کہ اگر دکانداروں نے دکانوں کی حدود کے باہر پھر سے سامان لگایا تو ان کے خلاف سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائیگی۔ اس دوران نگر پالیکا کے صفائی انچارج پوپن کمار، وکاس چودھری اور سفیان وغیرہ موجود تھے۔

شاندار اسلامی طرز پر موضع بھولنی میں علماء ربانیین کے دست مبارک سے "مسجد تقوی" کا سنگ بنیاد رکھا گیا

سہارن پور (احمد رضا) تحصیل بیہٹ کے موضع بھولنی میں قرب و جوار کے متعدد علماء کرام اور صلحاء عظام کے مبارک ہاتھوں سے "مسجد تقوی" کے نام سے ایک نئی "مسجد کا سنگ بنیاد" رکھا گیا اس موقع پر ایک باوقار مجلس مولانا محمد طاہر قاسمی بانی و ناظم مدرسہ احیاء العلوم پٹلوکر کی صدارت میں منعقد کی گئی روحانی مجلس میں نظامت کے فرائض مولانا عزیز اللہ ندوی نے انجام دیئے اس پر نور مجلس کو خطاب کرتے ہوئے مولانا محمد طاہر قاسمی نے کہا کہ قرآن و حدیث میں مساجد کی تعمیر میں حصہ لینے والوں کے لیے بڑے بڑے فضائل وارد ہیں انہوں نے کہا کہ ایک حدیث میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے مسجد بناتا ہے اگرچہ چیل کے گھونسلے کے برابر ہی کیوں نہ ہو یا اس سے بھی چھوٹی ہو تو اللہ تعالیٰ اس کا گھر جنت میں بنائے گا، مولانا محمد ہاشم قاسمی مہتمم جامعہ کاشف العلوم چھٹمل پور نے کہا کہ مسجد کی تعمیر کی اہمیت و افادیت پر مختصراً روشنی ڈالی اور مسجد کی تعمیر میں حصہ لینے پر زور دیتے ہوئے لوگوں سے تعاون کی اپیل کی، اس موقع پر خطاب کرنے والوں میں جامعہ کاشف العلوم چھٹمل پور کے شیخ الحدیث مولانا حبیب اللہ صاحب، مولانا محمد اشتیاق استاذ حدیث جامعہ کاشف العلوم چھٹمل پور، جامعہ اسلامیہ ریڑھی تاجپورہ کے مہتمم مولانا محمد جمشید علی قاسمی، مدرسہ فیض رحمانی سنسار پور کے مہتمم مولانا مفتی سید محمد عزیر (نبیرہ ولی کامل حضرت اقدس مولانا مفتی سید مکرم حسین صاحب نور اللہ مرقدہ) کے اسماء گرامی خاص طور پر قابل ذکر ہیں اس باوقار مجلس میں قصبہ بہٹ سے جناب حاجی رفیق احمد اور ان کے برادر جناب حاجی عبدالقدیر کے علاوہ قرب و جوار کے لوگوں اور علاقے کی اہم و سرکردہ شخصیات نے بھی شرکت کی تقریب کے آخیر میں اس پروگرام کے محرک و داعی صوفی و حکیم محمد مستقیم، محمد اخلاق، محمد انعام اور دیگر تمام باشندگان بھولنی نے سبھی موجود علماء کرام اور مہمانان عظام کا شکریہ ادا کیا اور جامعہ کاشف العلوم چھٹمل پور کے مہتمم مولانا محمد ہاشم کی رقت آمیز دعاء پر اس مجلس کا بڑے شاندار طریقہ پر اختتام ہوا۔

قومی اقلیتی کمیشن کی اہم رکن سیدہ شہزادی نے کیا دارالعلوم دیوبند کا دورہ

دیوبند: قومی اقلیتی کمیشن کی اہم رکن سیدہ شہزادی نے دارالعلوم دیوبند کا دورہ کیا۔ اس دوران انہوں نے دارالعلوم دیوبند کے مہتمم مولانا مفتی ابوالقاسم نعمانی بنارسی، نائب مہتمم عبدالخالق مدراسی سے خصوصی ملاقات کی اور اکابرین دیوبند کی حیات مبارکہ کے متعلق معلومات حاصل کی۔ اس دوران ذمہ داران نے محترمہ سیدہ شہزادی کو دارالعلوم دیوبند کے نادر و نایاب کتب خانہ، تاریخی درسگاہ نودرہ، پرشکوہ دارالحدیث، مسجد رشید، اور زیر تعمیر شیخ الہند لائبریری کی زیارت کرائی۔ سیدہ شہزادی نے دارالعلوم دیوبند کی قدیم اور تاریخی عمارات کو دیکھ کر خوشی کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ دارالعلوم دیوبند کی نادر نایاب تاریخی عمارتوں سے روحانیت نمایاں طور پر نظر آرہی ہے۔ اس دوران ایس ڈی ایم دیوبند انکر ورما اور خانقاہ پولیس چوکی انچارج پولیس ٹیم کے ساتھ موجود تھے۔

مولانا کلب جواد سے مولانا شہنشاہ حسین نقوی نے کی ملاقات

لکھنؤ۔نومبر ۸: ایران کے شہر قم المقدسہ میں پاکستان کے مولانا سید شہنشاہ حسین نقوی نے مولانا کلب جواد نقوی سے ان کی رہائش گاہ پر ملاقات کی۔اس ملاقات کے دوران مولانا ضیغم الرضوی، مولانا نجیب الحسن زیدی اور مولانا غلام رضا موجود رہے۔مولانا شہنشاہ حسین نقوی نے عیادت کی غرض سے مولانا کلب جواد نقوی سے ملاقات کی۔دونوں کے درمیان کئی اہم موضوعات پر گفتگو بھی ہوئی۔اس کے بعد مولانا کلب جواد نقوی نے علما کے وفد کے ساتھ روضۂ حضرت فاطمہ معصومہ قم کے متولی آیت اللہ سعیدی سے ملاقات کی۔اس ملاقات میں عالم اسلام کے تازہ حالات پر بھی گفتگو ہوئی۔انہوں نے کہا کہ موجودہ حالات میں علما پر سب سے زیادہ ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں تاکہ صورت حال کو بدلا جا سکے۔

وجے کمار سی بی سی آئی ڈی سے ہٹے، اب ڈی جی ویجیلنس کا اصل چارج
12 گھنٹے میں دوبار تعیناتی میں پھیر بدل

لکھنؤ:8 نومبر(پی این ایس)ریاستی حکومت نے بدھ کو ڈی جی پی وجے کمار کو سونپی گئی ذمہ داریوں میں اہم تبدیلیاں کی ہیں۔صبح انہیں ڈی جی سی بی سی آئی ڈی کے عہدے سے ہٹا دیا گیا۔ان کی جگہ ڈی جی ایس آئی پی (کوآپریٹیو سیل) آنند کمار کو سی بی سی آئی ڈی میں تعینات کیا گیا ہے۔دوسری طرف یوپی 112 کی خواتین ملازمین کے احتجاج کا الزام اے ڈی جی اشوک کمار سنگھ پر آ گیا ہے۔انہیں ہٹا کر ڈی جی پی ہیڈکوارٹر سے منسلک کر دیا گیا ہے۔اے ڈی جی ایڈمنسٹریشن نیرا راوت کو یوپی 112 کا نیا اے ڈی جی بنایا گیا ہے۔آپ کو بتاتے چلیں کہ اب تک ڈی جی سی بی سی آئی ڈی کا اصل عہدہ وجے کمار کے پاس تھا۔اس کے علاوہ ڈی جی ویجیلنس اور ڈی جی پی کا اضافی چارج دیا گیا۔بدھ کو سی بی سی آئی ڈی سے ہٹائے جانے کے بعد انہیں ویجیلنس کا بنیادی چارج دیا گیا تھا۔وہ پہلے کی طرح ڈی جی پی کا اضافی چارج سنبھالتے رہیں گے۔خیال کیا جاتا ہے کہ سی بی سی آئی ڈی میں زیر التواء جانچ کی بڑھتی ہوئی تعداد اور گونڈہ میں دلت موت کے معاملے کی جانچ میں 14 بار فرضی تبدیلی کی وجہ سے سی بی سی آئی ڈی میں ایک اور افسر کو تعینات کیا گیا ہے۔قابل ذکر ہے کہ وجے کمار 31 جنوری کو ریٹائر ہو جائیں گے۔

بجلی چوری کے جرمانہ پر
30 نومبر تک 65 فیصد ملے گی چھوٹ
بجلی چوری کے قانونی شکنجے میں پھنسے لوگوں کو صرف 35 فیصد جرمانہ ادا کر کے اس بحران سے ملے گی نجات

لکھنؤ:8 نومبر(پی این ایس)یوپی کے کسی بھی ضلع میں کوئی بھی مرد یا عورت بجلی چوری کرتے ہوئے رنگے ہاتھوں پکڑا گیا ہے یا محکمہ نے کنکشن کاٹ کر جرمانے کے بل کی وصولی کا نوٹس جاری کیا ہے۔ایسے لوگوں کے لیے بڑی خوشخبری ہے۔ریاستی حکومت نے ان کے جرمانے کا 65 فیصد معاف کر دیا ہے۔بجلی چوری کے قانونی شکنجے میں پھنسے لوگوں کو صرف 35 فیصد جرمانہ ادا کر کے اس بحران سے نجات ملے گی۔لیکن بجلی چوری کرنے والوں کو اس چھوٹ کا فائدہ صرف اس صورت میں ملے گا جب وہ 30 نومبر تک اپنے علاقائی ڈیلی مرکز میں رجسٹر ہوں اور چھوٹ کے بعد باقی رقم کا 35 فیصد ادا کریں۔توانائی کے وزیر اے کے شرما نے بدھ کو لکھنؤ کے کینٹ سب سینٹر میں یوپی پاور کارپوریشن کی یک وقتی سیٹلمنٹ اسکیم او ٹی ایس کا آغاز کرتے ہوئے یہ سہولت فراہم کی ہے۔وزیر توانائی نے بجلی کا بل کنٹونمنٹ ایریا کی رہائشی میرا کے حوالے کیا، جس نے سب سے پہلے کینٹ سب سنٹر میں سود کی معافی کے بعد رجسٹریشن کروائی اور اسے اسکیم کا فائدہ دیا۔اس موقع پر انہوں نے

ملازمین اور انجینئروں سے کہا کہ وہ ان لوگوں کے گھروں پر دستک دے کر اس رعایت کا فائدہ اٹھائیں جن کے گھروں اور دکانوں میں بجلی چوری کا پتہ چلا اور جرمانے زیر التواء ہیں۔پروگرام میں مدھیانچل بجلی تقسیم کارپوریشن کے مینیجنگ ڈائریکٹر بھوانی سنگھ کھنگروت، ڈائریکٹر کامرس یوگیش کمار، چیف انجینئر سیس گومتی رجت جونیجا، سپرنٹنڈنگ انجینئر آر پی کینے، ایگزیکٹیو انجینئر ڈی کے ڈی دویدی، ایس ڈی او سوربھ چودھری اور جے ای اشوک کمار کے ساتھ سابق نائب صدر بھی موجود تھے۔کنٹونمنٹ بورڈ کے پرمود شرما، بی جے پی کنٹونمنٹ بورڈ کی صدر ڈاکٹر رنجیت شرما، سابق کونسلر سنجے دیال وغیرہ موجود تھے۔توانائی کے وزیر اے کے شرما نے بدھ کو لکھنؤ کے کینٹ سب سینٹر میں یوپی پاور کارپوریشن کی یک وقتی سیٹلمنٹ اسکیم OTS کا آغاز کرتے ہوئے یہ سہولت فراہم کی ہے۔وزیر توانائی نے بجلی کا بل کنٹونمنٹ ایریا کی رہائشی میرا کے حوالے کیا، جس نے سب سے پہلے کینٹ سب سنٹر میں سود کی معافی کے بعد رجسٹریشن کروائی اور اسے اسکیم کا فائدہ دیا۔اس موقع پر انہوں نے کارکنوں اور انجینئروں سے کہا کہ وہ ان لوگوں کے گھروں پر دستک دے کر اس رعایت کا فائدہ اٹھائیں جن کے گھروں اور دکانوں میں بجلی چوری کا پتہ چلا اور جرمانے زیر التواء ہیں۔پروگرام میں مدھیانچل بجلی تقسیم کارپوریشن کے مینیجنگ ڈائریکٹر بھوانی سنگھ کھنگروت، ڈائریکٹر کامرس یوگیش کمار، چیف انجینئر سیس گومتی رجت جونیجا، سپرنٹنڈنگ انجینئر آر پی کینے، ایگزیکٹیو انجینئر ڈی کے ڈی دویدی، ایس ڈی او سوربھ چودھری اور جے ای اشوک کمار کے ساتھ سابق نائب صدر بھی موجود تھے۔کنٹونمنٹ بورڈ کے پرمود شرما، بی جے پی کنٹونمنٹ بورڈ کی صدر ڈاکٹر رنجیت شرما، سابق کونسلر سنجے دیال وغیرہ موجود تھے۔وزیر توانائی نے افتتاحی تقریب میں یہ بھی کہا کہ جن لوگوں پر بجلی چوری کے جرمانے ہوتے ہیں وہ عرصہ دراز سے واجب الادا ہیں۔محکمہ بجلی نے اس کی ریکوری کی ذمہ داری تحصیل کو سونپ دی ہے اور اگر ایسے ڈیفالٹر کو تحصیل سے ریکوری کا نوٹس مل جائے تو کوئی حرج نہیں۔جیسے ہی درخواست دہندہ بجلی چوری کے جرمانے سے استثنیٰ حاصل کرنے کے لیے اندراج کرے گا، ریکوری، اگر تحصیل اور محکمہ پولیس کی جانب سے کوئی نوٹس جاری کیا جائے گا خود بخود واپس ہو جائے گا۔

آشش یادو کانگریس پارٹی میں ہوئے شامل

لکھنؤ۔آل انڈیا کانگریس پارٹی کی پالیسیوں، جامع نظریہ، اور مفاد عامہ کے منصوبوں پر یقین اور قومی صدر ملکارجن کھڑگے، سابق صدر سونیا گاندھی جی، کانگریس جنرل سکریٹری محترمہ پرینکا گاندھی جی کے عزائم، انکی بڑھتی مقبولیت، آئین کی حفاظت، مہنگائی جیسے مسائل پر جدوجہد، راہل گاندھی جی کی بھارت جوڑو یاترا، اور پارلیمنٹ سے سڑک تک مظاہروں سے متاثر ہو کر ریاستی کانگریس کمیٹی کے مرکزی دفتر پر سماج وادی (لوہیا) ایس، سی، ایس، ٹی سیل کے قومی جنرل سکریٹری رام ساگر (کوری) اور ہندوستان مورچہ بھارت لکھنؤ منڈل انچارج آشش یادو نے اتر پردیش کانگریس کمیٹی کے جنرل سکریٹری وانتظامیہ انچارج دنیش کمار سنگھ، انتظامی سکریٹری اتل یادو، ترجمان تنج پنیا کی موجودگی میں کانگریس پارٹی کی رکنیت حاصل کی۔رکنیت حاصل کرنے والوں میں ابھشیک آنند، سنل کمار ورما، آنند شکسینہ، ہرس سنگھ، ریحان شمیر، ساحل، مشیر، وشا سنگھ، راجیش کنوجیا، دیپک پال، ابھشیک تیواری، نتیش کمار یادو کے نام شامل ہیں۔رکنیت حاصل کرنے والوں کا خیر مقدم کرتے ہوئے دنیش سنگھ نے کہا کہ آج عوام بھاجپا کی عوام مخالف پالیسیوں سے پریشان ہو چکی ہے، نوجوان اپنے آپ کو ٹھگا ہوا محسوس کر رہے ہیں، ذات اور مذہب کے نام پر ایک دوسرے کو لڑایا جا رہا ہے، نظم و نسق نام کی کوئی چیز نہیں ہے، جسکی وجہ سے عوام میں مایوسی، خوف و ہراس کا ماحول ہے، عوام کو یقین ہے کہ کانگریس ہی واحد پارٹی ہے جو بی جے پی کی حکمرانی سے نجات دلا سکتی ہے، جس سے لوگ مسلسل کانگریس پارٹی میں شامل ہو رہے ہیں، اور کانگریس کا قافلہ بڑھتا جا رہا ہے۔اس موقع پر خاص طور سے سابق وزیر ڈاکٹر مسعود احمد، ترجمان تنج پنیا، ریحان سنگھ، ترجمان ڈاکٹر ہلال احمد نقوی، روہن سنگھ، سنتوش بھارگو، دنیش سنگھ یادو، وغیرہ موجود تھے۔

'ہندوستان زبانوں کا ایک ایسا گلدستہ ہے جس میں ہر رنگ کے پھول موجود ہیں'
خواجہ معین الدین چشتی لینگویج یونیورسٹی میں زبان اور ٹیکنالوجی کے موضوع پر سیمینار

لکھنؤ،۸ نومبر،خواجہ معین الدین چشتی لینگویج یونیورسٹی کے اٹل ہال میں یونیورسٹی کے وائس چانسلر کے زیر نگرانی اتر پردیش لینگویج انسٹی ٹیوٹ، لکھنؤ کے اشتراک سے "ہندوستانی زبان اور ٹیکنالوجی" کے عنوان سے ایک سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔اس سیمینار کی صدارت یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر این بی سنگھ نے کی۔انھوں نے اپنی صدارتی خطبے میں ہندوستانی زبانوں اور ٹیکنالوجی کے رشتوں پر تفصیل سے روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ ہمارا ملک ہندوستان زبانوں کا ایک ایسا گلدستہ ہے جس میں ہر رنگ کے پھول موجود ہیں اور جس کی خوشبو پوری دنیا کو اپنی طرف متوجہ کر رہی ہے۔انھوں نے یہ بھی کہا کہ ہندوستانی زبانیں اپنے اندر اتنی قوت اور صلاحیت رکھتی ہیں کہ اس ٹیکنالوجی کے عہد کا مساوی سطح پر ساتھ دے سکتی ہیں چونکہ جس عہد میں ہم جی رہے ہیں اس میں زبان اور ٹیکنالوجی دونوں مل کر دنیا کو ایک نئی صورت دی جا سکتی ہے اور مکالمے کی بھی نئی راہیں روشن کی جا سکتی ہیں اس لئے آج کے طلبہ کے لئے ضروری ہے کہ زبان اور ٹیکنالوجی دونوں کو ایک ساتھ لے کر چلیں اور ملک کی صورت بدلنے اور اس کو ترقی دینے میں اہم کردار ادا کریں۔اس سیمینار کے مہمان خصوصی پروفیسر پون اگروال شعبہ ہندی لکھنؤ یونیورسٹی نے اپنی تقریر میں کہا کہ اب زبانیں اپنی سرحدوں کو توڑ کر دنیا کی سطح پر اپنی شناخت قائم کر رہی ہیں اس لئے ضروری ہے کہ زبان اور ٹیکنالوجی کے ذریعے اس کی ترسیل کو آسان بنایا جائے تاکہ تمام زبانوں کے لئے ایک عالمی پلیٹ فارم مہیا ہو سکے اور یہ صرف ٹیکنالوجی کے استعمال ہی سے ممکن ہے۔انھوں نے طلبہ کے درمیان زبان کے تئیں بیداری پیدا کرنے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ جب تک ہم زبان کے تئیں حساس نہیں ہونگے تب تک ہم اپنی تہذیب اور ثقافت کی تفہیم سے محروم رہیں گے۔اس پروگرام کی کلیدی مقرر پروفیسر مادری کوٹی شعبہ لسانیات لکھنؤ یونیورسٹی تھیں۔انھوں نے اپنے خطاب میں زبان اور ٹیکنالوجی پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ معاصر عہد میں زبان اور ٹیکنالوجی کے رشتوں پر گفتگو کرنے کی ضرورت ہے کیونکہ ہم اپنی مقامی ثقافت عالمی سطح پر پہچانے کے لئے اس اہم وسیلے کو بہ آسانی استعمال کر سکتے ہیں اس لئے زبان اور ٹیکنالوجی کو ایک ساتھ استعمال کرنے کی ضرورت ہے۔انھوں نے یہ بھی کہا کہ زبان ہمیشہ بدلتی رہتی ہے اور ہم اس بدلتی ہوئی زبان کی نفسیات کو ٹیکنالوجی کے ذریعے بہتر طور پر سمجھ سکتے ہیں۔زبان کی تحریری صورت اور یونیورسل گرامر کی وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ مصنوعی ذہانت سے اس کو بہ آسانی سمجھا جا سکتا ہے۔پروگرام کا آغاز چراغ روشن کرنے کی تقریب اور سرسوتی وندنا سے ہوا۔پروگرام کے آغاز میں ڈاکٹر نیرج شکلا نے استقبالیہ کلمات پیش کرتے ہوئے تمام مہمانوں کا تعارف کرایا اور انہوں نے اپنے استقبالیہ کلمات میں کہا کہ ہمیں اپنی تہذیب اور ثقافت کو بچانے کے لئے نئی نسل کے اندر زبان کا شعور پیدا کرنے کی ضرورت ہے اور چونکہ ہمارے ملک میں الگ الگ زبانیں بولی جاتی ہیں اس لئے تہذیب کی سطح پر تنوعات موجود ہیں اور ان کے بغیر آپ مکمل ہندوستان کو نہیں سمجھ سکتے ہیں۔اس پروگرام کے کوآرڈینیٹر پروفیسر ایس۔کے ترویدی اور کوآرڈینیٹر ڈاکٹر نیرج کمار شکلا تھے جن کی محنتوں سے یہ پروگرام منعقد ہو سکا۔اس پروگرام کی نظامت اور شکریہ ڈاکٹر من کمار مشرا نے انجام دیا۔اس موقع پر پروفیسر تنویر خدیجہ، ڈاکٹر لکشمن، ڈاکٹر جہاں آرا، ڈاکٹر ممتا شکلا، ڈاکٹر روچیتا سجاتے، ڈاکٹر کاظم رضوی، ڈاکٹر شہیدرا شیکھر، ڈاکٹر منیش کمار، ڈاکٹر ہارون رشید کے علاوہ طلبہ بھی کثیر تعداد میں موجود تھے۔

ریاست میں اب تک 1.43 لاکھ میٹرک ٹن دھان کی ہوئی خریداری

لکھنؤ 08 :نومبر۔کسانوں کو ان کی پیداوار کے لیے منافع بخش قیمت فراہم کرنے کے مقصد کے ساتھ، اتر پردیش حکومت خریف خریداری سال 2023-24 ہے میں عام دھان کے لیے 2183 روپے فی کوئنٹل اور گریڈ اے کے دھان کے لیے 2203 روپے فی کوئنٹل کی کم از کم سہارا قیمت کی مقررہ شرح پر دھان خرید رہی ہے۔اب تک مختلف دھان خریداری مراکز کے ذریعے کسانوں سے 1.43 لاکھ میٹرک ٹن دھان خریدا جا چکا ہے۔اس اسکیم کے تحت اب تک 258.96 کروڑ روپے ادا کیے جا چکے ہیں، جس سے تقریباً 24105 کسانوں کو فائدہ پہنچا ہے۔محکمہ غذا اور رسد سے موصول اطلاعات کے مطابق آج تقریباً 13080 میٹرک ٹن دھان کی خریداری کی گئی ہے۔دھان کی خریداری سے متعلق شکایات اور تجاویز ٹول فری نمبر 150-1800-1800 پر درج کی جا سکتی ہیں۔

بھاجپا حکومت سب کا ساتھ سب کا وکاس کے ساتھ کام کر رہی ہے: انوپ گپتا
تکنیکی شکشا وکاس ایوم جن کلیان سنستھان کے زیر اہتمام تقسیم اسناد پروگرام کا انعقاد

لکھنؤ:9 نومبر۔تکنیکی شکشا وکاس ایوم جن کلیان سنستھان کے زیر اہتمام سمان گارڈن میں واقع ٹریننگ سنٹر میں ٹریننگ حاصل کر چکے طلبا وطالبات میں تقسیم اسناد کا پروگرام منعقد کیا گیا۔جس کے مہمان خصوصی قانون ساز کونسل کے ممبر اور بھارتیہ جنتا پارٹی کے ریاستی جنرل سکریٹری انوپ گپتا تھے۔مہمان ذی وقار کے طور پر وقف وکاس نگم کے ڈائریکٹر شفاعت حسین لکھنؤ مہانگر کے بھاجپا اقلیتی مورچہ کے صدر ڈاکٹر شاداب عالم، اور اتر پردیش مدرسہ تعلیمی بورڈ کے سابق رکن ضرغام الدین خان نے شرکت کی۔پروگرام کی صدارت سنستھان کے صدر محمد انیس نے کی۔اس موقع پر محمد انیس نے سنستھا کے بارے میں بتایا کہ جب سے یہ انسٹی ٹیوٹ رجسٹر ہوا ہے اس وقت سے اب تک 25000 سے زائد استفادہ کنندگان کو مختلف ٹریڈز میں ٹریننگ دی جا چکی ہے اور 17000 سے زائد استفادہ کنندگان کو مختلف کمپنیوں میں ملازمت مل چکی ہے اور بہت سے ٹریننگ لے چکے طلبا وطالبات کو بھی روزگار سے جوڑا گیا۔اس دوران مہمان خصوصی انوپ گپتا نے کہا کہ ڈبل انجن والی مودی، یوگی حکومت کا تعلق کسی ذات یا مذہب سے نہیں ہے، ہماری حکومت تمام ہم وطنوں کی حکومت ہے، ہم سب کا ساتھ سب کا وکاس کے ساتھ کام کر رہے ہیں اور ہم کسی کے ساتھ امتیازی سلوک نہیں کرتے۔وزیر اعظم نریندر مودی نے پوری دنیا میں ہندوستان کا سر فخر سے بلند کیا ہے۔انہوں نے مستفید ہونے والوں سے کہا کہ وہ خود بھی روزگار میں لگیں اور اپنے پڑوس میں دیگر مستحقین کو ہنر مندی کی ٹریننگ کے لیے بھی ترغیب دیں۔اس موقع پر ادارے کے ملازمین ارشاد علی، شکتی پٹیل، امجد خان، صوفیہ، تہمینہ، شیوانی، ساجدہ اور دیگر عہدیداران موجود تھے۔پروگرام کی نظامت انسٹی ٹیوٹ میں زیر تعلیم طالبہ شبنم نے کیا۔پروگرام میں مہمان خصوصی کے طور پر شمشیر غازی پوری، محترمہ شہناز، محترمہ نسرین، محترمہ شیفتا صدیقی، ارشاد بیگ، عزیز بیگ وغیرہ موجود تھے۔

یوپی میں طبی سہولیات کا نظر انداز کیا جانا شرمناک: اکھلیش

لکھنؤ:08 نومبر(یو این آئی) سماج وادی پارٹی(ایس پی) صدر اکھلیش یادو نے کہا ہے کہ اتر پردیش میں طبی سہولیات کو نظر انداز کیا جانا شرمناک ہے۔ایسا لگتا ہے کہ بی جے پی حکومت میں وزیر علی، وزیر صحت سے لے کر پورا محکمہ صحت بے حس ہو گیا ہے۔یادو نے بدھ کو جاری بیان میں کہا کہ ڈینگو، بخار اور دیگر بیماریوں سے مریض تڑپ تڑپ کر مر رہے ہیں۔ان کے علاج کا کوئی انتظام نہیں ہے۔جب کوئی وی آئی پی ڈاکٹروں کی نظر اندازی کا شکار ہوتا ہے تب افسران کی جانچ بیٹھانے کا بہانہ کر معاملے کو رفع دفع کر دیتے ہیں۔ہمیر پور میں فون کرنے پر بھی ایمبولنس نہیں ملی تو اہل خانہ ٹھیلے پر مریض کو لے جانے کو مجبور ہو گئے۔وہیل چیئر نہ ملنے پر والد اپنی پیٹھ پر بیٹے کو لاد کر لے جاتا ہے۔اوریا کے بدھونا میں سی ایچ سی کے باہر بھائی بہن کی لاش کو پیٹھ میں باندھ کر بائیک سے گھر لے جانے کا منظر پریشان کن ہے۔انہوں نے کہا کہ ان دنوں اسپتال میں ڈینگو بخار سے مریضوں کی لائنیں لگی ہیں۔انہیں نا تو وقت سے علاج مل رہا ہے اور نا ہی دوائیاں۔ڈاکٹر جانچ پر جانچ کرنے کو کہہ رہے ہیں۔مریضوں کو ادھر سے ادھر ریفر کرنے کا کھیل شروع ہے۔بے چارہ مریض اسٹریچر پر تڑپ تڑپ کر مر رہا ہے۔تیماردار دوڑ دوڑ کر خود ہی مریض بن رہے ہیں۔مریضوں کے تئیں کہیں بھی ہمدردی نہیں دیکھی جا رہی ہے۔انتظامیہ، حکومت بدعنوانی میں ملوث ہیں۔ایس پی صدر نے کہا کہ پی جی آئی لکھنؤ میں حکمراں جماعت بی جے پی کے ایکس ایم پی کے بیٹے نے جب تڑپ تڑپ کر دم توڑ دیا تب وی آئی پی معاملہ ہونے کی وجہ انتظامیہ، حکومت نے معاملے کا نوٹس لیا۔باپ منتیں کرتا رہا لیکن بیٹے کو صحیح علاج نہیں ملا۔اس معاملے میں بس جانچ کا ناٹک ہو رہا ہے۔خاطیوں شاید ہی کبھی کاروائی ہوتی ہو۔

مولانا آزاد ہمارے فکر وشعور کا حصہ ہیں: پروفیسر عمر کمال الدین
مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے لکھنؤ کیمپس میں کتابوں کی نمائش کا افتتاح

محمد شمیم خان راجستھان ودھان سبھا چناؤ کے لئے پالی لوک سبھا حلقہ کے آبزرور نامزد

کھنڈساری چینی تقسیم اسکیم کے لیے 10920 لاکھ روپے منظور

لکھنؤ 08 :نومبر۔اتر پردیش حکومت نے مالی سال 2023-2024 میں کھنڈساری شوگر ڈسٹری بیوشن

وزیر زراعت نے ان مہوتسو کے فاتحین کو اعزاز سے نوازا